URDU SOFT BOOKS
DOWNLOAD URDU PDF BOOKS AND ALL MONTHLY DIGESTS
WWW.URDUSOFTBOOKS.COM

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور

145

جولائی 2018ء شوال، ذیقعدہ 1439 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50

امن سوچو امن بولو امن لکھو

PDF

صرف 10 روپے لگانے سے کروڑ پتی بنیں!

میاں بیوی میں محبت کیلئے صرف 11 دن کا عمل

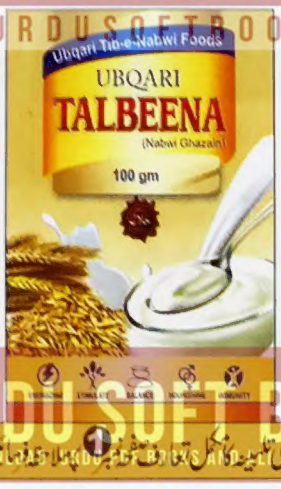

★ بچپن سے فاسٹ فوڈز اور کولڈ ڈرنکس کا استعمال، صرف بربادی

★ ڈیپریشن، بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہنے کا گُر

★ وظیفہ پڑھا! آج اپنے سسرال میں خوشحال ہوں

★ ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ایک ماہ میں مکمل خاتمہ

★ ڈوبی ہوئی رقم کی واپسی

★ حمل کی حفاظت کیلئے بہترین عمل

حکومت کا اقتدار الٹ دیں

Ubqari Magazine July 2018

URDU SOFT BOOKS
DOWNLOAD URDU PDF BOOKS AND ALL MONTHLY DIGESTS
WWW.URDUSOFTBOOKS.COM

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کر دیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کر دیں ۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات Green Box والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔

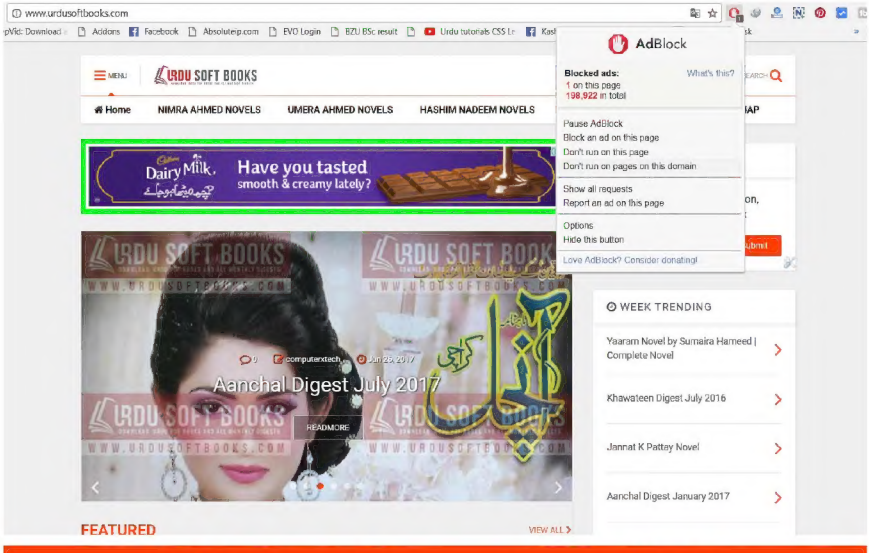

Click Here to Visit
UrduSoftBooks.com

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 | جلد نمبر 13 | جولائی 2018ء شوال ذیقعدہ 1439 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جولائی 2018ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان، راشد شمسی

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے یادگار اقوال: ☆ میں درست فیصلے لینے پر یقین نہیں رکھتا، بلکہ فیصلہ لے کر اسے ''بہترین فیصلہ'' ثابت کرتا ہوں ☆ یقین نظم وضبط اور بے لوث لگن کے ساتھ، دنیا کی ایسی کوئی چیز نہیں جو حاصل نہیں کی جاسکتی ☆ امید اچھی رکھو، لیکن تیاری برے حالات کے حساب سے کرو ☆ دنیا میں ایسی کوئی طاقت نہیں جو پاکستان کے وجود کو ختم کرسکے۔ ☆ کوئی قوم جدوجہد اور قربانیوں کے بغیر آزادی حاصل نہیں کرسکتی ☆ کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے سو بار سوچ لو لیکن جب فیصلہ لے لو، اس پر ڈٹ جاؤ۔

ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری	جواں مرد کی ضربت غازیانہ
حمام و کبوتر کا بھوکا نہیں میں	کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان ونقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	حکومت کا اقتدار الٹ دیں اور سڑکوں پر نکل آئیں	25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ گھریلو علاج
4	جب نوع انسانی فاقہ کشی کا شکار ہوگئی!	26	گھاس اور سرسوں کے تیل کا عمل! یرقان یقینی ختم
5	جلتی آگ میں اطمینان سے نماز پڑھنے والے ولی اللہ	27	بوتل سے نکلا بونا جن اور آدھی خواہشات
6	بچپن سے فاسٹ فوڈز اور کولڈ ڈرنکس کا استعمال، صرف بربادی	28	جننی سے دوستی کا شوق! تباہ و برباد کرگیا
7	قبر کھودنا شروع کی تو قبرستان خوشبو سے مہک اٹھا!	29	بیٹا دھیان سے کہیں روزی حرام نہ کر بیٹھنا
8	خودکشی کا سوچنے والے پہلے مجھے پڑھ لیں!	30	قارئین کے سوال، قارئین کے جواب
9	گرمی ہے تو کیا ہوا شربت بادام کا لاجواب ترین نسخہ حاضر ہے!	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
10	اللہ کا خصوصی فضل وکرم چاہیے تو ذیقعدہ میں یہ عمل کیجئے!	32	صرف حسد کی آگ میں جلنے والی خواتین پڑھیں!
11	علامہ شاہ ولایت اللہ نجیب آبادیؒ کے روحانی وظائف	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
12	روزانہ ایک میٹھا لیموں! 11 بیماریوں سے بچاتا ہے	34	لاعلاج بیماریوں سے شفاء چاہتے ہیں تو کدو کھائیے!
13	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
14	طبی مشورے	37	ٹیڑھی میڑھی املی کے سیدھے سیدھے فوائد
15	میری زندگی کیسے بدلی؟	38	فوجی سے سنیئے، خدائی مدد کے انوکھے سچے واقعات
16	سورۂ فاتحہ اور درود شریف کی کثرت! حج پر لے گئی!	39	جنات کا پیدائشی دوست (سلسلہ وار)
17	ارے یہ کیا؟ ہم مہمان نوازی کرنا ہی بھول گئے!	41	غربت اتنی کہ دل چاہتا بچوں کو ذبح کردوں
18	زندگی بھر کے نچوڑ ٹوٹکے عبقری قارئین کی نذر	42	ڈیپریشن، بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہنے کا گر
19	شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوئیں؟	43	کاش ہم قرآنی مسلمان بنتے!!!
20	میاں بیوی میں محبت کیلئے صرف گیارہ دن کا عمل	44	تھکن کی پرانی شکایت اور ایک ماہر معالج کے تجربات
21	آپ کا سوال، حضرت علامہ لاہوتی کا جواب	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
22	کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے	47	جنات کی شرارتوں نے نیم پاگل بنادیا
23	پاکستان کے مشہور جرنلسٹ کو ٹوٹکہ نے صحت یاب کردیا	48	وظیفہ پڑھا! آج اپنے سسرال میں خوشحال ہوں
24	سچے موتیوں کی کھیر ضرور کھائیے (قسط دوئم)	49	عبقری رسالہ، کتب، ادویات آپ کے شہر میں

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: ''عبقری'' عالمی مرکز روحانیت وامن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail:contact@ubqari.org

ہوس سے آزاد روحانی سکون: اسم یَاقَھَّارُ جو ورد کرتا ہے اس کو اپنی جملہ خواہشات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے وہ ہوس سے آزاد ہو کر روحانی سکون حاصل کر لیتا ہے اس کا ورد انسان کو غلط کاریوں سے بھی باز رکھتا ہے۔

اللہ کی ناراضگی کا سبب: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی بھی مرد یا عورت کسی ایسے خرچ میں بخل کرے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب ہو تو وہ اس سے بہت زیادہ ایسی جگہ خرچ کرے گا جو اللہ کی ناراضگی کا سبب ہو اور جو شخص کسی دنیوی غرض سے حج کو جانا ملتوی کرے گا وہ اپنی اس غرض کے پورا ہونے سے پہلے دیکھ لے گا کہ لوگ حج سے فارغ ہو کر آ گئے اور جو شخص کسی مسلمان کی مدد میں پاؤں ہلانے (مدد) سے گریز کرے گا اس کو کسی گناہ کی اعانت میں مبتلا ہونا پڑے گا جس میں کچھ بھی ثواب نہ ہوگا۔ (فضائل حج ص 32)۔ **ساری دنیا:** حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر میں امن سے ہو اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بدن کو صحت عطا فرما رکھی ہو اور ایک دن کا کھانا اس کے پاس موجود ہو تو گویا دنیا ساری کی ساری اس کے پاس موجود ہے۔

جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر' ابلتے گٹر' رکتی سڑک' سڑکوں پر چلتی گاڑیوں سے گرتے شاپر' جن میں چھلکے یا بسکٹ اور ٹافیوں کے کور جب دیکھتا ہوں پارکوں میں بندھی گائیں' بھینسیں' گوبر اور اپنی بلڈنگ کا میٹریل سڑک کے کنارے پھینک دینا' ٹوٹی ہوئی سڑک کو مزید توڑنا' پرانے دور کی عمارتوں اور بلڈنگوں کی اینٹیں چرا کر لے جانا اور ٹوٹی ہوئی چیز کو مزید توڑتے چلے جانا' ہمارے معاشرے کا عمومی مزاج بن گیا ہے۔ انگریز ہمیں بہترین عمارتیں اور بلڈنگیں بنا کر دے گیا' ہم اسے سنبھال نہ سکے اور یہ ساری ذمہ داری اقتدار والوں کی تھی' حکومت کی تھی کہ وہ اس کو سنبھالیں' کیا گلی کوچوں میں گندگی' ایسی جگہ پھینکنا جہاں کنٹینر نہیں یا اس کی متعین جگہ نہیں' یہ بھی حکومت کا قصور ہے؟ گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور دینا یہ بھی اقتدار والوں کی چالاکی ہے' پارکوں میں گندگی اور گائے بھینس باندھ دینا یا گائے بھینس کا گوبر فٹ پاتھوں اور پارکوں میں ایسے انداز میں پھینکنا کہ تمام پھول کیاریاں یا صاف میدان بہت گندے نظر آئیں؟ آخر کس کا قصور ہے؟ یقین جانیے! یہ حکومت کا نہیں یہ عوام کا قصور ہے' چلو آپ کا نہیں میرا قصور ہے' آخر ہمارے اندر انفرادی شعور کب پیدا ہوگا؟ میں نے کئی سرکاری نلکے ایسے دیکھے جو کہ کارپوریشن یا بلدیہ نے لگوائے ہیں ان میں پانی ابل رہا ہے' اور بے دریغ ضائع ہو رہا ہے دل دکھتا ہے' حکومت نے سٹریٹ لائٹس لگوا کر دی ہیں اس کے ساتھ بٹن لگے ہیں کوئی فرد اس کو بند کرنے کو تیار نہیں' وہ رات کے اندھیرے میں' دن کے اجالے میں مسلسل چل رہی ہے' یہی لائٹ جب چلی جاتی ہے ہم سڑکوں پر نکل آتے ہیں کہ اس حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے' انہیں پھانسی پر چڑھایا جائے' لاہور کی مال روڈ کیوں بند ہوتی ہے؟ احتجاج کیوں کرتے ہیں؟ یاد رکھیے گا! دنیا کے بہت بڑے دانشور نے جو بات کہی وہ سچ ہے جو قوم اپنی ذمہ داریاں اختیار نہیں کرے گی' ہر وقت اپنے حقوق کا مطالبہ' احتجاج اور بھوک ہڑتال کی شکل میں کرتی رہے گی وہ قوم ہمیشہ مقروض ناکام اور آپس میں لڑتی رہے گی پھر یہ لڑائی فرقوں کے نام پر' مذہب کے نام پر' علاقوں' رنگ اور زبان کے نام پر یا پھر چھوٹی چھوٹی چیزوں کے نام پر ہوتی چلی جائے گی۔ ہمیں اپنی ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں۔ میں لاہور ریلوے کے ایک بہت بڑے گھر میں گیا جو پانچ کنال کا گھر تھا' میں اس کی تعمیر دیکھ کر حیران رہ گیا' انگریز نے کتنی ایمانداری اور محنت سے یہ تعمیر کی تھی' وہ گھر نہیں تھا اب کھنڈر تھا' جس کے دروازے ٹوٹے ہوئے' جس کی کھڑکیوں کے شیشے نہیں تھے اور کھڑیوں کے جگہ جگہ سے نشان تھے' جس کے برآمدے کی چھت کا ایک حصہ نیچے گر چکا تھا میں نے کہا کیا یہ شروع سے ایسے تھا؟ وہ صاحب کہنے لگے میں نے تو ابھی اپنے نام الاٹ کرایا کیونکہ میں پاکستان ریلوے کا ملازم ہوں اس سے پہلے جتنے لوگ بھی وہاں رہے انہوں نے مکان استعمال تو کیا مگر اس کی نگہداشت نہیں کی کیونکہ ان کا اپنا نہیں تھا سرکاری تھا۔ قارئین یقین جانیے! یہ لفظ سنتے ہی میں دکھ اور درد میں ڈوب ہی گیا اور میرے ذہن میں الفاظ گونجنا شروع ہوئے اور وہ ہتھوڑے کی طرح چوٹیں لگ رہی تھیں کیونکہ یہ مکان ان کا نہیں تھا سرکاری تھا' کیونکہ ان کا نہیں تھا سرکاری تھا' یہ لفظ میں نہیں بھول پاؤں گا۔ ہاں اس لیے کہ سرکاری چیز کی حفاظت اپنی چیز سے کہیں بہتر انداز میں کرنی چاہیے کیونکہ اس میں پاکستان میں کروڑوں لوگوں کا حق ہے اور کروڑوں لوگ اس حق میں شامل ہیں اگر ہم اس گھر کی حفاظت کرتے جو کہ ایک شاندار تعمیر اور شاندار ترتیب سے بنا ہوا ہے گرمیوں میں بہترین ٹھنڈا ہوتا ہے اور سردیوں میں لاجواب گرم ہوتا ہے' اس کے برآمدے' اس کی چھتیں گرمی اور ہیٹ کو روکتی ہیں اس کی تعمیر ایک شاہکار ہے وہ صحت کیلئے اور جسم کیلئے بہت ضروری ہے' لیکن ہماری بے حسی اور ہماری خیانت اس مکان کو کھنڈر بنا گئی' کیا یہ بھی حکومت کا قصور ہے؟ اقتدار والوں کا قصور ہے؟ کیا اس کیلئے بھی ہمیں سڑکوں پر نکلنا ہے' احتجاج کرنا ہے' ایسا احتجاج جس سے سڑکیں بند ہو جائیں' ایمبولینس میں جاتی ہوئی وہ خواتین جو زچگی کے درد میں مبتلا یا وہ مریض جن کے سانسوں کے تانے بانے ٹوٹ رہے انہیں ضروری ایمرجنسی وارڈ میں پہنچنا ہے اور وہ سڑکوں پر دم توڑ جائیں۔ کیا ہمیں اپنے حقوق نہیں دیکھنے چاہئیں کہ میرے ذمے کیا حق ہے؟ یا صرف یونین کے نام پر اپنے حقوق کی جنگ لڑنی ہے۔ مجھے ایک بوڑھا بہت پرانا جو کہ رستم اور سہراب کے جس دور میں اس کا عروج تھا اس فیکٹری میں یونین کا صدر تھا اور اس کے آنسو نہیں تھمتے تھے اور وہ رو رہا تھا اس کا گھر بیماریوں کا گڑھ' اس کی نسلیں نافرمان' اس کا گریبان پکڑ کر تھپڑ مارتی تھیں مجھے اس نے خود نشان دکھائے۔ اس کی زندگی میں غربت تنگدستی' اس کی نسلوں میں آپس میں مقدمات' ہسپتالوں کا رخ اور نسلوں میں معذوری' اپاہج اور لولا لنگڑا پن بیٹیاں جہاں بیاہی ان کی زندگی جہنم' بہوئیں جب آئیں انہوں نے گھر جہنم بنا دیا۔ مجھے کہنے لگا آپ کے درس سننے کے بعد احساس ہوا کہ میں وہاں یونین کا صدر تھا' یہ اس دور کی بات ہے جب رستم اور سہراب سائیکل اور اس کی فیکٹری کا عروج تھا' میں بطور یونین کا صدر ہر ناجائز مطالبہ منواتا تھا' ورنہ فیکٹری بند' آگ لگانے کی دھمکی' توڑ پھوڑ تو کئی بار کر چکے تھے مالکان کو ہم مجبور کر دیتے تھے ان کے اس دور کے لاکھوں کا نقصان جو آج کے کروڑوں سے زیادہ نقصان روزانہ کا کرواتے تھے' آخر وہ مجبور ہو کر ہمارے ناجائز مطالبے مانتے تھے میں وہاں کا ہبر شیر تھا' کنگ تھا' بادشاہ تھا' میں نے اپنے گھر میں مال و دولت کا ڈھیر لگا دیا کیونکہ میں جو چاہتا تھا وہ ہوتا تھا کیونکہ میں یونین کا صدر تھا۔ لیکن آج مجھے احساس ہوا ہے میں نے جو کچھ کیا اپنی نسلوں کیلئے جہنم خریدا ہے' مرنے کے بعد تو شاید جہنم ملے یا شاید اللہ مجھے معاف کر دے لیکن مرنے سے پہلے کی جہنم کا کیا کروں؟ میرا گھر' میری زندگی' میری نسلیں میرے نصیب' میرے مقدر' سب ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں! میں اندر سے کھویا کھویا رہتا ہوں اور ہر اس گھڑی کو یاد کرتا ہوں جب میں مالکان کے ساتھ ظلم اور زیادتی کی۔ کیا کوئی راستہ ہے ایسا کہ مجھے معافی مل جائے؟ قارئین! ہمارے معاشرے میں یہ ظلم کب تک رہے گا؟ جس کو ہم حقوق کی جنگ کہتے ہیں؟ کیوں اپنی نسلوں کا نقصان کر رہے؟ کیا یہ بھی حکومت کا قصور ہے؟ کیا پھر ملک کے صدر اور وزیر اعظم کو سر بازار پھانسی دی جائے' ان کا گریبان نوچا جائے انہیں گالیاں دی جائیں۔ یاد رکھیں! میں کسی حکومت کی طرفداری نہیں کر رہا' سیاست میرا شعبہ نہیں' کرسی اقتدار پر جو بھی آئیں میرا اپنی ذات سے بھی اور آپ سے بھی یہی مطالبہ رہے گا۔

خوش ہوجاؤں: سلطان محمود غزنوی نے ایاز سے کہا! کوئی ایسا جملہ سناؤ جو اگر میں خوشی میں بولوں تو اداس ہوجاؤں اور اگر غم میں سوچوں تو خوش ہوجاؤں' ایاز بولا: ''یہ وقت بھی گزر جائے گا'' (محمد بشیر طاہر)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

جب نوع انسانی فاقہ کشی کا شکار ہوگئی!

موت کا وقت، مقام اور طریقہ متعین ہے: مجھے ایک صاحب نے بتایا ایک بارات رات کو دیر سے پہنچی، دولہا کا نکاح ہوا۔ صبح کے وقت رخصتی تھی۔ رات کو کافی دیر سے سوئے۔ چارپائیاں بھی کم تھیں۔ ایک چارپائی پر دو آدمی سوئے تب جا کر چارپائیاں پوری ہوئیں۔ میں دولہے کے ساتھ والی چارپائی پر سویا۔ دولہے کے ساتھ ایک اور آدمی بھی سویا ہوا تھا۔ سارے دن کے سفر کی وجہ سے سب تھکے ہوئے تھے اس لیے بس سر رکھتے ہی سب کو نیند آگئی، لیکن پتہ نہیں کیوں مجھے نیند نہیں آرہی تھی! عجیب بے چینی سی ہورہی تھی۔ اسی دوران میں نے دیکھا کہ دولہے کا ہاتھ جو کہ چارپائی سے باہر لٹکا ہوا تھا مگر زمین سے فاصلہ پر بلندی میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک بڑا سا بچھو آیا اور وہ اچھل اچھل کر اس کے ہاتھ کو ڈسنا چاہتا ہے، لیکن ہاتھ بلندی پر تھا تو وہ ڈس نہیں پارہا تھا۔ بڑی چھلانگ لگائی لیکن پھر بھی ڈس نہ سکا! پھر اس سے بھی بڑی چھلانگ لگائی لیکن پھر کامیاب نہ ہوا! اس جدوجہد کے بعد وہ پھر غائب ہوگیا۔ میں حیران ہوا یہ کیا ماجرا ہے؟ میری نیند غائب ہوگئی اور غنودگی جو تھی وہ ختم ہوگئی اور میں چاق چوبند ہوگیا۔

تھوڑی ہی دیر گزری وہ بچھو ایک بڑے سے گول اوپلے کو گھسیٹتا ہوا لایا۔ بچھو نے اوپلے کو دولہے کے ہاتھ کے نیچے رکھا، پھر اس اوپلے پر چڑھ کر ہاتھ پر چھلانگ لگائی، اب بچھو کی رسائی دولہے کے ہاتھ تک ہوگئی تو بچھو نے ڈس بھی لیا۔ اس کے بعد میری آنکھ لگ گئی، صبح ہوئی تو کہرام مچا ہوا تھا کہ دولہا میاں تو مردہ پڑے ہوئے ہیں۔ کیا ہوا؟ کیسے ہوا؟ یہ دولہے کو کس نے مارا؟ طبعی موت مرا ہوا ہے؟ کوئی زخم تو نہیں ہے؟ کوئی خنجر بھی نہیں ہے؟ یہ سب کیسے ہوا؟ غرض جتنے منہ اتنی باتیں تھیں۔ میں نے باراتیوں سے کہا کہ میں بتاتا ہوں کہ ہوا کیا ہے؟ یہ جو اوپلہ پڑا ہوا ہے اسے بچھو وہاں سے گھسیٹ کے لایا ہے، باقاعدہ اس کی لکیر دکھائی اور اسے بچھو نے ڈسا ہے۔ اس بچھو کی تو ڈیوٹی لگی تھی بچھو نے تو اپنی ڈیوٹی پوری کی ہے۔ کوئی بھی کام بس ایسے ہی ہوجاتا ہے۔ بس اچانک کوئی ایسا کام ہوگیا۔ اچانک کیوں ہو؟ ہر چیز کے پیچھے ایک امر ہوتا ہے ''لِکُلِّ شَیْءٍ اَجَلٌ'' ہر چیز کا وقت مقرر ہے، ہر چیز کے پیچھے ایک امر ہے۔ ''وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ'' اور میرے اللہ جل شانہٗ کا امر ساری کائنات پر غالب ہے۔ عالم کے جتنے بھی احوال ہیں، مہنگائی کا جو پورا طوفان آیا ہوا ہے، بہت کم ہی عرصے میں مہنگائی کے اس طوفان نے پوری دنیا کو ایک دم سے گھیر لیا ہے اور یہ مہنگائی کا طوفان صرف پاکستان میں نہیں آیا بلکہ ساری دنیا میں آیا ہے! یہ مہنگائی نہیں اللہ پاک نے ہم پر قحط ڈال دیا ہے۔

عہد فاروقی رضی اللہ عنہٗ کا قحط اور سخاوت فاروقی رضی اللہ عنہٗ

حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کے دور میں جب قحط آیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کے دستر خوان پر روزانہ دس اونٹ ذبح کرکے پکائے جاتے تھے اور غریب غرباء، مسکین روزانہ آکر پیٹ بھر کر کھاتے تھے، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ کا حال یہ تھا کہ جو کی روٹی سرکے سے کھاتے تھے۔ جو کی روٹی بہت موٹی ہوتی ہے۔ اگرچہ آپ امیر المومنین تھے، مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے اپنی جان کیلئے اچھا کپڑا، اچھا لباس، اچھا مکان، اچھا کھانا ترک کردیا تھا کیونکہ اس وقت امت پر سخت وقت آن پڑا تھا۔

نبی کریم ﷺ کی بشارت: یہ وہی دور تھا جب ایک مائی نے بکری کو ذبح کیا اور بکری کے اندر سے خون کے چند ہی قطرے نکلے، تو اس مائی نے بے ساختہ کہا: ''واہ محمد ﷺ واہ محمد ﷺ'' آپ کے بابرکت دور میں کتنی برکات تھیں۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ کو خواب کے ذریعے بشارت دی گئی۔ سرور کونین ﷺ نے خواب میں عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ سے فرمایا کہ: میں تو تجھے سمجھ دار سمجھتا تھا! کیا آپ لوگ ظاہر اسباب دیکھتے ہیں؟ کہ غلے کے غلے آرہے ہیں، اونٹوں کی قطاریں آرہی ہیں اور اونٹ ذبح ہورہے ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ نے جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بلوایا، مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ اب سارے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سر جوڑ کر بیٹھ گئے کہ آقا ﷺ نے خواب میں کس طرف اشارہ فرمایا! حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ تو بہت پریشان تھے۔ آخر کار یہ بات سامنے آئی کہ ہماری نظر اللہ پاک کی مسبب ذات سے تھوڑی ہٹ گئی ہے۔

سرور کونین ﷺ کے جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی کیا شان ہے! جس دور میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ زندہ تھے اس دور میں کتنے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین زندہ ہونگے؟ ابھی تو صرف دوسری خلافت کا دور تھا! اس دور میں کتنے ہی کبار اور جید صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین موجود تھے! اور ان کی عبادات، ان کا تقویٰ، ان کا نماز روزہ میں دھیان، ان کا اللہ جل شانہٗ کی ذات سے تعلق اور ان کی اللہ جل شانہٗ کے ساتھ محبت کیسی عجیب اور کتنی زیادہ ہوگی؟ لیکن بس ذرا سی نظر ہٹی' نتیجتاً اللہ پاک کی نظر کرم بھی ہٹ گئی! جانور مرنا شروع ہوگئے! درخت خشک ہوگئے! نوع انسانی فاقہ کشی کا شکار ہوگئی! اور یہ سب ہوا بھی عہد فاروقیؓ میں۔

انفرادی و اجتماعی توبہ کی ضرورت اور اس کی برکات: غور فرمالو اللہ والو! سارے عالم میں جو بھی احوال آئیں گے وہ سب ہماری وجہ سے آئیں گے! بلکہ ہماری وجہ سے آرہے ہیں اور ہماری وجہ سے ہی ٹلیں گے۔ زلزلہ آئے گا تو وہ زلزلہ ہماری وجہ سے آئے گا! قحط آئے گا تو وہ قحط ہماری وجہ سے آئے گا! سیلاب آئے گا تو ہماری وجہ سے آئے گا۔ (جاری ہے)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

اللہ تعالیٰ ہر نعمت سے نواز رہا ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر اللہ تعالیٰ کی کروڑوں رحمتیں نازل ہوں۔ آمین! عرصہ دراز سے ارادہ تھا کہ آپ کو خط لکھوں' میں عرصہ 5 سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا تھا وہ مجھے عبقری کی صورت میں مل گیا' اس کا مجھ پر بہت فضل ہوا' عبقری ملنے اور آپ کے درس سننے کے بعد جو راہیں میرے لیے کھلی ہیں وہ میں بیان نہیں کرسکتی' بس ہر پل آپ کو دعائیں دیتی ہوں' مجھے جس چیز کی طلب تھی وہ عبقری اور آپ کے درس ہیں۔ جب سے درس سننا شروع کیا ہے آپ سے ملاقات کی بہت طلب تھی اللہ تعالیٰ نے وہ بھی پوری کردی' میری 28 مئی 2014 کو اپنے شوہر کے ساتھ آپ کے کلینک پر ملاقات ہوئی تھی' میں وہ دن اور وقت کبھی نہیں بھلا پاؤں گی۔ جب سے درس سننا شروع کیے ہیں دنیاوی معاملات اللہ تعالیٰ نے بہت ہی اچھے کردیئے ہیں' گھر میں سکون' رزق میں برکت' بیماریوں سے چھٹکارا مل رہا۔ زندگی بہت پرسکون اور خوشحال گزر رہی ہے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے مجھ پر' اس نے ہر چیز' ہر نعمت (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

جلتی آگ میں اطمینان سے نماز پڑھنے والے ولی اللہ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی، کراچی

قافلہ کے پاس سے آپ کا گزر ہوا جس کو ایک شیر نے روک رکھا تھا آپ نے شیر کے پاس جا کر اپنے کپڑے سے اس کا منہ پکڑا اور اس کی گردن پر اپنا پیر رکھ کر فرمایا ''تو اللہ کے کتوں میں سے ایک کتا ہے اور مجھے اللہ سے شرم آتی ہے کہ اس کے سوا کسی اور چیز سے ڈروں''

دُنیا کے تمام مذاہب کی طرح دین اسلام میں بھی ابتداء سے ہی خرق عادت کے متعدد واقعات موجود ہیں۔ خرق عادت دراصل وہ عمل ہے جس کا احاطہ انسان کی عقل کسی خاص زمان و مکان میں بظاہر نہیں کر پاتی ہے۔ اسی عمل کو دینی اصطلاح میں معجزے اور کرامت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں اُمت مسلمہ 1400 سال سے اس بات پر مکمل طور پر متفق ہے کہ اللہ تعالیٰ جس طرح خرق عادت عمل یعنی معجزۂ انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے وہیں خرق عادت عمل یعنی کرامات اپنے متقی پرہیزگار بندوں کے ذریعہ بھی ظاہر کرتا ہے جن کو یقیناً وہ اپنا کچھ علم عطا فرماتا ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے علماء کی طرح پوری دُنیا کے علماء خاص طور پر سعودی عرب کے علماء بھی اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ والوں کے ذریعہ ایسے خرق عادت اعمال ظاہر ہوتے ہیں جن کا احاطہ انسان کی عقل نہیں کر پاتی ہے۔ اس مختصر مضمون میں دلائل پر گفتگو نہیں کی جاسکتی صرف ایک حدیث قدسی پیش ہے: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اُسے میرے طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ میری طرف سے فرض کی ہوئی ان چیزوں سے جو مجھے پسند ہیں میرا قرب زیادہ حاصل کرسکتا ہے اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ مجھ سے قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے' اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے' اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے' اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ کا طالب ہوتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔'' (صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع)۔

ایسے بہت سے امور ہیں جہاں تک ہماری عقل کی رسائی نہیں ہے اور ہم ان کو من وعن تسلیم کر لیتے ہیں۔ اسی طرح قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کے ہر مسلک کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بعض ایسے کام یعنی کرامات اس کے برگزیدہ بندوں کے ذریعہ رونما ہوتی ہیں جنہیں انسانی عقل بظاہر قبول نہیں کرتی تاہم عقیدہ کی بنیاد پر ان کا یقین کیا جاتا ہے۔ ابتداء اسلام سے ہی بے شمار علماء کرام نے اولیاء کرام کی کرامات کو قلم بند کیا ہے۔

تابعینؒ میں کرامات کے واقعات زیادہ ہیں: اس ضمن میں علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ 661ھ۔728ھ کا حوالہ اور ذکر مناسب ہوگا۔ بلاشبہ ان کی شخصیت کو عالم اسلام میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی مشہور کتاب ''الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان'' میں اولیاء کرام کے ذریعہ رونما ہونے والی ایسی کرامات اور واقعات کا ذکر کیا ہے جنہیں بظاہر عقل تسلیم نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے اپنی اسی کتاب میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے مقابلہ میں تابعین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین میں کرامات کے واقعات زیادہ ہوئے۔ اس کتاب کے صفحہ: 222 سے 230 تک تابعین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی کرامات کے متعدد واقعات کا ذکر موجود ہے جن میں چند واقعات کا ترجمہ پیش ہے۔

جلتی آگ میں نماز کی ادائیگی: یمن کے رہنے والے مشہور تابعی حضرت عبداللہ بن ثوب ابومسلم الخولانی رحمۃ اللہ علیہ کو جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والے اسود عنسی نے بلایا اور کہا: تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا کہ میں تیری بات نہیں سن رہا۔ اس نے کہا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ انہوں نے کہا جی ہاں وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ چنانچہ آگ دہکا کر انہیں اس میں ڈال دیا گیا۔ لوگوں نے دیکھا کہ وہ جلتی ہوئی آگ میں اطمینان سے نماز کی ادائیگی کر رہے ہیں اور وہ آگ ان کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی کی جگہ بن گئی۔

سارا دن خیرات کرتے مگر رات رقم اتنی ہی ہوتی: مشہور تابعی حضرت عامر بن قیس رحمۃ اللہ علیہ اپنی آستین میں دو ہزار درہم خیرات کے لئے لے کر نکلتے اور راستے میں ملنے جلنے والے ہر سائل کو گنے بغیر اس میں سے دیتے جاتے پھر جب گھر واپس لوٹتے تو ان دراہم کی تعداد اور وزن میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

شیر کے منہ میں ہاتھ: اسی طرح قافلہ کے پاس سے آپ کا گزر ہوا جس کو ایک شیر نے روک رکھا تھا آپ نے شیر کے پاس جا کر اپنے کپڑے سے اس کا منہ پکڑا اور اس کی گردن پر اپنا پیر رکھ کر فرمایا ''تو اللہ کے کتوں میں سے ایک کتا ہے اور مجھے اللہ سے شرم آتی ہے کہ اس کے سوا کسی اور چیز سے ڈروں'' اور یوں قافلہ گزر گیا۔ انہوں نے اللہ سے دُعا کی کہ ان کے لئے سردی میں وضو کرنا آسان ہو جائے چنانچہ اس کے بعد ان کے پاس جو بھی پانی پیش ہوتا اس سے بھاپ نکلتی رہتی۔

حجاج کی نظروں سے اوجھل: مشہور تابعی حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حجاج کی نظر سے ایسا اوجھل ہوئے کہ چھ مرتبہ لوگ ان کے پاس گئے اور انہیں نہ دیکھ سکے۔ ایک شخص آپ کو تکلیف دیتا تھا آپ نے اس پر بددُعا کی اور وہ فوراً مر گیا۔

روضہ رسول ﷺ سے اذان کی آواز: مشہور تابعی حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں حرۃ کی طرف سے جب مدینہ منورہ محصور ہوا تو حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ نماز کے اوقات میں آپ ﷺ کی قبر سے اذان کی آواز سنتے تھے حالانکہ مسجد بالکل خالی ہو چکی ہوتی تھی۔

خواجہ اویس قرنیؒ کی تیار قبر اور تیار کفن: مشہور تابعی حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی جب وفات ہوئی تو ان کے کپڑے کے اندر کفن ملے جو پہلے سے ان کے پاس نہیں تھے اور ایک پتھریلی زمین میں ان کی قبر بھی کھودی ہوئی تیار ملی چنانچہ اسی کفن کے ساتھ اسی قبر میں دفن کر دیا گیا۔

سرخ ریت' سرخ گیہوں بن گئے: مشہور تابعی حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ ماہ دو ماہ بغیر کچھ کھائے رہ جاتے تھے۔ ایک مرتبہ اپنے گھر والوں کے لئے کھانا لانے کی غرض سے نکلے اور کچھ میسر نہ ہو سکا تو سرخ ریت کی گٹھڑی باندھ لی۔ جب گھر والوں کے پاس پہنچے اور گھر والوں نے گٹھڑی کھولی تو دیکھا کہ سرخ گیہوں ہیں۔ وہ جب اس گیہوں کو بوتے تھے تو اس سے ایسی بالیاں نکلتی تھیں کہ جڑ سے لے کر شاخ تک دانوں سے لدی ہوتی تھیں۔

گھر کے برتنوں سے تسبیح کی آوازیں: مشہور تابعی حضرت مطرف بن عبدالله بن الشخیر رحمۃ اللہ علیہ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو ان کے ساتھ ساتھ ان کے گھر کے برتنوں سے بھی تسبیح کی آواز آتی تھی۔ وہ اور ان کے ایک ساتھی اکثر اندھیرے میں چل رہے ہوتے تو ان کے کوڑے کے سرے سے روشنی نکلتی تھی اور اندھیرا ختم ہو جاتا تھا۔

گدھا زندہ ہو گیا: قبیلہ نخع کے ایک شخص کا گدھا راستہ میں مر گیا اس شخص کے دیگر ساتھیوں نے کہا کہ چلو! ہم تمہارا سامان اپنے درمیان تقسیم کر لیتے ہیں یعنی تمہارا سامان ہم اپنے گدھوں پر تھوڑا تھوڑا رکھ لیتے ہیں۔ ان صاحب نے کہا کہ مجھے

تھوڑی مہلت دو (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

بچپن سے فاسٹ فوڈ اور کولڈ ڈرنکس کا استعمال صرف بربادی

عظمیٰ شاہسوار، اسلام آباد

آپ کو یقین کرنا ہی پڑے گا کیونکہ سائنس نے ثابت کیا ہے کہ جدید دور کی خوراک ہم کو توانا نہیں بلکہ مزید بیمار کر رہی ہے اور بچوں پر اس کے اثرات بڑی حد تک منفی مرتب ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک ماہر غذا نے بتایا ہے کہ بچوں کی غذا میں کیلشیم کی مقدار دن بدن گھٹ رہی ہے

شب کی سیاہی تیزی سے پھیل رہی تھی، شہر کی بارونق اور مصروف ترین کاروباری سڑک پر ہجوم بڑھتا جا رہا تھا۔ بڑے بڑے ہوٹلوں، ریستورانوں اور فاسٹ فوڈ اسٹورز کے بورڈ جگمگا اٹھے تھے۔ آتی جاتی گاڑیوں نے پورے منظر میں گہما گہمی کا نیا تاثر بھر دیا تھا۔ ہنستے کھیلتے بچے اپنے والدین کے ساتھ آ رہے تھے۔ کچھ کے ہاتھوں میں غبارے، تو کچھ کے ہاتھوں میں شاپنگ بیگ تھے۔ ادھر کھانا کھانے کے لئے آنے والوں کے ذوق تسکین کی خاطر گویا ڈھیروں مسرتیں انتظار کر رہی تھیں۔ کوئی برگر کھا رہا تھا تو کوئی چائنیز۔ کسی کے سامنے نہاری کی پلیٹ رکھی تھی تو کوئی بروسٹ کے مزے اڑا رہا تھا۔ میں نے اس پورے نظارے کو غور سے دیکھا۔ مجھے کہیں بھی کسی چہرے پر کسی سوچ کی پرچھائیں دکھائی نہیں دی۔ بچے، بوڑھے اور جوان یکساں تندہی سے کھانے میں مصروف تھے۔ کوئی نہیں تھا جو میری طرح اس صورت حال کو مستقبل کے تناظر میں دیکھ رہا ہو۔

آپ بھی سوچ رہی ہوں گی کہ آخر اس لمبی تمہید کا کیا مقصد ہے۔ لوگ اگر ہوٹلوں میں کھانا کھا رہے ہیں تو انہیں اس کا حق ہے۔ زندگی کی مصروفیت میں اگر چند خاندان، دوست یا احباب فرصت کے کچھ لمحے بسر کر رہے ہیں تو اس میں کیا قباحت ہے۔ مجھے اس بات سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ زندہ رہنے کے لئے تفریح کی میں بھی حامی ہوں لیکن اگر میں یہ کہوں کہ اس تفریح کا نتیجہ آپ کے بچے کے لئے آئندہ 25 تا 30 برس میں جوڑوں کے درد، امراض قلب اور ٹوٹتی، بکھرتی ہڈیوں کی صورت میں نکلے گا تو کیا آپ میری بات پر یقین کریں گی؟ آپ کو یقین کرنا ہی پڑے گا کیونکہ سائنس نے ثابت کیا ہے کہ جدید دور کی خوراک ہم کو توانا نہیں بلکہ مزید بیمار کر رہی ہے اور بچوں پر اس کے اثرات بڑی حد تک منفی مرتب ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک ماہر غذا نے بتایا ہے کہ بچوں کی غذا میں کیلشیم کی مقدار دن بدن گھٹ رہی ہے جس کے نتیجے میں ان کے لئے مستقبل میں، امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کیلشیم کی کمی کسی خاموش قاتل کی طرح ہمارے بچوں کا شکار کر رہی ہے لیکن مقام فکر یہ ہے کہ اس بارے میں ہمیں تب پتا چلتا ہے جب بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ کیلشیم ہمارے اعصاب کو باندھ کر رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ دماغ سے جسم کے مختلف اعضا تک پیغام لے جانے والے عصبیوں کی تشکیل اور زندگی کے لئے بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگر کسی طور جسم میں کیلشیم کی مقدار کمی ہو جائے تو اس سے ہمارے جسم کے مختلف افعال بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً دل کا فعل بگڑنے لگتا ہے اور اس کے مسائل سے نمٹنا آسان نہیں ہوتا۔ کیلشیم ہمارے جسم میں غذا کے نظام ہضم کے ذریعے جذب ہوتا ہے۔ جسم کے کچھ خاص حصوں میں روزانہ ضرورت کے مطابق کیلشیم جمع ہوتا ہے اور غیر ضروری کیلشیم ضائع ہوتا رہتا ہے۔ یہ ایک مستقل عمل ہے جو تاحیات چلتا رہتا ہے۔ اگر کبھی جسم میں کیلشیم ضائع ہونے کا عمل، کیلشیم جمع کرنے کے عمل سے تیز ہو جائے تو خرابی پیدا ہوتی ہے۔ اس خرابی کا پتا ابتدائی مراحل میں صرف خون کے تجزیئے سے ہی ہو سکتا ہے لیکن عام طور پر لوگ اس سے واقف نہیں ہوتے ہیں اور کیلشیم کے لئے خون کا تجزیہ نہیں کرواتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اگر کوئی شخص جوڑوں میں درد کی شکایت کرتا ہے تو کچھ ڈاکٹر کیلشیم کی کمی کے بجائے کسی اور مرض کے علاج پر توجہ دیتے ہیں جس کا اثر بھی یقیناً الٹا ہوتا ہے۔

چھوٹی عمر سے ہی فاسٹ فوڈ اور کولڈ ڈرنکس میں موجود تیزابی اثرات کیلشیم کے اجزاء کو توڑنے کے لئے تیزی سے کام کرتے ہیں۔ ایک اور منفی رجحان جو شہروں میں جڑ پکڑ رہا ہے۔ والدین کی جانب سے بچوں کی بے جا لاڈ پیار اور ناز نخرے کا بھی ہے۔ وہ ماں باپ جو نوکری پیشہ ہوں اپنے بچوں کو کم توجہ دے پاتے ہیں تاہم انہیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچے کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔ اپنی اس خلش کو مٹانے کے لئے وہ بچوں کو من مانی کر دیتے ہیں۔ کئی والدین اپنے بچوں کو باہر گھمانے پھرانے کے لئے بھی فاسٹ فوڈ ریستورانوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ چونکہ انہیں اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع نہیں ملتا لہٰذا وہ کھانے پینے کے لئے بچوں کو بھی ساتھ لے جاتے ہیں لیکن اس کا سب سے پہلا اثر دودھ کے گلاس پر پڑتا ہے۔

بچوں میں دودھ دودھ کے ناکافی استعمال سے کیلشیم کی مقدار گھٹ جاتی ہے جس کا ردعمل عمر کے آخری مراحل میں سامنے آتا ہے۔ اس عمر میں کیلشیم کی مقدار بڑھانے سے کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ نقصان ہونا ہوتا ہے، وہ ہو چکا ہوتا ہے۔ دنیا سے جلد رخصت ہو جانے والوں کی 30 فیصد تعداد ہڈیوں کی شکستگی کی بیماری ''اسٹیوپوروسیس'' میں مبتلا ہوتی ہے۔ اس بیماری میں ہڈیوں میں سوراخ ہو جاتے ہیں اور ان کے جھڑنے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ اگر اس دوران ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کے جڑنے کا عمل بہت سست رفتاری سے ہوتا ہے جبکہ جوڑوں کے درد کی وجہ سے مریض کو ناقابل بیان حد تک تکلیف برداشت کرنا پڑتی ہے۔ عورتوں کو یہ مرض زیادہ کثرت سے متاثر کرتا ہے کیونکہ اس کا تعلق ان کے جسم میں موجود ہارمونز کے نظام سے بھی ہوتا ہے۔ سن یاس کے دوران جب عورتوں کو ایسٹروجن کی مقدار قدرتی طور پر نہیں ملتی ہے تو انہیں اضافی ہارمونز استعمال کرنے پڑتے ہیں لیکن اس کے نتیجے میں ان میں چھاتی کے سرطان کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا بہتر ہے کہ وہ ابتداء ہی سے اپنی غذا میں کیلشیم کی مقدار زیادہ رکھیں تاکہ ان کی ہڈیاں مضبوط رہیں اور ان میں ٹوٹ پھوٹ نہ ہو۔ ڈاکٹروں کے مطابق بازار میں کیلشیم کی اضافی مقدار پر مبنی سپلیمنٹس مل رہے ہیں لیکن انہیں جسم میں جذب ہونے میں کافی وقت لگتا ہے چنانچہ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ کیلشیم کو قدرتی طور پر استعمال کیا جائے۔ عام طور پر مردوں اور عورتوں کو روزانہ 800 ملی گرام کیلشیم کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ حاملہ عورتوں کو روزانہ 1200 ملی گرام کیلشیم درکار ہوتا ہے۔ بچوں کو بھی بالغوں کے مساوی کیلشیم کی ضرورت رہتی ہے۔ اگرچہ جسم کے لئے کیلشیم کی مقدار کا تعین وزن سے بھی ہوتا ہے لیکن چونکہ بچوں میں نشوونما کا عمل جلدی ہوتا ہے لہٰذا وہ کیلشیم کی زیادہ مقدار استعمال کر سکتے ہیں۔ عام طور پر ایک گلاس دودھ، دہی کا ایک کپ، ایک اونس پنیر یا آئس کریم کا ایک کپ کیلشیم کی روزانہ مقدار فراہم کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس کے مقابلے میں ایک گلاس تازہ اورنج جوس میں صرف 100 ملی گرام کیلشیم ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بچوں کو ایک کپ آئس کریم سے روزانہ یہ مقدار مل جاتی ہے۔ مگر بہت سی لڑکیاں دودھ کا گلاس اس لئے نہیں پیتی ہیں کیونکہ انہیں موٹاپے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایسی لڑکیاں کم چکنائی والا دودھ استعمال کر سکتی ہیں۔ دودھ میں موجود وٹامن ڈی، جسم میں کیلشیم کو ہضم کرنے میں بڑی مدد دیتا ہے۔ عمر کے ہر حصے میں موجود لوگوں کو دودھ کا ایک گلاس روزانہ پینا چاہیے۔ دودھ کے ایک گلاس میں 150 کیلوریز ہوتی ہیں کم چکنائی والے دودھ میں 120 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس ایک کولڈ ڈرنگ میں بھی اتنی ہی کیلوریز ہوتی ہیں۔ لہٰذا بہتر ہے کہ ہم ایک گلاس دودھ روزانہ استعمال کر لیا کریں۔ تاہم کیلشیم کا زیادہ استعمال بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

ایک بیٹی' حلقہ گنگ

قبر کھودنا شروع کی تو قبرستان خوشبو سے مہک اٹھا!

جب میت کو قبر میں اتارنے لگے تو کیا دیکھا کہ جیسے قبر میں دیا جل رہا ہو' ایسی نورانی روشنی تھی سب لوگ حیران رہ گئے۔ بے شک وہ جو محبت اور پیار سے بچوں کو قرآن پاک پڑھاتی تھیں اور خود پڑھتی تھیں یہ اس کی برکت اللہ پاک نے مخلوق کو دکھادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری قارئین کیلئے قرآن پاک کی برکات' شان اور برکت کے کچھ آنکھوں دیکھے سچے واقعات لکھ رہی ہوں' میری بچپن سے یہ عادت ہے کہ بڑی عمر کی خواتین سے دوستی اچھی لگتی ہے۔ ان بڑی بوڑھیوں کے پاس زندگی کا تجربہ ہوتا ہے اس لیے کچھ سیکھنے کو ملتا ہے' میری ایک ایسی ہی دوست تھیں' بڑی عمر کی' وہ بتاتی ہیں کہ ان کی بیٹی قرآن پاک پڑھنے ایک عورت کے پاس جایا کرتی تھی' پھر بڑی ہوئی تو اتفاق سے اس کی شادی اسی استاد کے پڑوس میں ہوئی' اب میری بیٹی اس استانی کا بہت خیال رکھتی جو بھی پکاتی اس کو بھی بھجواتی' ان کے اپنے بچے ملازمت پیشہ' شہروں میں بمعہ فیملی رہتے تھے ایک دن جب میری بیٹی بڑی اماں (استانی) کے گھر گئی تو وہ کیا دیکھتی ہے کہ ان کی طبیعت بہت خراب ہے' اس نے آس پڑوس کی خواتین کو بلایا کہ آؤ ان کو ڈاکٹر کے پاس لے کر چلیں' بس اتنی دیر میں ہی وہ وفات پاگئیں' صبح کا وقت تھا' ان کا جنازہ مغرب کی نماز کے بعد ہوا' اندھیرا ہو چکا تھا' جب میت کو قبر میں اتارنے لگے تو کیا دیکھا کہ جیسے قبر میں دیا جل رہا ہو' ایسی نورانی روشنی تھی سب لوگ حیران رہ گئے۔ بے شک وہ جو محبت اور پیار سے بچوں کو قرآن پاک پڑھاتی تھیں اور خود پڑھتی تھیں یہ اس کی برکت اللہ پاک نے مخلوق کو دکھائی۔ اسی طرح گزشتہ رمضان المبارک کی ستائیس ویں رات تھی' ہمارے گاؤں کے ایک شخص نے ساری رات مسجد میں گزاری' نوافل' نماز' تسبیح اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہے' جب سحری کا وقت ہوا گھر گئے' سحری کی اور واپس مسجد آگئے' مسجد میں پھر نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن پاک میں مشغول ہوگئے' جب ہلکی ہلکی روشنی ہوئی تو سائیکل نکالی' کھیتوں میں جانے لگے جیسے ہی روڈ پر گئے موٹر سائیکل سے ٹکرا گئے اور بالکل معمولی چوٹ آئی مگر ہسپتال لے جانے سے پہلے ہی وفات پاگئے' میت گھر آئی' علاقہ کے چند لوگ جب قبر کھودنے کیلئے گئے تو جیسے ہی انہوں نے قبر کھودنا شروع کی تو عجیب خوشبو سے سارا قبرستان مہک اٹھا' جوں جوں قبر کھودتے جاتے خوشبو بڑھتی جاتی' جب لوگوں نے ان کے چہرے کا دیدار کیا تو اللہ کی شان لوگ اکثر دھوکہ کھا جاتے کہ وہ شخص نہیں ہیں' ایسا نور' ایسی خوبصورتی کہ ہر دیکھنے والا حیران رہ جاتا۔ قارئین! یہ میرے رب کی طرف سے ہمیں پیغام ہے جو میرے کلام سے سچی محبت رکھتا ہے اس کیلئے میرے پاس کیا کچھ ہے۔ بھٹکے ہوئے' غفلت میں ڈوبے ہوئے دیکھیں' میری طرف آئیں اور اپنی آخرت جہاں ہمیشہ رہنا ہے اس کے بارے میں سوچیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزانہ قرآن پاک سے سچی محبت' اس کی تلاوت کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے نور کی برکت سے ہماری قبریں بھی روشن کردے۔

اب میرا اپنا کاروبار ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آٹا چکی کی دکان کرتا ہوں' پہلے میں کسی کی چکی آٹا پر ملازم تھا میں نے چھ سال کسی کی چکی پر ملازمت کی' ظہر کی نماز پڑھنے مسجد میں گیا' وہاں پر ایک نمازی نے کہا تہجد کے وقت اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھا کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا کاروبار عطا فرمائیں گے۔ میں نے دو سال تک سورۂ مزمل پڑھی' اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے اپنی چکی لگالی' میرے حالات بہت بہتر ہو چکے ہیں۔ (محمد یٰسین' فیصل آباد)

دست یا موشن کسی بھی قسم کے ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' لوگوں کے لاجواب ٹوٹکے اور باکمال وظائف پڑھ کر دل خوش ہوجاتا ہے۔ میں آپ کو ایک نسخہ ارسال کررہا ہوں جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے اور اس نسخہ کو میری پوری ذمہ داری سے شائع کردیں۔ دست یا موشن کسی قسم کے ہوں: ھوالشافی: تخم ریحان لیکر صاف کرلیں۔ صبح خالی پیٹ اور عصر کے بعد یا دن میں کسی بھی وقت چھ ماشہ یا ایک تولہ ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھیں اور کسی میٹھے مشروب کے ساتھ پھانک لیں۔ یہ عمل دن میں دو مرتبہ کرنا ہے۔ ان شاء اللہ آدھ گھنٹہ میں ہر قسم کے موشن بند ہوجائیں گے۔ یہ نسخہ مجھے کسی حکیم صاحب نے بتایا تھا میں نے بارہا آزمایا ہے اور الحمدللہ کمال کی چیز ہے۔ (صابر حسین ڈوگر' خانقاہ ڈوگراں)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 128

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بلا اخلاق نبی کریم ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے

حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا حسن سلوک: حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کہیں جارہے تھے ایک شخص دوڑا آیا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دامن کو پکڑ کر انتہائی بدتمیزی سے کہنے لگا میرے ایک ہزار دینار چوری ہوگئے یہ تم نے تو نہیں چرائے' آپ اسے احترام کے ساتھ اپنے گھر لے گئے۔ ایک ہزار دینار ادا کردیئے۔ اس کے بعد وہ رقم اسے مل گئی اس نے غلطی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ سے معافی مانگی۔ اس نے روپے واپس کئے آپ نے فرمایا یہ روپے اب تمہارے ہی ہیں میں نہ لوں گا۔ **مجھے چھوٹے پتھر مارو:** شیخ ابوالقاسم گرکانی رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور بزرگ گزرے ہیں ان کے ہمسائے اور ان کے بچے ان کو دیوانہ سمجھ کر ان کو بعض دفعہ کنکر مارتے اور مذاق کرتے آپ رحمۃ اللہ علیہ اکثر فرماتے بچو! مجھے چھوٹے پتھر مارا کرو خون جسم سے نہ نکلے اور وضو نہ ٹوٹے چونکہ مجھے نماز کی فکر ہے زخموں کی فکر نہیں۔

"پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

شوگر اور اس سے متعلقہ تکالیف سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں شوگر کا مریض ہوں' میں نے شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے بہت پیسہ لگایا مگر میری شوگر وقتی طور پر کنٹرول ہوتی' نہار منہ میری شوگر 200 سے کم آتی تھی اس وجہ سے میں کافی پریشان تھا۔ چند سال پہلے عبقری میں ایک مضمون پڑھا کہ "بھوسہ سے شوگر کنٹرول" میں نے رات کو ایک مٹھی گندم کا بھوسہ (جانور کو ڈالنے والی توڑی) ایک مٹی کے گلاس میں بھگو کر رکھ دیتا' صبح اٹھ کر چھان کر پی لیتا۔ اس ٹوٹکہ سے میری شوگر اب کنٹرول رہتی ہے۔ اس کے علاوہ آدھا چمچ چائے والا دارچینی بھی روزانہ استعمال کررہا ہوں' شوگر بھی کنٹرول ہے اور اس سے متعلقہ جو تکالیف تھیں وہ بھی اب ٹھیک ہیں۔ (محمد شمیم خان' راولپنڈی)

خودکشی کا سوچنے والے پہلے مجھے پڑھ لیں!

ماریہ خان، کراچی

80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان جو یہ مضمون پڑھیں گے، اس جذبے کے ہاتھوں کبھی نہ کبھی شکار ضرور ہوئے ہوں گے۔ ہم لوگوں نیز ذرائع ابلاغ سے متاثر ہو کر بھی یہ سوچنا شروع کر دیا ہے کہ بھئی محبت تو ایک بہت اعلیٰ مقام ہے۔ اس تک تو ضرور پہنچنا چاہیے

یوں تو ہم اپنے دل میں طرح طرح کے دشمنوں کی فہرست بنائے رکھتے ہیں، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟ یاد رکھئے آپ کا پہلا اور سب سے بڑا دشمن ''خوف'' ہے اور دوسرا ''مایوسی''۔ آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ یہ دونوں مل کر آپ کو زندگی اور اس کے دوسرے لطیف پہلوؤں سے کتنا دور لے جاتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر ہم سب لوگ اندر سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شے سے خوفزدہ ہے، بس ذرا و جوہات مختلف ہیں۔ کہیں کوئی ہمارے ماضی کو نہ چھیڑ دے، کوئی ہمارا ان باتوں کو نہ جان لے جو ہم نے سب سے پوشیدہ رکھی ہیں، کوئی ہماری ہنسی کے پیچھے چھپی اداسی نہ دیکھ لے۔ یہ اور اس طرح کی ساری علامات خوفزدہ شخص کی ہیں۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ یہ سب کیا ہے؟۔ ماضی کی باتوں کو اپنے سر پر اتنا سوار کر لینا کسی طور بھی مناسب نہیں ہے۔ کیا آپ کے پاس اتنا فارغ وقت ہے کہ آپ ایک ناخوشگوار واقعے کو پکڑ کر رکھیں اور ساری زندگی اسی کے پیچھے روتے رہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ آپ کو اپنی منفی سوچ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ ہے اس کے ساتھ گزارا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے اندر کے خوف کو باہر نکال کر اس کا سر کچل دیں۔ یاد رکھیں! کسی کے پاس اتنا فارغ وقت ہے اور نہ ہی دماغ کہ وہ آپ کی ان سوچوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کو آپ آج تک دوسروں سے چھپاتے چلے آئے ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی کے کسی ''خاص وقت'' کو روک کر رکھ لیں گے تو آپ کبھی بھی نارمل اور فریش سوچ نہیں رکھ سکیں گے بلکہ ساری زندگی اسی چکر میں چکراتے رہیں گے۔ ماہرین کے مطابق یہ سارا چکر ہمارے ''احساس'' کا ہے۔ یاد رکھیں! آپ کے ماضی کا کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ اس وقت تک آپ پر قابو نہیں پا سکتا جب تک کہ آپ اسے لاشعوری طور پر اپنے اوپر خود سوار نہ کر لیں۔

دوسرے الفاظ میں آپ خود ہی تو نہیں چاہیں گے کہ ایک عام سا ناخوشگوار واقعہ (محبت میں ناکامی، لوگوں کے رویوں کا دکھ وغیرہ وغیرہ) آپ کی نظر کے سامنے ایک بڑا بت بن کر سامنے آجائے اور آپ کی پوری زندگی کو اپنے شکنجے میں کس لے۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوا کہ احساس تو قدرتی شے ہے۔ خدا نے ہمیں حساس دل دیا، سوچنے والا دماغ بھی دیا تو بھئی آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے خود کو اپنی سوچ میں قید کر لیا ہے۔ آخر ہم انسان ہیں روبوٹ نہیں تو آپ کو میں یہ بتاتی چلوں کہ سب سے پہلی کمزوری آپ کے اندر یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر ہمارے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ ہو جائے تو ہم بار بار اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بہت ہی برا ہوا' آخر یہ ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوا؟ دوسرے الفاظ میں اس طرح سوچ سوچ کر ہم اس واقعے کی ''شدت'' کو بڑھاتے ہیں۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اس واقعے کے بارے میں سوچنا فوراً بند کر دیں۔ ہر اس قسم کے لٹریچر سے خود کو دور رکھیں جو مایوسی کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ منفی سوچوں کو اپنے قریب بھی مت پھٹکنے دیں۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہم ہر واقعے کو صرف اپنے حوالے سے دیکھنے کے عادی ہیں، ایسا کرنا فوراً بند کر دیں۔ ایک دفعہ آپ اپنی خود ساختہ دنیا کے خول سے باہر آ کر دیکھیں، دنیا حسین دکھائی دے گی۔ یہ بات تو قدرتی ہے کہ خوشی اور غم دونوں انسان کی زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ ہاں ان کی ''تراکیب'' ضرور تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ جو لمحہ خوشی کا ہوتا ہے وہ ہم منصوبہ کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں۔ یہ ایک غلط رجحان ہے۔ زندگی میں خوشیاں چھوٹی چھوٹی اور سانحے بڑے بڑے ہوتے ہیں، لیکن چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہماری زندگی کے بڑے بڑے دکھوں کے اثرات کو زائل کر دیتی ہیں۔ ہمیں خوشی کے ان چھوٹے چھوٹے لمحوں کو منصوبہ بندی کی نذر نہیں کرنا چاہیے۔ خود ترسی کا شکار مت ہوں۔ اس طرح آپ ناخوشگوار واقعات کی سوچ' سوچ کر خود اپنی ''موت'' کو دعوت دیتے ہیں۔ یہاں موت سے میری مراد جذباتی موت یعنی زندگی سے لاتعلق ہونا، مایوس ہو جانا ہے۔ مایوسی کی ایک بڑی وجہ آج کے زمانے میں محبت کی ناکامی بھی ہے۔ 80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان جو یہ مضمون پڑھیں گے، اس جذبے کے ہاتھوں کبھی نہ کبھی شکار ضرور ہوئے ہوں گے۔ ہم لوگوں نیز ذرائع ابلاغ سے متاثر ہو کر بھی یہ سوچنا شروع کر دیا ہے کہ بھئی محبت تو ایک بہت اعلیٰ مقام ہے۔ اس تک تو ضرور پہنچنا چاہیے، تو بھئی ایک آدھ محبت تو ضرور کرنی چاہیے۔ اب ہم ادھر ادھر نظر دوڑاتے ہیں کہ محبوب کو تلاش کریں۔ یہ تلاش بھی ایک اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ نفسیاتی طور پر ہوتا یہ ہے کہ کسی کی کوئی بات ہم لوگوں کو وقتی طور پر متاثر کر جاتی ہے اور ہم اس نکتے کو پکڑ کر ساری زندگی کا روگ بنا لیتے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی بات اچھی لگ گئی تو ہم اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ اسی کی ہی ہمیں تلاش تھی۔ ہمارا دل گلی کے ہر موڑ پر، ہر چوک پر اپنا خود ساختہ محبوب ڈھونڈتا ہے اور ایک وجہ اس کی یہ بھی ہے کہ انسانی فطرت میں بے چینی کا عنصر ہے جو اسے کبھی ایک مقام پر ٹک کر نہیں بیٹھنے دیتا ہے اور نامعلوم کے بارے میں ہمیشہ جاننے پر اکساتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محبت کی شادیاں اکثر ناکام ہو جاتی ہیں کیونکہ یہ محبت نہیں ہے، یہ Forced Attraction ہے جو آپ سمجھتے ہیں کہ دوسرے کو پا لینے سے مل جاتی ہے۔ بات پھر وہیں جا نکلتی ہے کہ آپ نے محبوب کی چھوٹی سی ادا پر اپنی زندگی کا سارا منصوبہ سیٹ کر لیا۔ اس کی اس ادا کے گرد دائرہ بنا کر ساری زندگی خیالی دنیا میں گزاری اور اصل حقیقت کو سمجھنے کی کبھی کوشش بھی نہیں کی۔ دوسرے الفاظ میں آپ نے اپنے چھوٹے سے احساس کو اتنی ''شدت'' دے دی کہ وہ آپ پر حاوی ہو گیا۔

مایوسی کی انتہا کچھ لوگوں کو خودکشی کرنے پر بھی آمادہ کرتی ہے۔ آپ یہ سمجھنا شروع کر دیں گے کہ آپ کی موت سے سب پر واضح ہو جائے گا کہ وہ غلطی پر تھے۔ لوگ آپ کے بارے میں سوچتے رہیں گے۔ اس واقعے کے محرکات کا جائزہ لیں تو آپ اپنی یہ عادت خود ختم کر دیں گے۔ کیونکہ کسی کے پاس اتنا فارغ وقت نہیں ہوتا کہ وہ ان چیزوں کے اثر کو سالوں تک قبول کر لے۔ وقت بڑا بے رحم ہے اور ہر دکھ اور زخم کو مندمل کر دینے پر قادر ہے۔ زندگی کی دوڑ میں لوگ اپنے ماں باپ اور اپنے آپ کو بھی بھول جاتے ہیں تو آپ کیا چیز ہیں؟ مرنے والا اپنے ساتھ اپنا نام، شناخت سب کچھ لے کر جاتا ہے اور آپ نے کوئی خاص کارنامہ تو انجام دیا نہیں ہے کہ جس کی بنیاد پر آپ کو کسی تمغے سے نوازا جائے گا۔ آخرت میں جب حساب ہوگا تب آپ کہاں جائیں گے؟ خلاصہ مضمون یہ ہے کہ خود پسندی اور خوف و مایوسی کا شکار مت ہوں۔ جو ہوا اسے بھلا کر زندگی کی طرف آئیں۔ یقیناً آپ تبدیلی محسوس کریں گے۔

لیجئے میں نے بھی بخل توڑ دیا!

قارئین! میرے پاس ایک ذاتی ٹوٹکہ ہے جو میں مخلوق خدا کے نفع کیلئے لکھ رہا ہوں اور میں بھی عبقری کیلئے بخل توڑ رہا ہوں' اگر کسی کو پھوڑا' پھنسی یا جس کو بال تھوڑ کہتے ہیں نکل رہا ہو تو شروع ہی سے اس پر سرسوں کا تیل لگاتے رہیے۔ کسی دوائی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہ ٹوٹکہ انتہائی آسان اور کارآمد ہے۔ (عبیدالرحمٰن' پشاور)

گرمی ہے تو کیا ہوا شربت بادام کا لاجواب نسخہ حاضر ہے!

طبی نقطہ نظر سے موسم گرما کہ ملبوسات کا رنگ بہت ہلکا یا پھر سفید ہونا چاہیے سفید رنگ بہت ہی مفید ہے۔ رنگین ملبوسات سورج کی شعاعوں کو جذب کر کے جسم کو گرما کرنے کا باعث ہوتے ہیں جبکہ سفید سوتی ملبوسات شعاعوں کو جذب نہیں کرتے۔

پاکستان میں ماہ مئی سے اگست تک موسم گرما اپنی تمام تر رعنائیوں سے باشندگان وطن کے خون کو گرم رکھتا ہے۔ سورج اپنی تمام تر آب وتاب اور چمک دمک کے ساتھ آسمان سے عمودی شعاعیں انسان پر ڈالتا ہے اور ان کے انعکاس کی وجہ سے دھوپ کی شدت وتمازت میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں چلنے والی گرم ہوائیں (لُو) گرمی اور خشکی میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ ان ہواؤں کے چلنے سے زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس موسم میں لو لگنا' ہیضہ' پیٹ کے امراض اور گرمی کے بخار' صحت وتندرستی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس موسم کی ان اندوہناکیوں سے بچنے کیلئے ہر آدمی بے چین رہتا ہے۔ اس موسم کی خرابیوں کے تحفظ کیلئے چند تقاضے جو حسب ذیل ہیں ان کو پورا کر کے اس موسم کی سختیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ لباس: جسم اور ستر کو ڈھانپنے کیلئے لباس کی اہمیت ہے۔ اس میں تزئین وآرائش بھی اپنے اپنے وسائل کے مطابق ہوتی ہے مگر سادہ لباس پروقار شخصیت کی علامت ہوتا ہے موسم کے اعتبار سے گرمیوں میں سوتی ملبوسات بہت بہتر ہوتے ہیں کیونکہ یہ پسینہ کو جذب کر لیتے ہیں اور ان سے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ طبی نقطہ نظر سے موسم گرما کہ ملبوسات کا رنگ بہت ہلکا یا پھر سفید ہونا چاہیے سفید رنگ بہت ہی مفید ہے۔ رنگین ملبوسات سورج کی شعاعوں کو جذب کر کے جسم کو گرما کرنے کا باعث ہوتے ہیں جبکہ سفید سوتی ملبوسات شعاعوں کو جذب نہیں کرتے۔ سوتی ملبوسات شعاعوں کو جذب نہیں کرتے۔ سوتی ملبوسات ململ کے باریک ہونے چاہئیں۔

موسم گرما کے مشروبات

شربت بادام بنانے کا طریقہ: شربت بادام مسکن اور مفرح شربت ہے' گرمی اور پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے' دماغ کو توانائی بخشتا ہے۔ **شربت بادام تیار کرنے کا طریقہ:** مغز بادام شیریں 250 گرام رات کو پانی میں بھگو دیں' صبح چھیل کر گرینڈر میں پانچ گرام الائچی خورد کے ہمراہ بالکل باریک کر لیں۔ اس میں سوا کلو تک پانی کا استعمال کریں۔ گرینڈ ہونے کے بعد اسے ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں تین کلو چینی سفید ڈال کر پکائیں' قوام درست ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ شربت بادام تیار ہے۔ صبح وشام ایک ایک چھٹانک شربت میں ٹھنڈا پانی ملا کر استعمال فرمائیں۔ **شربت برہمی بوٹی' موسم گرما کا بہترین مشروب:** زندگی کی دوڑ میں کامیابی کیلئے توانا جسم کے ساتھ ساتھ قوی دماغ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اطباء حضرات نے دماغ کی جانب مناسب توجہ نہ دینے کے نتیجے میں ہونے والے جن امراض کی طرف اشارہ فرمایا ہے ان میں سردرد' ضعف دماغ' سرچکرانا' حافظہ کی کمزوری' نسیان (بھول جانا) دماغی تکان شامل ہے۔ شربت برہمی بوٹی دماغی کام کرنے والے حضرات بالخصوص طلباء' علماء' صحافی' وکیل حضرات کے لیے بہت ہی مفید ٹانک ہے۔ شربت برہمی بوٹی دماغ کو تر وتازہ رکھتا ہے۔ یادداشت کو تیز کرتا ہے۔ گرمیوں میں پیاس بجھانے اور تسکین کیلئے مفید ہے۔ **ھوالشافی:** برگ برہمی بوٹی خشک پچاس گرام' مغز بادام شیریں پچاس گرام' مغز خیار بن پچاس گرام' فلفل سیاہ دو گرام' الائچی خورد شیر 2 گرام' عرق گلاب خالص ڈیڑھ کلو۔ برگ برہمی بوٹی کو اچھی طرح پانی سے دھو لیں۔ مغز بادام کو الگ پانی میں بھگو کر چھیل لیں۔ صبح تمام چیزوں کو بطور سردائی رگڑ لیں۔ جب بالکل باریک ہو جائے پانی کی بجائے عرق گلاب میں رگڑائی کریں۔ ململ کے کپڑے سے چھان کر اس میں ڈیڑھ کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ چار تولہ شربت ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں ملا کر صبح وشام نوش فرمائیں۔ دماغی طاقت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ **شربت مفرح:** خوش ذائقہ مفرح اور مقوی قلب ہے' جگر اور معدے کو تر وتازہ اور صحت مند رکھتا ہے' فرحت بخش ہے' گرمی اور پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے' معدہ کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ ھوالشافی: خس 100 گرام' گل نیلوفر 50 گرام' تخم کاسنی 50 گرام' کشنیز خشک 50 گرام' آلو بخارا 50 گرام' گل گاؤزبان 20 گرام' ابریشم مقشر 20 گرام' ناگ کسیر 20 گرام' صندل سفید اصلی 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام' پھول گلاب تازہ 50 گرام۔ تمام ادویات کو ایک مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ رات کو دو کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح ہلکی آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ تقریباً پندرہ منٹ جوش دے کر ایک کپڑے سے چھان لیں۔ چار کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تین ماشہ رنگ سرخ ایک چھٹانک عرق گلاب میں ملا کر ڈال دیں۔ مزید ایک جوش دے کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بیس قطرے ایسنس روح کیوڑہ ڈال دیں اب یہ شربت چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ خوش ذائقہ فرحت بخش مشروب تیار ہے۔ ایک ایک چھٹانک صبح وشام ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔ **احتیاط:** موسم گرما میں مختلف امراض مثلاً ہیضہ' حمی محرقہ' اسہال اور پیچش کے جراثیم بکثرت پائے جاتے ہیں ان سے وباء بھی امراض پھیل جاتے ہیں اور بعض دفعہ مختلف افراد کو یہ مرض لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی میں مختلف غیر طبعی اجزاء کی موجودگی کی وجہ سے بدہضمی' اسہال' سنگ مثانہ وگردہ' کدو دانے اور فیل پا کی شکایات ہو جاتی ہیں اس لیے ضروری ہوتا ہے کہ پانی پینے سے پہلے یہ تسلی کر لی جائے کہ وہ صحت کیلئے مضر تو نہیں' پانی جن برتنوں میں سٹور کیا جاتا ہے یا برف جس مقام یا برتن میں محفوظ رکھی گئی ہے وہاں جراثیمی آلودگی کا خطرہ تو نہیں ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ جلدی سے تسکین پیاس کیلئے پیا جانے والا پانی باعث مرض بن جائے اور یہی کیفیت دیگر مشروبات پینے کے وقت بھی ہونی چاہیے مثلاً آج کل کولا مشروبات کا دور دورہ ہے مگر ان میں پائی جانے والی کیفین صحت کے لیے بہت ہی مضر ہے جبکہ اس کی نسبت سادہ شربت سستا اور صحت کیلئے مفید ہوتا ہے۔ موسم گرما میں دودھ بھی جراثیم سے محفوظ نہیں رہتا' اس کو اچھی طرح گرم کر کے محفوظ رکھنا چاہیے۔

درود شریف کی کثرت' بلڈ کینسر ختم ہو گیا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے نئے ہمسائے آئے' کچھ مہینوں کے بعد میری ان سے اچھی خاصی سلام دعا ہو گئی' ایک دن وہ ہماری گھر آئیں تو بتانے لگی کہ اللہ پاک کا بڑا کرم وفضل ہے' بچے نیک اور فرمانبردار ہیں' نمازی ہیں' مزید بتانے لگی کہ میرا بیٹا فرسٹ ایئر میں پڑھتا تھا' اس کو بلڈ کینسر ہو گیا' ہم نے بڑے بڑے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں سے علاج کروایا' کسی نے مجھے بتایا کہ آپ درود ابراہیمی کثرت سے پڑھیں' کہنے لگی: ہم نے درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے دن رات ایک کر دیا' ہر وقت زبان پر درود جاری رہتا اور اللہ پاک سے رو رو کر دعائیں مانگتی' اس برکت والے عمل کی وجہ سے آج میرا بیٹا بالکل تندرست ہے' اس نے ایم ایس سی کی اور وہ ایک بہت اچھی جاب کر رہا ہے' الحمدللہ! اب بھی میری زبان پر درود شریف رہتا ہے' اللہ پاک کا بڑا شکر ہے کہ اب کبھی کوئی پریشانی بھی نہیں ہوئی۔ (ج۔ش' لاہور)

اللہ کا خصوصی فضل وکرم چاہیے تو ذیقعدہ میں یہ عمل کیجئے!

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے' اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کردیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:۔ جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ شُھُوْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا بِجَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پہلی شب:۔ اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نباء یعنی عم یتساءلون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33,33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دینگے۔

جمعہ کے نوافل:۔ ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **دو رکعت نفل:۔** ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:۔ جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے' اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ **جمعرات کی شب:۔** ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:۔ جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

میری ساس کا دمہ اس ٹوٹکہ سے ٹھیک ہوا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دمہ کیلئے یہ میرا آزمودہ ہے۔ **ھوالشافی:** ریٹھہ کے چھلکے پیس کر شہد میں اس کی چنے کے برابر گولیاں بنا کر صبح' دوپہر' شام تین تین گولیاں نیم گرم دودھ کے ساتھ کھانی ہیں' الٹیاں آسکتی ہے' تقریباً ایک مہینہ استعمال کریں' سالہا سال کا دمہ اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے اپنی ساس کو بنا کر دیا ہے اور وہ اس سے بالکل ٹھیک ہوگئی ہیں۔ **خون کی کمی کیلئے:** جن کا ایچ بی بہت زیادہ کم ہو جائے وہ صبح نہار منہ ایک سیب کے جوس میں چند قطرے لیموں کے رس ڈال کر پئے دو ہفتوں میں کمی پوری ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ زرشک شیریں دس دانے رات کو عرق گلاب میں بھگو دیں اور صبح کھائیں' ان دو ٹوٹکوں کے استعمال سے بہت جلد خون کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ **دل کی دھڑکن تیز:** جن کی دل کی دھڑکن تیز ہو چاہے جس وجہ سے بھی ہو وہ صبح نہار منہ پچاس گرام انگور کھائے اور اس کے آدھے گھنٹے بعد ناشتہ کرلیں' ایک ماہ کے استعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہ میں نے خود آزمایا اور دوسروں کو بھی بتایا ہے۔ (طاہرہ' بنوں)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی شکل میں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے

اس ماہ کی روحانی محفل تک 9 جولائی بروز پیر صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 21 جولائی بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 جولائی بروز اتوار عصر تا مغرب یَاخَالِقُ یَاقَادِرُ یَابَاسِطُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، دردِ دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ **(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)**

دوبئی ہونی رقم کی واپسی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری تعلق ابھی چند ایک سال پہلے ہی بنا ہے' میں قارئین عبقری کیلئے اپنا ذاتی واقعہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ میرا ''فاسٹ فوڈز'' (پیزا برگر' شوارما وغیرہ) کا کاروبار تھا' دو سال پہلے کاروبار آہستہ آہستہ بالکل ختم ہوگیا' میں نے کاروبار ختم کرنے کا سوچ لیا اور اپنی مشینیں بیچنے کیلئے لوگوں کو کہہ دیا۔ ایک بندے نے مجھ سے مشینیں خرید لیں اور مجھے پچاس فیصد ادائیگی کے ساتھ مشینیں اٹھالیں' باقی پچاس فیصد کی ادائیگی تین ماہ میں کرنے کیلئے میرے ایک عزیز کی ضمانت دی۔ میری مشینیں بک نہ رہی تھیں اور مجھے پیسوں کی بھی اشد ضرورت تھی میں نے آدھی رقم پکڑی' کچھ مزید رقم ملا کر نیا کاروبار شروع کرلیا۔ تین ماہ گزر گئے مگر مجھے میری (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

دادکی جلدی بیماری: لیموں کا رس دس گرام، تلسی کے پتوں کا رس دس گرام ملا کر لگانے سے ایک ہفتہ کے اندر داد جڑ سے غائب ہو جاتی ہے۔

علامہ شاہ ولایت اللہ نجیب آبادیؒ کے روحانی وظائف

اگر کسی دشمن نے سفلی جادو کے ذریعہ دکان کی بندش کرادی ہو اور دکان پر بکری نہ ہوتی ہو یا رقم کا پتہ نہ چلتا ہو یا دکان پر دل نہ لگتا ہو یا گاہک چیز خرید کر واپس کر دیتے ہوں یا بات بات پر بحث کرتے ہوں تو اس کیلئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔

خونی دست روکنے کیلئے: اگر کسی کو خونی دست کی شکایت ہوگئی ہو تو اس سے صحت یابی کیلئے روزانہ ذیل آیت باوضو پاک کاغذ پر اکیس مرتبہ لکھے اور روزانہ ایک آیت قینچی سے کاٹ کر باوضو پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ اکیس دن تک برابر پلاتا رہے ناغہ نہ کرے نیز یہی آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے اور تین سو بار یَاحَفِیْظُ باوضو پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ ان شاء اللہ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ آیت یہ ہے:۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (یونس 57)

ناف ٹل جانا: اگر کسی کی ناف جگہ چھوڑ دے اور اپنی جگہ نہ رہے تو اس کے سبب کمر میں اکثر درد رہتا ہے بعض مرتبہ پیٹ میں مروڑ اور دست یا پیچش شروع ہو جاتی ہے اس کیلئے مندرجہ ذیل دو آیات باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے ناف کے اوپر باندھ دیں، تعویذ ناف سے ہٹنے نہ پائے ورنہ جدھر تعویذ ہوگا ادھر ہی ناف بھی سرک جائے گی، لہٰذا اس بات کا خاص دھیان رکھا جائے ورنہ فائدہ نہ ہوگا: ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا

درد دل کیلئے: اگر کسی کے دل میں درد ہو تو مندرجہ ذیل آیت باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے اور تعویذ کو دھاگے وغیرہ سے اس طرح باندھے کہ تعویذ دل کے اوپر رہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿الرعد ۲۸﴾

جادو کی وجہ سے دکان اور آمدن کی بندش کا علاج: اگر کسی دشمن نے سفلی جادو کے ذریعہ دکان کی بندش کرادی ہو اور دکان پر بکری نہ ہوتی ہو یا رقم کا پتہ نہ چلتا ہو یا دکان پر دل نہ لگتا ہو یا گاہک چیز خرید کر واپس کر دیتے ہوں یا بات بات پر بحث کرتے ہوں تو اس کیلئے مندرجہ ذیل عمل کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ دکان کی بندش کھلے گی اور کاروبار خوب چلے گا۔ 1۔ دکان کا دروازہ کھولنے سے قبل سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں، پھر دروازہ کھولیں۔ دکان کا دروازہ کھولنے کے بعد دکان کے اندر داخل ہو کر اکتالیس بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھنے سے پہلے تین بار درود شریف پڑھیں، پھر اکتالیس بار اللہ الصمد پڑھیں، پھر تین بار درود شریف پڑھیں۔ مندرجہ ذیل تعویذ جمعرات کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر اندر باوضو لکھیں اور فریم کرا کے دکان میں اس طرح لگائیں کہ دکان کے دروازے کے مقابل فریم ہے اور دکان کے دروازے سے تعویذ سامنے نظر آئے وہ تعویذ یہ ہے:۔

۷۸۶

یااللہ	یارحمن	یارحیم
یامالک	یارزاق	یاقادر
یارزاق	قل ھواللہ احد	یارزاق
الحمدللہ	یارزاق	الحمدللہ
یارزاق	اللہ الصمد	یارزاق

ترقی علم و حافظہ: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ تقریر و خطابت میں خوب آمد ہو اور قرآن و حدیث کا مفہوم با آسانی حل ہو اور علم و حافظہ میں خوب ترقی ہو تو اس کیلئے روزانہ بعد نماز فجر باوضو اکتالیس بار یہ کلمات پڑھیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اگر تقریر کرنے سے قبل، قرآن و حدیث پر غور و فکر سے پہلے سبق کا مطالعہ کرنے سے پہلے اکتالیس بار یہ کلمات پڑھ لیے جائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ذہن و دماغ کھل جائیں گے اور بات خوب سمجھ آئے گی۔

سحر و جادو سے نجات کیلئے: اگر کسی پر جادو، سحر یا سفلی کر دیا گیا ہو اور وہ شخص اس کے سبب بیمار رہتا ہو اور حکیم ڈاکٹر کو اس بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو یا اس کا کاروبار نہ چلتا ہو اور روز بروز قرض میں جکڑتا چلا جاتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل کریں۔ سات عدد سبز بیری کے پتے لے کر ان کو دو پتھروں سے خوب رگڑیں اگر پتھر نہ ملیں تو کونڈی میں پیس لیں۔ پھر ان کو بالٹی میں ڈال دیں، پھر اوپر سے ڈونگے بھر بھر کر ڈالتے جائیں اور ان پتوں کو پانی میں خوب اچھی طرح حل کر لیں (ملالیں) پھر مریض کو اس پانی میں سے تین گھونٹ پانی پلائیں اور باقی پانی سے مریض نہائیں۔ یہ عمل تین دن کریں۔ یہ عمل گیارہ بجے سے پہلے پہلے کریں اور وہ پانی گندی نالی یا گٹر میں نہ جائے، اس لیے کھلی جگہ نہائیں تو بہتر ہے۔

ہر قسم کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے: اگر کوئی سخت کام اٹک گیا ہو یا کوئی سخت مشکل آ گئی ہو تو اس کے حل کیلئے بعد نماز عشاء پاک و صاف ہو کر ایک ہی نشست میں 16 ہزار 6 سو 41 مرتبہ یَالَطِیْفُ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب ایک سو اتیس بار پڑھ چکے تو یہ آیت ایک مرتبہ پڑھ لے۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿الانعام ۱۰۳﴾ جب یہ عمل مکمل کر لے تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے۔ تنبیہ: اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو اتیس دانوں کی تسبیح بنا لے جب ایک دفعہ تسبیح پڑھ لے تو اوپر والی آیت ایک مرتبہ پڑھ لے اور یہ تسبیح ایک سو اتیس مرتبہ پڑھے۔ آسانی کیلئے ایک سو اتیس چھوٹے پتھر دھو کر اپنے ساتھ رکھ لے جب ایک بار تسبیح پڑھے اور آیت بھی پڑھ لے تو ایک چھوٹا پتھر اٹھا کر دوسری طرف رکھ دے اس طرح تسبیح کا شمار کرنا آسان ہوگا اور بھول چوک نہ ہوگی۔

حمل کی حفاظت کیلئے بہترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس حمل کی حفاظت کیلئے ایک بہترین عمل ہے۔ لا الہ الا اللہ کسی کاغذ پر 56 مرتبہ لکھ کر (یا لکھوا کر) حسب ضرورت تعویذ کی طرح تہ کر کے موم یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر یا چمڑے میں سی کر حاملہ کے گلے میں یا بازو میں باندھ دیں، ان شاء اللہ حمل کی بھی حفاظت ہوگی اور بچہ بھی بلا و آفات سے محفوظ رہے گا۔ اگر 55 بار (اول و آخر درود شریف کے ساتھ) کلمہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور پیدا ہوتے ہی بچہ کے منہ پر لگا دیں تو بچہ ذہین ہوگا، بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا اگر یہی پڑھ کر زیتون کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر نرمی کے ساتھ مل دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ ایام حمل کیلئے بہترین: حمل میں کسی قسم کی بھی تکلیف ہو اس کیلئے ولادت میں آسانی کی خاطر سورۂ مریم کا ورد بے حد مفید ہے، حاملہ عورت روز پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے یا کوئی دوسرا پڑھ کر دم کر دے، ان شاء اللہ اس کی برکات خوب ظاہر ہوں گی۔ حمل میں تاخیر: اگر حمل میں مطلوبہ درد شروع ہونے میں تاخیر ہو جائے تو بہت پرانا گڑ 30 یا 40 گرام لیکر 100 گرام پانی میں گرم کیجئے، جب گڑ پگھل جائے تو سہاگہ، پھولی ہوئی پھٹکڑی دو گرام ملا کر پلانے سے ان شاء اللہ آسانی سے ولادت ہوگی۔ پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو جائے تو: سورۂ انشقاق کی ابتدائی پانچ آیات تین بار پڑھیں (اول و آخر تین مرتبہ درود شریف) آیات کے شروع میں ہر بار بسم اللہ شریف پوری پڑھے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ ان شاء اللہ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔ درد زہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ (کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور)

روزانہ ایک میٹھا لیموں! 11 بیماریوں سے بچاتا ہے

محمد صادق علی مظفر گڑھ

ہاتھوں، پاؤں سے آگ نکلنا، سر چکرانا وغیرہ کے مریض اس کے رس کو بیج سمیت چوسیں انشاء اللہ چند یوم کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ میٹھا پھل بخار کی روک کا علاج ہے۔ اس کے بیج بخار توڑ ادویات کے مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں

محترم قارئین آپ عنوان ''میٹھا لیموں'' پڑھ کر حیران ہو رہے ہوں گے کہ لیموں میٹھا بھی ہوتا ہے حالانکہ لیموں کھٹا تو ہوتا ہے یہ کون سی اصطلاح ہے کہ لیموں میٹھا بھی ہوتا ہے۔ اصل میں یہ لیموں سے کچھ بڑا اور مالٹے سے تھوڑا چھوٹا ہوتا ہے طبی اصطلاح میں اسے میٹھا لیموں یا المعروف مٹھا اور سرائیکی زبان میں مٹھڑی کے نام سے بولتے ہیں پاکستان اور انڈیا میں اس کے باغات بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس کو میٹھا کیوں کہا جاتا ہے جبکہ اس میں ہلکی سی کڑواہٹ بھی ہوتی ہے۔ اصل میں ترشاوہ پھل یعنی سٹرس فروٹ کے خاندان میں لیموں، سنگترہ، چکوترہ اور کینو شامل ہیں لیکن ان کے ترشی ہوتی ہے جو جسم کے اندر چونے کو کم کر دیتی ہے اس لئے نزلہ، زکام اور باقی بلغمی بیماریوں میں نقصان دہ ہیں: جبکہ ترشاوہ فیملی کے دو پھل مسمی اور مٹھا اپنے اندر ترش مادہ نہیں رکھتے اس لئے اس کو میٹھا کا نام دیا گیا۔ مٹھا پھل کا مزاج گرام تر ہے، اس میں وٹامن سی کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔

مختصر فوائد: ۱۔ ملیریا بخار کو ختم کرنا ہے۔ ۲۔ یرقان کے مریض کو کھلانے سے خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔ ۳۔ جن لوگوں کے ہاتھوں اور پاؤں سے بے حد پسینہ آتا ہو، ہاتھوں، پاؤں اور منہ سے بدبو آتی ہو اسے استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ۴۔ خون کی حدت کو توڑتا ہے پیشاب آور ہے، دل کی طاقت کو بحال رکھتا ہے۔ ۵۔ ہاتھوں، پاؤں سے آگ نکلنا، سر چکرانا وغیرہ کے مریض اس کے رس کو بیج سمیت چوسیں انشاء اللہ چند یوم کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ میٹھا پھل بخار کی روک کا علاج ہے۔ اس کے بیج بخار توڑ ادویات کے مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں اس کے چھلکوں سے ستراط نمک اخذ کیا کرتا تھا جو بخاروں کا تریاق تھا۔ یہ پھل یرقان کا شافی مداوا ہے۔ جگر اور مثانہ کی حدت کو توڑنے میں اس کا خصوصی کردار ہے۔ اسکو نمک اور کالی مرچ لگا کر کھانا مفید ہے۔ یہ جگر معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے حاملہ عورت تیسرے ماہ سے ایک میٹھا نہار منہ استعمال کرے اور اس وقت تک استعمال جاری رکھے جب تک یہ پھل دستیاب ہے تو جب بچہ یا بچی کی تولید ہوگی تو اس کی آنکھیں ہلکی نیلی اور سر کے بال نیم سنہری ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس پھل کو عین ان دنوں میں رکھا جب برسات اور اس کے بعد بہت سی بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔ آپ روزانہ دو سے چار عدد تک مٹھے چوس کر درج ذیل بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ 1. ملیریا۔ 2. گرمی کا بخار۔ 3. تیزابیت۔ 4. جگر کی گرمی۔ 5. صفرا کا متعفن ہونا۔ 6. ہاتھ پاؤں جلنا۔ 7. پیشاب جل کر آنا۔ 8. دل کی دھڑکن بڑھنا۔ 9. گرمی سے طبیعت نڈھال۔ 10. قے اور متلی۔ 11. بھوک بند ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔ میٹھا چوسنے کا بہترین وقت صبح کے ناشتہ کے دو گھنٹہ بعد یا پھر سہ پہر کے وقت اللہ تعالیٰ کی نعمت سے خود بھی فائدہ اٹھائیں، اپنے بچوں کو بھی اس تبدیل ہوتے موسم کے عوارضات سے بچائیں اور مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ نوٹ: نزلہ، زکام، کھانسی اور نمونیہ کے مریض اسے استعمال نہ کریں ورنہ نقصان دیتا ہے۔

معدہ اور آنتوں کے زخم کیلئے آزمودہ نسخہ

میرے طبی تجربات و مشاہدات اکثر ماہنامہ عبقری میں مخلوق خدا کے نفع کیلئے شائع ہوتے ہیں۔ میں اپنے چند آزمودہ نسخہ جات عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں' یقیناً قارئین ان سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ **معدہ اور آنتوں کے زخم کیلئے:** ایک بڑا چمچ اسپغول کی بھوسی لیکر اس پر چار قطرے روغن بادام کے اور تین قطرے شہد کے ڈال کر پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں' چند دن چند ہفتے' معدہ اور آنتوں کے زخموں کیلئے آزمودہ دوا ہے۔ **درد شکم دور کرنے کیلئے:** آدھ چمچ کریلے کا پانی ہر کھانے کے بعد پینے سے پیٹ کے درد کو آرام آتا ہے اور طبیعت پرسکون ہو جاتی ہے۔ **ہچکی ختم کرنے کیلئے:** تھوڑا سا گڑ یا چینی تالو کے ساتھ لگانے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے' تین مرتبہ تعوذ پوری پڑھنے سے ہچکی رک جاتی ہے۔ **شہد سے بدہضمی کا خاتمہ:** دو بڑے کھانے کے چمچ شہد میں کسی قدر دار چینی کا پاؤڈر چھڑک کر کھائیے اور پھر کھانے کے بعد بھرپور انصاف کیجئے۔ تکلیف دہ تیزابیت ختم ہو کر بھوک کھل کر لگے گی اور پھر آپ کا معدہ لکڑ ہضم' پتھر ہضم قسم کا ہو جائے گا۔ **پیچش کیلئے نسخہ:** چھوٹی ہریڑ اور بل گری ہموزن لے کر سفوف بنا کر چھوٹی چمچ دن میں تین بار پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

اکیڈمی کی ٹیچر نے مراقبہ سے متعارف کروایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سیکنڈ ایئر کی سٹوڈنٹ ہوں' صبح کو کالج جاتی ہوں اور شام کو گھر کے قریب اکیڈمی میں پڑھتی ہوں' الحمدللہ! گھر کا ماحول اسلامی ہے۔ میری اکیڈمی کی ٹیچر مس نورین ہیں' میری ان سے کافی دوستی ہے۔ اکثر میں اپنے گھریلو مسائل ان سے شیئر کرتی رہتی ہوں اور وہ مجھے بہترین حل بھی بتا دیتی ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک دن ماہنامہ عبقری دیا کہ اس کو ضرور پڑھا کرو ان شاء اللہ تمہارے گھریلو مسائل حل ہو جائیں گے اور خاص طور پر انہوں نے مجھے مراقبہ کرنے کی تاکید کی اور بتایا کہ مجھے جو بھی مسئلہ ہوتا ہے میں مراقبہ کرتی ہوں اللہ تعالیٰ مراقبہ کی برکت سے میرا مسئلہ حل فرما دیتے ہیں' سارے دن کی تھکاوٹ رات کو مراقبہ کرنے سے اتر جاتی ہے اور میں صبح بالکل فریش اٹھتی ہوں۔ آج چار ماہ ہو چکے ہیں میں ہر رات مراقبہ کرتی ہوں اور خود کو پہلے سے تندرست اور بالکل ہلکی پھلکی محسوس کر رہی ہوں' مراقبہ کرنے سے دل و دماغ کو سکون ملتا ہے۔ میری والدہ اور بہنیں بھی مراقبہ کرتی ہیں گھر میں سکون آ گیا ہے۔ (ع، ساہیوال)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

پیچیدہ اور پوشیدہ امراض کی شکار: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو اٹھارہ سال ہو چکے ہیں' مسلسل تین حمل ہوئے اور ضائع ہوگئے' اس کے بعد پانچواں اور چھٹا حمل ہوا اور پھر بیٹی پیدا ہوئی' میرا وزن 180 پونڈ اور قد چار فٹ ہے' بہت زیادہ علاج کروایا لیکن دوائی کھاؤں تو تاریخ آتی ہے ورنہ اگر نہ کھاؤں تو نہیں آتی' مگر اب دوائی کھانے سے بھی تاریخ نہیں آتی۔ مجھے کوئی نسخہ اور پڑھنے کیلئے وظیفہ عنایت فرمائیں' میں بہت زیادہ پریشان ہوں' اب نہ تاریخ آتی ہے اور نہ ہی حمل ٹھہرتا ہے۔ خدارا میری مدد کیجئے۔ (ر۔ف، وہاڑی)

مشورہ: محترمہ! آپ عبقری دواخانہ کا ''پوشیدہ کورس'' اور ''سکون افزاء'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ خوراک بہتر رکھیے' حمل ضائع اکثر خون کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

بدصورت چہرہ: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ مہینے پہلے عبقری رسالہ پڑھا' بہت پسند آیا' اس میں لکھے وظائف بھی پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میری پریشانی یہ ہے کہ پہلے میں پڑھائی میں بہت اچھا تھا اور میری پوزیشن بھی آتی تھی اور اب کچھ ہفتوں سے میرا پڑھائی میں بالکل دل نہیں لگتا اور میرے مطابق یہ سب کچھ رشتہ داروں کی نظر بد کی وجہ سے ہے۔ میرے ناک پر چھوٹے چھوٹے بال ہیں جس کی وجہ سے چہرہ بدصورت لگتا ہے اس کیلئے کوئی وظیفہ ٹوٹکہ یا دوائی وغیرہ عنایت فرمائیں۔ (عمر' کراچی)

مشورہ: عمر صاحب! بارش ہو تو بڑے بڑے تھال چھت پر رکھ دیں پھر وہ بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں' پھر اس پانی پر آٹھ سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ لیں۔ بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے۔ آپ کے تمام گھر کے روحانی و جسمانی بیماریوں اور مسائل کا حل یہی پانی ہے۔ آپ کا چہرہ بھی روشن اور خوبصورت ہو جائے گا' آپ کو بھی نظر بد نہ لگے گی' مرد و خواتین کے پوشیدہ مسائل حل ہوں گے اور سب سے بڑھ کر آپ ہمیشہ اول پوزیشن لیں گے جو یاد کریں گے ہمیشہ یاد رہے گا۔

آخر میں بیماریوں ہوں؟: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے چند مہینوں سے کمر میں شدید درد شروع ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ بھوک لگنا بھی ختم ہوگئی یعنی اگر میں دن میں ایک بار کھانا کھاتا ہوں تو سارا دن بغیر کسی بھوک پیاس کے گزر جاتا ہے اور اب جب میں نے سات سے آٹھ ماہ بعد شیخ زید ہسپتال لاہور سے چیک اپ کروایا' ٹیسٹ کروائے تو ڈاکٹر نے ٹائیفائیڈ اور نمونیہ کہا' پھر جب دوبارہ کوئی اور ٹیسٹ کروائے تو ڈاکٹرز نے ٹی بی کی شکایت بتائی' جب مجھے ٹی بی کی بیماری کا علم ہوا تو میں نے چیسٹ ہسپتال سے رجوع کیا' جب انہوں نے ٹیسٹ کیے تو رپورٹ بالکل ٹھیک آئی' انہوں نے مجھے کہا کہ آپ کو نمونیہ ہوگیا مجھے ایک ہفتہ دوائی کھانے کیلئے دی اور کہا کہ کھا کر واپس آنا' وہ دوائی اتنی کڑوی تھی کہ مجھ سے کھائی نہیں جاتی تھی اور اگر کھا لیتا تو سارا دن منہ سے بو آتی رہتی تھی' اس لیے میں نے دوائی کھانا چھوڑ دی کیونکہ بیماری کی تو سمجھ نہیں آرہی تھی۔ مہربانی فرما کر مجھے کوئی نسخہ بتائیں جو میں کروں اور ٹھیک ہو جاؤں۔ (ع، لاہور)

مشورہ: آپ میتھرے پچاس گرام اور چھوٹی الائچی پچاس گرام لے کر دونوں کو مکس کر کے پیس لیں۔ صبح' دوپہر' شام آدھا چائے کا چمچ کھائیں۔ اس نسخہ کے ساتھ غذا کے بعد تین تین چمچ خالص شہد کھائیں' صبح ناشتے میں عمدہ قسم کے بادام سات عدد' خالص شہد ایک چمچ' رات کو گیارہ عدد ملا کر کھائیں۔ دیسی گھی' مکھن خالص کا غذا میں استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ تین ماہ میں طبیعت بحال ہو جائے گی۔

میری جان کا عذاب: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جس مسئلے کیلئے خط لکھ رہی ہوں وہ بیماری میری جان کا عذاب ہے' پورے دس سال ہوگئے ہیں' میری یوٹرس میں ایک یا دو چھوٹی چھوٹی رسولیاں ہیں جس کی وجہ سے میری بلیڈنگ بہت ہوتی ہے' یہ کہنے میں بہت آسان ہے مگر میں جس تکلیف اور ذہنی اذیت سے دوچار ہوں چونکہ آپ طبیب ہیں اس لیے آپ کیلئے اندازہ لگانا زیادہ مشکل نہیں۔ عبقری رسالہ چار سال سے پڑھ رہی ہوں' میری ہاتھ جوڑ کر گزارش ہے کہ میری بلیڈنگ روکنے اور ان رسولیوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کیلئے کوئی آسان دوائی' کوئی حل' ٹوٹکہ یا وظیفہ ضرور بتائیں یہ میری زندگی اور موت کا مسئلہ ہے چونکہ میں غیر شادی شدہ ہوں تو مشکل اور بھی زیادہ ہے' میرے اس مسئلے کا حل عبقری میں ضرور شائع کریں' شاید لوگوں کو اندازہ نہیں کہ کتنی بڑی تعداد میں بقول ڈاکٹرز کے خواتین اس خاموش قاتل مرض میں مبتلا ہیں' جنہیں میری طرح ڈاکٹروں نے جواب دے دیا کہ یہ رسولیاں کبھی ختم نہ ہوں گی۔ اس کا حل ضرور بتائیں۔ تاکہ جو خواتین دور دراز علاقوں میں رہتی ہیں مجھ سمیت سب فائدہ اٹھا سکیں۔ میں آپ کی نسلوں کو دعائیں دوں گی۔ (ا۔ا، آزاد کشمیر)

مشورہ: **ھوالشافی:** کسی بھی پنساری کی دکان سے رتن جوت لے کر باریک پیس لیں۔ دو ماشہ صبح اور دو ماشہ اور دو ماشہ سنوف شام کو سادہ پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ صرف پندرہ دن بعد چیک اپ کروائیں۔ بہت ہی کمال کا نسخہ ہے۔ جس کو بھی بتایا اور اس نے استعمال کیا' سو فیصد رزلٹ ملا۔ اس کے علاوہ زیر ناف بیماریوں کیلئے سالہا سال سے ایک وظیفہ بتا رہا ہوں الحمدللہ! یقین کامل سے کرنے والوں کے مسائل ایسے حل ہوئے کہ وہ خود اب تک حیران ہیں۔ آپ بھی درج ذیل وظیفہ یقین کامل اور توجہ کے ساتھ سارا دن کھلا پڑھیں ان شاء اللہ آپ کے تمام مسائل اور بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ وظیفہ یہ ہے:۔ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

والدہ کا مسئلہ: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! والدہ صاحبہ کو عرصہ 13 سال سے جسم کے بائیں حصہ کے سن ہو جانے کی تکلیف ہے' ابتدا میں صرف بازو میں درد محسوس ہوتا تھا اب پورا حصہ شامل ہوگیا' دل کی دھڑکن بعض اوقات بہت تیز ہو جاتی ہے' سانس بھی رکنے لگ جاتا ہے' بلڈ پریشر' شوگر بھی ہے اب کچھ عرصہ سے جوڑوں کا درد بھی ہے' کولہے کی ہڈی بھی درد کرتی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں ہڈی ٹیڑھی ہو رہی ہے۔ (ج، قطر)

مشورہ: والدہ کو کہیے کہ بکرے کا گوشت شوربہ کے ساتھ بنا کر روٹی ڈبو کر کھائیں۔ عبقری دواخانہ کی دوا ''معجون شفاء یابی'' چند ڈبیاں مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ گھر میں ہلکی پھلکی ورزشیں اور تیز ضرور چلیں' کولیسٹرول نارمل رکھیں۔ برف اور زیادہ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

ہر قسم کے زخموں کیلئے آزمودہ مرہم (خصوصی شوگر)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک نسخہ قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں جو کہ زخموں کیلئے ہے' خصوصاً شوگر کے زخموں کیلئے میرا آزمودہ ہے۔ ھوالشافی: کلونجی 50 گرام' تیل زیتون 100 گرام' شہد دو سو گرام۔ کلونجی پیس کر تینوں کو مکس کر کے مرہم بنا لیں۔ صبح و شام زخموں پر لگا کر پٹی باندھ دیں۔ دو شوگر والے مریضوں پر آزمایا ہے جو کہ بہت علاج کروا چکے تھے اللہ پاک نے مکمل صحت دے دی ہے۔ (مجید احمد بٹ' سکھیکی منڈی)

آنکھ کے درد کیلئے: اگر آنکھ کا درد ہو تو نصف لیموں پر سندھور چھڑک کر اس طرف کے پیر کے انگوٹھے پر باندھنا ایک روز میں درد کو ختم کر دیتا ہے۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

ہر کام میں ناکامی: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میں آپ کو اپنے بڑے بیٹے کیلئے خط لکھ رہی ہوں کہ میرے بڑے بیٹے کا کاروبار نہیں چلتا جو بھی کام کرتا ہے چھ یا سات ماہ ہی چلتا ہے پھر بند ہو جاتا ہے' میرے بڑے بیٹے کے پاس جو بھی جمع پونجی تھی سب ختم ہو چکی ہے۔ میرے اس مسئلے کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (ف، فیصل آباد)

جواب: آپ تمام گھر والے روزانہ 8 تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یقین توجہ اور دھیان سے پڑھیں۔ ہر بندہ اپنی علیحدہ آٹھ تسبیح پڑھے گا۔ رزق کے بند دروازے کھلوانے اور رزق کی بندش توڑنے کیلئے نہایت آزمودہ اور تیر بہدف ہے۔ بے شمار پڑھ کر پا چکے آپ بھی یہی وظیفے کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیجئے ان شاء اللہ اللہ کرم فرمائیں گے۔

چار سال سے مسلسل رونا: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میں ان لوگوں میں سے ہوں جن کے مرد کمائی کی مشین ہیں اور خواتین بس گھر بچے سنبھالتیں ہیں' یہی ہماری زندگی کا مشن ہے' کمر عمری میں شادیاں ہوں اور اپنے والدین کی دیکھا دیکھی زندگی گزارتے ہوئے یہی اعمال کرتے ہوئے قبر میں اتر جاتے ہیں تو ایسے ہی لوگوں میں شامل ایک ایسی ہی مسلمان بہن ہوں' ایک دکھ ایک تکلیف میں مبتلا ہوں' میرا ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں' تین مہینے کی عمر میں بیٹے کو بخار اور جھٹکہ ہوا' ہسپتال میں اکیس دن بے ہوش رہا' ڈاکٹر کے مطابق سرسام ہوا' گھر واپسی پر آج چار سال بعد بھی اس کا رونا بند نہیں ہوا' اس قدر تکلیف ہے' ہر دوائی' ہر دم ہر طرح کی کوشش کر لی لیکن وہ معذور بھی نہیں' یہ ایسی تکلیف ہے کہ برداشت بھی نہیں۔ جو کچھ تھا ڈاکٹروں کو دے چکے' گھر بچے سب بکھر رہا ہے' کاروبار ختم ہو گیا' بیٹیاں رل رہیں' نہ ان کی خوراک' نہ آرام' نہ سکون ہو رہا' ان کیلئے پکا نہیں سکتی' پکا لوں تو آرام سے بیٹھ کر کھا نہیں سکتی۔ میرے بچے کا بچپن خراب ہو گیا اور ہو رہا ہے' اس تکلیف کیلئے سے نکلنے کیلئے کوئی وظیفہ عطا کریں اور میرے بچے کیلئے آپ بھی اور عبقری قارئین بھی دعا کریں۔ اللہ میرے بچے کو صحت عطا کر دے۔ آمین! (پوشیدہ' فیصل آباد)

جواب: آپ تمام گھر والے ہر دو گھنٹے بعد گھر میں افحسبتم اور اذان کا عمل کریں اور اپنے بیٹے کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ دفتر ماہنامہ عبقری افحسبتم اور اذان کے عمل کا میموری کارڈ منگوا کر اپنے گھر کے کسی کونے میں ہر وقت ہلکی آواز میں اس کی ریکارڈنگ چلائیں۔ ان شاء اللہ آپ کے بیٹے کی صحت' بچیوں کے رشتے اور کاروبار کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ **افحسبتم اور اذان کا عمل:** اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کر لیں' مریض پر دم کریں اگر مریض سامنے نہیں تو تصور کر کے بھی دم کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل باوضو اور پاک حالت میں کریں۔

میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں!: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میں نے ایک بار انٹری ٹیسٹ دیا لیکن مارکس کم آئے' میں پورا کام کر لیتی ہوں سب کچھ یاد کر لیتی ہوں لیکن ایگزامی نیشن ہال میں سب کچھ بھول جاتا ہے' میں اتنی پریشان ہو جاتی ہوں اور اتنا ڈر لگتا ہے کہ میں بتا نہیں سکتی' بس جو کام صحیح جا رہا ہوتا ہے وہ بھی میرے ڈر اور ٹینشن کی وجہ سے خراب ہو جاتا ہے اور مجھ میں خود اعتمادی کی بہت کمی ہے۔ مجھے خود پر اعتماد بالکل بھی نہیں ہے۔ میں ہر حال میں یہ ٹیسٹ کلیئر کرنا چاہتی ہوں' میری زندگی کا سب سے بڑا خواب ڈاکٹر بننا اور مخلوق خدا کی خدمت کرنا' براہ مہربانی کوئی حل بتا دیں میں اس سال میڈیکل ٹیسٹ میں کلیئر ہو جاؤں۔ (فاطمہ عروج' لاہور)

جواب: اسم ذات اللہ خوشخط لکھوا کر روزانہ رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک پوری توجہ کے ساتھ دیکھا کریں، روزانہ رات کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ يَا رَحِيْمُ" گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں اس طرح تین بار کریں، بہتر ہے کہ یہ عمل سونے سے پہلے کر کے فوراً سو جائیں اس پروگرام پر کم از کم چار ماہ عمل کیا جائے۔

میری بیوی بدنصیب ہے: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! آپ کی عمر دراز ہو اور یہ نیک کام تا قیامت جاری رہے' ہم انٹرنیٹ پر آپ کے درس باقاعدگی سے سنتے ہیں' جب سے میری شادی ہوئی ہے میرے خاوند کا کوئی مستقل روزگار نہیں ہے' ہمارے چار بچے ہیں' اب تو مجھے بھی دل کی بیماری لگ گئی ہے' میرے ماں باپ بھی دل کی بیماری میں مبتلا ہیں' ان سے میرے خاوند خفا ہیں' آنا جانا نہیں ہے' میرے خاوند بھی ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض ہیں' اکثر میرے خاوند میرے اوپر غصہ ہوتے ہیں کہ میری وجہ سے ان کی قسمت بند ہے کیونکہ ان کے بھائی بہت امیر ہیں' وہ کہتے ہیں کہ ان کی بیویاں خوش قسمت ہیں۔ خدارا مجھے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں کہ میں بھی خوش قسمت ہو جاؤں اور میرے گھر کے حالات اچھے ہو جائیں۔ میرے بھی نصیب کھل جائیں۔ (پ۔م' خیبر پختونخواہ)

جواب: بہن فقر و فاقہ اور تنگ دستی دور کرنے کے لئے آپ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ 313 بار توجہ سے پڑھیں اور اٹھتے بیٹھتے بھی توجہ سے پڑھیں۔ 90 دن تک۔ نہایت آزمودہ ہے۔

بیرون ملک نوکری اور تنگدستی: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میرے بھائی کو دو سال ہو گئے ہیں سعودی عرب کاروبار کے سلسلے میں گئے ہوئے' وہاں بہت پریشان ہے' ان کیلئے کچھ بتائیے۔ (محمد انتظار' گجرات)۔ii۔ میرے بیٹے کو یورپ کے ملک یونان گئے 8 سال اور تین ماہ ہو گئے ہیں' کاغذات کے سلسلے میں بہت پریشان ہے' کاغذ نہیں مل رہے اس کیلئے کچھ کریں' گھر میں بھی بہت تنگ دستی ہے جس کی وجہ سے پریشان ہے' اس کیلئے کچھ بتائیے' ہم آپ کا درس بھی سنتے ہیں اور ہر ماہ میں ایک مرتبہ تسبیح خانہ میں بھی حاضر ہوتے ہیں۔ (ایک بہن' سیالکوٹ)

جواب: آپ یہ عمل کریں۔ سورۃ قریش 313 بار روزانہ اول و آخر درود شریف 11 بار پڑھیں 90 دن تک۔ بے شمار لوگ غنی بن گئے ہیں۔ ایک شخص تو بیرون ملک خودکشی کا سوچ رہا تھا اور کی بھی لیکن ناکام ہوا۔ اس عمل کی برکت سے صاحب روزگار اور مطمئن ہے اگر اتنی تعداد سے زیادہ پڑھ سکیں تو اجازت ہے۔

انٹرنیٹ کا فتنہ اور قابل اصلاح دادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک اللہ والے سے میں نے سنا کہ میرے پاس ایک نوجوان آیا' عمر اس کی تقریباً 17 برس تھی' آ کر زار و قطار رونے لگا' میں نے پوچھا: کیوں روتے ہو؟ کہنے لگا: میری دادی کیلئے ہدایت کی دعا کریں۔ میں نے پوچھا تو سترہ سال کا نوجوان اپنی دادی کیلئے ہدایت کی دعا کروانے آیا ہے آخر کیوں؟ کہنے لگا: میرے دادا فوت ہو چکے ہیں دادی کی عمر 78 سال ہے اور وہ چھ چھ گھنٹے انٹرنیٹ پر بیٹھ کر بے ہودہ تصاویر اور فلمیں دیکھتی ہیں۔ یہ انٹرنیٹ کا فتنہ ایسا خبیث ہے کہ اس سے نہ چھوٹا بچا ہے نہ بڑا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس فتنے سے محفوظ رکھے۔ آمین! (ق۔ش' گوجرانوالہ)

میری زندگی کیسے بدلی؟

بیٹیوں پر اندھا اعتماد کرنے والی ماؤں کے نام ایک بیٹی کا خط

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کردیے گئے ہیں، کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

قارئین! حضرت جی! کے درس، موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں، انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں، آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں، روز سنیں، آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 24 سال ہے، گھریلو ماحول اسلامی نہ ہونے کی وجہ سے میں غلط کاموں میں لگ گئی، ہمارے خاندان میں کزنز (لڑکوں) کے ساتھ میل جول میں کوئی پابندی نہیں تھی، ہم ایک دوسرے کے ساتھ تنہا گھنٹوں بیٹھ کر باتیں، شرارتیں کرتے۔ ہمارے اوپر کوئی روک ٹوک نہ تھی، ہمارے بڑے ہم پر اندھا اعتماد کرتے بلکہ یہاں میں یہ لکھنا چاہوں گی کہ انہوں نے اس بارے کبھی سوچا ہی نہ تھا کہ ہماری اولاد جوان ہورہی ہے اس پر کچھ پابندیاں لگائی جائیں کہ کن کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔ میری میرے تمام کزنز کے ساتھ گہری دوستی تھی، سارا دن شرارتوں میں گزرتا، اکٹھے کھاتے پیتے، کھیلتے ہوئے دن گزر رہے تھے۔ جوائنٹ فیملی تھی اور گھر کا ماحول بھی اچھا تھا یعنی کسی کی کسی کے ساتھ کوئی لڑائی جھگڑا نہ تھا، سب مل جل کر رہتے تھے۔ ہم تمام کزنز (لڑکیوں) کو خود پر اعتماد تھا اور ہمیں یہ بھی یقین تھا کہ ہمارے کزنز ایسے ویسے نہیں ہیں، وہ صرف ہمارے دوست ہیں، نامعلوم کب میں اپنے ایک کزنز کے اتنے قریب ہوئی کہ گناہ ہوگیا اور گناہ بھی اس وقت ہوا جب اس بات کی بھی سمجھ نہ تھی کہ یہ گناہ ہے، جوں جوں ہوش سنبھالا تب احساس ہوا کہ میں نے تو اپنا سب کچھ کھو دیا ہے۔ ایک دو سال ندامت، توبہ میں گزرے لیکن چونکہ گھر کا ماحول ہی اسلامی نہ تھا اور کسی بھی قسم کی رہنمائی بھی نہ تھی، نماز کبھی نہ کسی بڑے نے پڑھی اور نہ ہی ہم نے اس طرف توجہ کی، اس وجہ سے جو ندامت کا قدرتی احساس تھا وہ بھی کچھ عرصہ کے بعد ختم ہوگیا اور پھر وہ دن بھی آئے کہ گناہ کا احساس بھی نہ رہا اور یوں میری زندگی گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی۔

ماں کا اندھا اعتماد مجھے لے ڈوبا، کاش میری والدہ مجھ پر اعتماد کے ساتھ نظر بھی رکھتیں، مجھے اچھے بُرے کی تمیز سکھاتی، جب میں بڑی ہورہی تھی مجھے اپنے نوجوان کزنز کے ساتھ اکیلے وقت گزارنے پر ڈانٹتی، منع کرتی مگر ایسا نہ ہوا اور میں گناہ کرتی چلی گئی۔ مگر ایک دن میری ایک سہیلی نے میرے بیگ میں ایسے ہی رسالہ عبقری ڈال دیا اور کہا کہ میں نے پڑھ لیا ہے تم بھی گھر جا کر پڑھ لینا اچھی چیز ہے۔ میں نے جب گھر آکر رسالہ عبقری پڑھا تو دل پر اثر ہوا کہ وظائف بھی کچھ ہوتے ہیں، وظائف پڑھنے سے کام بھی ہوتے ہیں، مجھے تو ان چیزوں کا علم ہی نہ تھا۔ اس میں موجود درس روحانیت و امن پڑھا تو میں آنکھوں میں آنسو آگئے۔ صفحہ کے آخر پر خطبات عبقری کتب کا تعارف پڑھا، دفتر عبقری فون کیا اور آپ کی کتاب خطبات عبقری جلد اول پڑھی، تب ندامت اور گناہ نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

اس دن سے ہر وقت ذہن اس وقت لگا رہتا ہے کہ کاش ہمارا گھر میں اسلامی ماحول ہوتا، نماز کی پابندی ہوتی، کزنز کے ساتھ سلام تک کی اجازت نہ ہوتی، میں بھی ایک پاک زندگی گزارتی، نیک ہوتی، نمازی ہوتی، ویسی ہوتی جیسی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے، تب احساس ہوا میں تو بہت گنہگار ہوں، دماغ سن ہوگیا، کچھ یاد نہ رہا، دل کرتا خودکشی کرلوں۔ گھر والے شادی کرنا چاہتے ہیں مگر پہلے تو میں خوش تھی مگر اب خود سے ہی نفرت ہوگئی ہے۔ میری راتیں سیاہ، میرے دن سیاہ، میرا دل سیاہ، گناہوں نے میری زندگی ختم کردی۔ مگر جب سے عبقری اور خطبات عبقری ملا ایک امید ملی ہے کہ میری توبہ قبول ہوگی، میں اپنے اللہ کو راضی کرلوں گی۔ آپ کے درس میں سنا تھا کہ جوانی کی توبہ قبول ہوتی ہے، مجھے سو فیصد امید ہے کہ میری توبہ قبول ہوگی، میں نے ڈوپٹہ لینا شروع کردیا ہے، سب کزنز (مرد) سے سلام تک ختم کردیا ہے، پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں، رو رو کر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتی ہوں، ہر وقت ذکر کرنے کی کوشش کرتی ہوں، کوشش کرتی ہوں سب سے بات چیت کم سے کم کروں زیادہ سے زیادہ وقت استغفار کرتے ہوئے گزاروں۔ ہر وقت باوضو رہنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں۔ بس میرے لیے دعا کریں کہ مجھے میرا اللہ مل جائے، نبی کریم ﷺ نے جیسی زندگی گزارنے کا فرمایا ہے مجھے ایسی زندگی گزارنے کا موقع مل جائے، میں بھی ایسی ہوجاؤں کہ شریعت کے مطابق زندگی گزار سکوں، اللہ رب کو راضی کرلوں۔ نامعلوم کیوں میں اپنے اس کزن کیلئے بھی توبہ چاہتی ہوں کیونکہ جیسے میں پہلے دین سے ناآشنا تھی وہ اب بھی ہے، الحمدللہ! میرا اس سے کوئی رابطہ نہیں، مگر اس کیلئے بھی دعائیں مانگتی ہوں کہ یا اللہ اس کو بھی توبہ کی توفیق دے دی۔ وہ بھی نیک ہوجائے، میری عبقری پڑھنے والی ماؤں سے گزارش ہے کہ اپنی بچیوں پر اندھا اعتماد مت کریں، اسلام نے جو پابندیاں لگائی ہیں آپ بھی ان پر عمل کریں، کہیں آپ کے اندھے اعتماد کی وجہ سے کوئی اور بیٹی میری طرح نہ سسک رہی ہو میری ان بہنوں سے بھی گزارش ہے جو بہت پر اعتماد ہیں اور خود کو بہت مضبوط سمجھتی ہیں خدارا جن سے ملنے اور سامنے جانے سے اسلام منع کرتا ہے اس پر عمل کریں، میں نے ایک جگہ پڑھا جہاں دو غیر محرم ہوتے ہیں وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے اور شیطان جب اپنا کھیل کھیلتا ہے تو انسان کو بہت دیر بعد سمجھ آتی ہے کہ میرے ساتھ ہوا کیا؟ میرے ساتھ تو بیت چکی، میں تو سب کچھ کھو چکی مگر عبقری کے توسط سے اپنی ماؤں اور بہنوں سے التجا کرتی ہوں کہ خدارا بچ جائیں کہیں والدین اور بچیوں کی خود اعتمادی انہیں بھی نہ لے ڈوبے۔

چلتے چلتے چھوٹی الائچی کے کچھ نسخے لے لیجئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری قارئین کیلئے چھوٹی الائچی کے کچھ نسخے سپردِ قلم کرتی ہوں:۔ **چھوٹی الائچی اور مرگی کے مریض:** سبز چھوٹی الائچی کو پیس کر مرگی کے مریض کو اس وقت سونگھنے کے عمل میں لائیں جب مریض کو مرگی کا دورہ پڑا ہوا ہو، اس عمل سے مرگی کے دورہ میں افاقہ آجاتا ہے۔ **سردرد:** اگر سر میں شدید درد ہورہی ہو تو چھوٹی الائچی کو پیس کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس کی وجہ سے سر کے درد میں افاقہ ہوجاتا ہے۔ **دل ومعدہ کو طاقت:** چھوٹی الائچی دل اور معدے کو طاقت دیتی ہے، الائچی کا شربت دل کو تقویت بخشتا ہے۔ چھوٹی الائچی کو سونف کے ساتھ ملا کر پکا کر استعمال کرنے سے معدہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اس سے متلی اور قے رک جاتی ہے۔ سونف کے دانے بھون کر ان میں بھنا ہوا ناریل، بادام اور دھنیے کی گری ہموزن شامل کرکے رکھ لیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک الائچی اور یہ سفوف آدھا چمچ چائے والا کھالیں، ہاضمے کیلئے بہترین ہے۔ کھانا جلد ہضم ہوجائے گا، منہ دن بھر خوشبودار رہتا ہے۔ چھوٹی الائچی ایک عدد اپنے منہ میں رکھ لیں، آپ سخت دھوپ میں باہر نکلے تو آپ کو گرمی محسوس نہیں ہوگی، میرے والد مرحوم ہمیں دھوپ سے بچنے کیلئے یہ نسخہ استعمال کرواتے تھے۔ جن کے پسینے میں بدبو ہو انہیں چاہیے کہ الائچی منہ میں رکھا کریں، پسینے سے بو نہیں آئے گی۔ جن خواتین کا بلڈ پریشر کم رہتا ہو ان کو چاہیے کہ الائچی کا شربت پی لیا کریں۔ دل کے مریضوں کیلئے الائچی کا تیل بہت فائدہ مند ہے، یہ خون میں کلاٹ بننے کے عمل کو سست کردیتا ہے۔ (شمیم افشاں واسطی)

عبیدا کرم، ہرنولی

سورۂ فاتحہ اور درود شریف کی کثرت! حج پر لے گئی!

گل خان نے ایک کپڑے کی تھیلی رقم جمع کرنے کیلئے بنائی تھی اور وہ روزانہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ بے شمار پڑھ کر اس تھیلی پر دم کرتا' ہر وقت درود شریف پڑھتا' کیونکہ اس نے کہیں سے سنا تھا درود شریف پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں

محترم قارئین ایک ایمان افروز سچا واقعہ آپ کی نذر کرتا ہوں۔ گل خان پہاڑی علاقہ کا رہنے والا باشندہ تھا' وہاں سے وہ سردیوں میں اپنے خاندان سمیت پنجاب کے ایک شہر میں آیا' وہاں مزدوری کر کے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے لگا' وہ اتنی دیہاڑی لگا لیتا کہ گزر بسر آسانی سے ہو جاتی' پھر گرمی آ گئی' اس نے شربت بیچنے کا ٹھیلہ لگا لیا اب اس کے پاس کچھ فالتو رقم بھی جمع ہو جاتی جس سے وہ بارش یا چھٹی والے روز کام چلا لیتا۔ اس طرح اسے شہر میں کام کرتے پندرہ سال بیت گئے۔ گل خان کی والدہ جو انتہائی دیندار' متقی اور پرہیز گار عورت تھی۔ گل خان اس کی خوب خدمت کرتا کہ وہ ماں ہی اس کا باپ بھی تھی یعنی ماں باپ کا پیار اسے بس ماں ہی سے ملا تھا۔ باپ تو بچپن میں ہی اپنی زندگی کے دن پورے کر گیا تھا۔ گل خان کے ہاتھ میں پیسوں سے بھری تھیلی تھی اور وہ سات سال پرانی بات یاد کر رہا تھا جب ایک دن بیٹھے بٹھائے گل خان اپنی ماں سے کہنے لگا: ماں جی کیا آپ کا دل حج کرنے کو کرتا ہے؟ ماں بولی بیٹا کس مومن مسلمان کا دل حج کو نہیں چاہتا' ماں میرا دل کہتا ہے کہ میری حلال کی کمائی سے ان شاء اللہ آپ ایک روز حج پر جائیں گی گل خان بولا اور ماں مسکرا کر بولی بیٹا میری دعائیں تیرے ساتھ ہیں' گل خان نے ایک کپڑے کی تھیلی رقم جمع کرنے کیلئے بنائی تھی اور وہ روزانہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ بے شمار پڑھ کر اس تھیلی پر دم کرتا' ہر وقت درود شریف پڑھتا' کیونکہ اس نے کہیں سے سنا تھا درود شریف پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں' گل خان کا یقین بہت مضبوط تھا' وہ کہتا ماں جی جس دن تھیلی منہ تک بھر گئی میں آپ کی حج کیلئے درخواست دے دوں گا اب گرمیاں ختم ہو گئی تھیں' دوبارہ گل خان محنت مزدوری کرنے لگا' ایک دن ایک زمیندار (ع) کی مزدوری کرنے گیا لیکن شام کو ایک چھوٹی سی بات پر ناراض ہو کر واپس آ گیا اپنی مزدوری بھی نہ لی تھی۔ اس بات کو سات سال بیت گئے' ایک دن گل خان سڑک کنارے مزدوری کیلئے بیٹھا تھا کہ ایک گاڑی اس کے قریب آ کر رکی اور گل خان کو اشارے سے بلا کر بولا تو گل خان ہے نا' گل خان نے بھی (ع) زمیندار کو پہچان لیا تھا' زمیندار گل خان کو گاڑی میں بیٹھا کر اپنے گھر لے گیا۔ چائے وغیرہ پلانے کے بعد کسی کو فون کر کے بکریوں سے بھرا ایک ٹرک منگوایا اور وہ بکریوں کا بڑا ریوڑ گل خان کے حوالے کر دیا۔ گل خان حیران و پریشان سارا ماجرا دیکھ رہا تھا کہ اچانک (ع) بولا: تیری اس دن کی مزدوری سے میں نے ایک بکری خرید کر اپنی زمینوں میں چھوڑ دی اور ملازموں سے کہہ دیا اس کا خاص خیال رکھیں' اس ایک بکری نے بچے دیئے' ان کو بیچ کر مزید بکریاں خریدیں' پھر ان کے بچوں ہوئے' انہوں نے مزید بچے دیئے اور اس طرح چند سالوں میں ایک بڑا ریوڑ تیار ہو گیا۔ میں نے تجھے بہت تلاش کیا مگر آج اچانک تو سڑک کنارے ملا تو تیری امانت تجھے لوٹانے کیلئے اپنے گھر لے آیا' گل خان نہ نہ کرتا رہ گیا اور زمیندار نے بکریوں کا ریوڑ اس کے حوالے کر دیا۔ گل خان فوراً بکرا منڈی گیا' ریوڑ فروخت کیا اور پیسے گھر لا کر اپنی تھیلی میں ڈالے جو اوپر تک بھر گئے۔ اسی سال دونوں ماں بیٹے نے حج کیلئے درخواست دی اور اسی سال حج پر چلے گئے۔

کاش! بھابھی فقیرنی کی بات مان لیتیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھتیجا تین سال کا ہے' تین ماہ تک نارمل بچوں کی طرح صحت مند تھا' ایک دن ایک مانگنے والی ہمارے گھر آئی' اس دن بھابھی گھر میں اکیلی تھیں' اس عورت نے بھابھی سے ان کے کپڑے مانگے' بھابھی نے کہا کل آ جانا' دے دوں گی' اس وقت گھر میں اکیلے ہونے کی وجہ سے نہ دے سکی' وہ کہتی رہی' میرا دل کسی کسی سے مانگنے کو کرتا ہے' میں نے اپنی دادی سے کوئی چیز مانگی تھی اس نے نہیں دی آج تک بستر پر پڑی ہے۔ میری بھابھی نے بات مذاق میں اڑا دی اور اسے کہا کل آنا دے دوں گی۔ اللہ جانے وہ کوئی چڑیل تھی یا انسان' بس وہ گئی اور اس دن سے میرا بھتیجا بیمار ہو گیا' بخار آ گیا اور خون کی کمی ہو گئی۔ بس پھر اس کے بعد کوئی ڈاکٹر نہیں چھوڑا' سارے ٹیسٹ کروا لیے' پہلے کہتے تھے تھیلی سیمیا ہو گیا ہے' لیکن پھر کہتے ہیں اب وہ تکلیف بھی نہیں' ہر ماہ بلڈ لگوانا پڑتا ہے' بہت وظائف کیے' صدقہ' خیرات شروع سے بھی بہت کرتے ہیں' اب بھی جو گنجائش ہو کرتے رہتے ہیں مگر میرا بھتیجا ٹھیک نہیں ہو رہا۔ (ج، قطر)

مولانا وحید الدین خاں

انتقام لینے سے پہلے سوچ لو!

ایک صاحب ٹرانسپورٹ کا کام کرتے ہیں۔ ان کے پاس ایک گاڑی تھی جس کا لائسنس رسمی طور پر دوسرے کے نام تھا۔ کچھ دنوں کے بعد اس آدمی کی نیت خراب ہو گئی اس نے چاہا کہ کاغذ میں قانونی اندراج سے فائدہ اٹھا کر گاڑی پر قبضہ کر لے یا اس کے معاوضہ میں ان سے کوئی بڑی رقم حاصل کر لے۔ ٹرانسپورٹ کے مالک کے سامنے جب یہ بات آئی تو اس کے بدن میں آگ لگ گئی' وہ اپنے اس ''دوست'' کا جانی دشمن ہو گیا۔ اب اس کا ذہن ہر وقت ایک ہی سوچ میں رہتا وہ یہ کہ اس شخص کو کس طرح مروایا جائے' انتقام کے جذبہ نے اس کے ذہن کو جرائم کا کارخانہ بنا دیا۔ اس کو نہ اپنے کاروبار کی ترقی کی فکر تھی نہ اپنے گھر کو بنانے کی' ساری فکر اس بات کی تھی کہ مذکورہ شخص کو کسی نہ کسی طرح ہلاک کر دیا جائے۔ اسی حال میں چھ ماہ گزر گئے۔ بالآخر ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے اس کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ وہ اتفاقاً ایک مقام پر گیا ہوا تھا ایک سڑک سے گزرتے ہوئے اس کے کان میں کچھ آوازیں آئیں۔ اس کو محسوس ہوا کہ یہاں کوئی تقریر ہو رہی ہے۔ وہ جلسہ گاہ کی طرف مڑ گیا اور وہاں بیٹھ کر تقریر سننے لگا۔ تقریر کرنے والا کہہ رہا تھا: ''انتقام لینے سے پہلے سوچ لو کہ انتقام کا بھی انتقام لیا جائے گا'' تقریر کی سادگی نے اس کو اپنی طرف کھینچ لیا' وہ انتہائی غور کے ساتھ مقرر کی باتیں سنتا رہا جو بار بار مختلف مثالوں کے ذریعے اپنے نقطۂ نظر کو واضح کر رہا تھا۔ تقریر کے بعد جب وہ جلسہ گاہ سے اٹھا تو وہ دوسرا انسان بن چکا تھا۔ اس نے طے کیا کہ وہ انتقام کے ذہن کو ختم کر دے گا اور مذکورہ شخص کے معاملہ کو خدا کے حوالہ کر کے اپنے کاروبار کی ترقی میں لگ جائے گا۔

ٹرانسپورٹ کے مالک کو اب تک کام کرنے کا صرف ''تخریبی ڈھانچہ'' معلوم تھا۔ اب انہوں نے کام کرنے کا ''تعمیری ڈھانچہ'' دریافت کر لیا ان کو معلوم ہوا کہ کام کرنے کا وہی ایک انداز نہیں ہے جس پر دوسرے اکثر لوگ چل رہے ہیں' کام کرنے کا ایک اور انداز بھی ہے اور وہ ہے ''دوسرے کے پیچھے دوڑنے کے بجائے اپنے پیچھے دوڑنا'' مذکورہ شخص نے اب اسی دوسرے طریقے کو پکڑ لیا۔ انہوں نے ایک ملاقات میں مجھے کہا کہ ''اب وہ اپنے آپ کو زیادہ پرسکون بھی پاتے ہیں اور زیادہ کامیاب بھی''

برسات کا مشروب: برسات اور شدید حبس میں لیموں کی سکنجبین کا وقفے وقفے سے استعمال انسان کو پرسکون رکھتا ہے اور برسات کی بیماریوں سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔

ارے یہ کیا ہم مہمان نوازی کرنا ہی بھول گئے!

علی عمران، لاہور

اب حال یہ ہے کہ ادھر مہمان کے آنے کی خبر ملی اُدھر ٹیلی فون اٹھایا کھانے کا آرڈر دیا اور اطمینان سے بیٹھ گئے یا مہمان کو سیدھا ہوٹل بلایا ادھر کھانا کھلایا اور ادھر سے واپس اس کے گھر بھجوا دیا۔ نہ آنے والی نسل نے رشتوں کی قدر دیکھی اور نہ ہی مہمان نوازی

مہمان نوازی انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلق میں ایک اعلیٰ وصف ہے' آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جامع اور افضل الرسل ﷺ فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کی پاکیزہ سیرت میں مہمان نوازی کی صفت اتنی اعلیٰ تھی کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جن میں آپ ﷺ نے مہمان نوازی کے اعلیٰ ترین معیار کا نمونہ قائم فرمایا۔ مہمان نوازی کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے یہ ان اخلاق حمیدہ میں سے ہے جو معاشرے کے لیے بہ منزلہ روح کے ہیں۔ یہ خلق معاشرے میں امن و احترام اور تعاون کی فضا پیدا کرتا ہے۔ اسی وجہ سے سرور کونین رسول اکرم ﷺ ضیف (مہمان نوازی) کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ مگر آج ہم اگر اپنے معاشرے' اپنے گھروں میں نگاہ دوڑائیں تو مہمان نوازی ناپید ہو کر رہ گئی ہے' ایک وہ دور تھا جب مہمانوں کی آمد سے ہفتہ پہلے ہی گھر میں ان کے آرام' ان کی پسند کے کھانے' ان کے اٹھنے بیٹھنے کا خاص انتظام شروع ہو جاتا تھا' مہمان کو رحمت کا فرشتہ سمجھا جاتا تھا' مگر جوں جوں ہمارے معاشرے نے ترقی کی مہمان نوازی کو زوال آتا گیا۔ اب حال یہ ہے کہ ادھر مہمان کے آنے کی خبر ملی اُدھر ٹیلی فون اٹھایا کھانے کا آرڈر دیا اور اطمینان سے بیٹھ گئے یا مہمان کو سیدھا ہوٹل بلایا ادھر کھانا کھلایا اور ادھر سے واپس اس کے گھر بھجوا دیا۔ نہ آنے والی نسل نے رشتوں کی قدر دیکھی اور نہ ہی مہمان نوازی۔ ''مہمان باعث رحمت ہیں'' یہ بات سنے عرصہ بیت گیا' زیادہ پیچھے نہ جائیں صرف پندرہ بیس سال پہلے مہمان کیلئے گھر کیا دل کے دروازے کھلتے تھے' مہمان کو شہزادوں جیسا پروٹوکول دیا جاتا تھا' مگر ہمارے معاشرے کی یہ شاندار روایات ابھی ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ مہمان نوازی ایمان کا حصہ ہے۔ آیئے! نبی کریم ﷺ کے مہمان نوازی کے حوالے سے ارشادات و واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں:۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ (صحیح مسلم)۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا: تمہارے مہمانوں کا تم پر حق ہے۔ (صحیح بخاری)۔ مہمان نوازی کو ایک فرض قرار دیتے ہوئے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ مہمان کی عزت کرے' ایک دن اور ایک رات تک اس کی (مہمان) خدمت تو اس کا انعام شمار ہوگی جبکہ تین دن تک مہمان نوازی ہوگی' اس کے بعد کی خدمت صدقہ ہے' مہمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ ٹھہرا رہے اور اسے (میزبان کو) تکلیف میں ڈالے۔ (سنن ابوداؤد)۔ جب ہم آنحضور ﷺ کی حیات مبارکہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں مہمان نوازی کے بے شمار واقعات پاتے ہیں۔ مہمان نوازی کے حوالے سے آنحضور ﷺ کا یہ دستور تھا کہ آپ ﷺ کے گھر جب کوئی مہمان آتا جو بھی میسر ہوتا مہمان کی خدمت میں پیش فرماتے۔ بعض اوقات کھانے کے دوران اگر کوئی آجاتا تو اسے بے تکلفی سے اپنے ساتھ شامل فرما لیتے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں جو بھی انتظامی ڈیوٹیاں تقسیم ہوئیں ان میں سے آپ ﷺ اپنے ذمے بھی کچھ نہ کچھ ذمہ داری لیتے۔ جب کافی تعداد میں مہمان آجایا کرتے تو آپ ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں مہمانوں کو تقسیم فرما دیتے اور اپنے ساتھ بھی مہمانوں کو گھر لے جایا کرتے۔ ابتدائی زمانہ غربت کا تھا' نیز آپ ﷺ کو اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی فاقہ کشی کا علم تھا' اس لیے جب بھی کھانے کے ظاہری اسباب میسر آتے' چاہے وہ تھوڑے سے ہی ہوں آپ ﷺ اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ میری دعا سے برکت ڈالے گا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بلوا لیتے اور ان لوگوں کو بھی بلوا لیتے جو بھوکے وہاں موجود ہوتے تھے تاکہ ان کی بھی مہمان نوازی ہو جائے۔ بسا اوقات آپ ﷺ نے مستقل اپنے ہاں مہمان ٹھہرائے اور ان کیلئے مستقل خوراک کا انتظام فرمایا۔ بعد ازاں جب وفود کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ ﷺ ان کی بھی مہمان نوازی کا انتظام فرماتے۔ ہر موقع پر آپ ﷺ اس تلاش میں رہتے تھے کہ کسی طرح مہمان کی خدمت کا موقع ہاتھ آئے' حضرت عبداللہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ایک دن رسول اکرم ﷺ کچھ مہمان گھر لائے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا: کھانے کیلئے کچھ لائیں' آپ ﷺ نے کھانا پیش کیا جو ہم نے تناول فرمایا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا کہ کھانے کیلئے کچھ لائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حریسہ نامی کھانا پیش کیا جو ہم نے کھا لیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ پینے کیلئے لائیں' وہ ایک پیالے میں دودھ لائیں جو ہم نے پی لیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو تو یہیں سو جاؤ یا مسجد میں چلے جاؤ' صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ سے اجازت لے کر مسجد میں آکر سو گئے۔ (سنن ابوداؤد)

حضرت ام سلیمؓ نے آنحضور ﷺ کی خدمت میں ''حیس'' نامی کھانا تیار کروا کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بھجوایا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس برتن کو یہیں رکھ دو اور کچھ افراد کے نام لیے کہ انہیں بلاؤ اور ہر وہ شخص جو تمہیں ملے تو اسے کہنا کہ میں بلا رہا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں واپس آیا تو گھر آدمیوں سے بھرا ہوا تھا۔ پھر میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کھانے پر رکھا اور اسے برکت دینے کیلئے کچھ دیر دعا کرتے رہے۔ پھر آنحضور ﷺ دس دس افراد کو بلوانے لگے جو اس برتن میں سے کھاتے تھے۔ آپ ﷺ ان سے فرماتے کہ بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور ہر شخص اپنے سامنے سے کھائے' آپ ﷺ اسی طرح ان سب کو کھلاتے رہے یہاں تک کہ ان سب نے کھا لیا۔ (صحیح بخاری)۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے اپنے تقریباً 130 صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک بکری خریدی اور اسے ذبح کروایا جو ان سب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے کافی ثابت ہوئی۔ (صحیح مسلم)

قارئین! آیئے مہمان نوازی کو اپنا پھر سے شعار بنا لیں اور اپنے گھروں اور دلوں سے نفرتوں کو مٹا کر نبی کریم ﷺ کی سنت اپنا لیں اور گھروں میں سکون راحت کے چراغ جلا لیں۔ اپنے معاشرے کی اس شاندار روایت کو پھر سے زندہ کریں۔ مہمان کو زحمت نہیں رحمت سمجھیں پھر دیکھیں کیسے اللہ کریم کی رحمتوں سے آپ کا گھر بھر جاتا ہے اور گھر سے ناچاقی' جھگڑے اور تنگدستی کیسے جاتی ہے؟ اللہ تعالیٰ ہمیں مہمان نوازی کے حوالے سے اپنے نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ایک اچھا مہمان نواز بنائے۔

زندگی بھر کے نچوڑ ٹوٹکے عبقری قارئین کی نذر

نوشین، راولپنڈی

آٹا گوندھنے کے تھوڑی دیر کے بعد اس پر پپڑی آجاتی ہے اس کے حل کیلئے کوئی بھی شاپر لے کر ڈبل روٹی کا ہو تو بہتر ہے کاٹ کر چوکور کرلیں۔ اب اس کو پانی میں گیلا کرلیں اور آٹے پر ڈھانپ دیں۔ فریج میں آٹا رکھ دیں۔ آٹے پر پپڑی نہیں آئے گی۔

خوبصورتی کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ: ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں (دم کریں) اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ درود شریف کثرت سے پڑھیں' ان شاء اللہ چہرہ بھی خوبصورت ہوجائے گا اور چہرے پر نور بھی آجائے گا۔ آزمودہ ہے' کئی خواتین نے آزمایا اور میں بھی آزما رہی ہوں' عبقری میں بارہا اس کے مشاہدات پڑھے ہیں۔ **بائی بلڈ پریشر کا علاج:** کالی چندن ایک بوٹی ہے اس کو باریک پیس لیں' روزانہ نہار منہ چمچ کے پچھلے حصے کی نوک پر جتنا سفوف لگے اسے تازہ پانی کے ساتھ لیں' ساتھ ساتھ بلڈ پریشر چیک کرواتے رہیں جب نارمل ہوجائے چھوڑ دیں۔ بہت فائدہ مند اور آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (کالی چندن پنساری سے مل جاتی ہے) **گوندھے ہوئے آٹے کو محفوظ کرنا:** آٹا گوندھنے کے تھوڑی دیر کے بعد اس پر پپڑی آجاتی ہے اس کے حل کیلئے کوئی بھی شاپر لے کر ڈبل روٹی کا ہو تو بہتر ہے' کاٹ کر چوکور کرلیں۔ اب اس کو پانی میں گیلا کرلیں اور آٹے پر ڈھانپ دیں۔ فریج میں آٹا رکھ دیں۔ آٹے پر پپڑی نہیں آئے گی۔ **خربوزہ یا سردہ کے بیج سے بیج حاصل کرنا:** خربوزے کا پھل کھالیا جاتا ہے مگر اس کے بیج بڑی مشکل سے حاصل ہوتے ہیں' اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیجوں کو جال سمیت کسی تھیلی میں ایک دن یا چوبیس گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں۔ اگلے دن اس کو دھولیں بڑی آسانی سے بیج علیحدہ ہوجائیں گے۔ **سالن میں سوجی کا استعمال:** اگر سالن پتلا ہوگیا ہے اور آپ کے پاس ٹماٹر یا پیاز نہیں ہے تو بھنی ہوئی سوجی سالن میں ڈالیں اس سے سالن گاڑھا ہوجائے گا اور ذائقہ بھی اچھا ہوجائے گا۔

پیاز اور آنسو: آپ نے جتنے پیاز روزانہ استعمال کرنے ہوں ان کو رات کو پلاسٹک کے لفافے میں ڈال کر اچھی طرح لفافہ بند کرکے فریج میں رکھ دیں۔ صبح جب آپ کھانا پکانے کیلئے پیاز کاٹیں گی تو آنکھوں سے ہرگز پانی نہیں نکلے گا اور فریج میں سے پیاز کی بو بھی نہیں آئے گی۔ اگر رات کو پیاز رکھنا بھول جائیں تو کھانا پکانے سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ قبل پیاز فریزر میں بھی رکھ سکتے ہیں۔ **کھانے کی خوشبو:** کھانا پکانے کے دوران اگر ایک موم بتی کو جلا کر چولہے کے قریب رکھ دی جائے تو کھانے کی خوشبو صرف کچن تک محدود رہے گی۔

فرش سے چیونگم صاف کرنا: عام طور پر بچے چیونگم کھا کر کہیں بھی پھینک دیتے ہیں۔ فرش پر کہیں چیونگم چپک جائے تو اکھاڑنا بہت مشکل ہوتا ہے جو لوگ فلیٹوں یا اپارٹمنٹس میں رہتے ہیں ان کی سیڑھیوں پر اکثر چیونگم چپکی ہوئی ہوتی ہے جو بہت بدنما لگتی ہے' اس کو صاف کرنے کا آسان سا حل ہے' مٹی کے تیل سے کوئی کاٹن کا کپڑا یا روئی بھگو کر اس سطح کو رگڑیں پھر خشک صاف کپڑے سے صاف کریں۔ چیونگم بہت آسانی سے صاف ہوجائے گی۔ **آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور جھریاں:** صبح اٹھ کر منہ دھونے سے پہلے آپ آئینے کے سامنے کھڑی ہوکر اپنی ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑیں اتنا کہ گے بجلی سی پیدا ہوگئی ہے۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو اپنی دونوں آنکھوں پر رکھیں۔ یہ عمل دس سے بارہ منٹ کریں۔ حلقے اور جھریاں روزانہ یہ عمل کرنے سے دور ہوجائیں گی۔ **جگر میں خرابی پیدا ہونے پر:** رات کو ایک مولی چھیل لیں درمیانے سائز کی اور اس کو شبنم میں رکھ دیں اور اوپر سے باریک کپڑے یا چھلنی سے ڈھک دیں تاکہ گرد یا کیڑے وغیرہ سے محفوظ رہے۔ صبح نہار منہ کھائیں تو جگر میں خواہ کسی قسم کی خرابی یا تکلیف ہو تو آرام آجائے گا۔ **کھانسی کا علاج:** سونٹھ ایک تولہ' کالی مرچیں ایک تولہ' سفید مصری ایک تولہ' ان تینوں کو باریک پیس لیں۔ آدھا چائے کا چمچ منہ میں ڈال کر چوسیں' آرام آجائے گا۔ **کریلے کی کڑواہٹ جلد دور:** کریلے کو لمبائی کے رخ کاٹنے سے ان کی کڑواہٹ بہت کم ہوجاتی ہے۔ کریلے لمبائی میں کاٹ کر نمک لگا کر ایک گھنٹہ رکھ دیں۔ پھر مل کر دھولیں۔ اگر فوری استعمال نہ کرنے ہوں تو نمک لگا کر فریز کردیں۔ جب پکانے ہوں مل کر دھولیں۔ کریلے بالکل کڑوے نہیں ہوں گی۔ **سردیوں میں خشک جلد کا علاج:** آگے سردی تو آہی رہی ہے تو میں نے سوچا ان ٹوٹکوں کے ساتھ یہ ٹوٹکہ بھی قارئین کی نذر کردوں:۔ اگر سردی کی وجہ سے جلد خشک ہوجائے تو ایک انڈے کی زردی میں ایک چائے کا چمچ ناریل یا زیتون کا تیل مکس کرلیں اس کو اتنا پھینٹیں کہ جھاگ کی طرح ہوجائے اس کو چہرے پر لگا کر پندرہ منٹ کے بعد اچھے سے صابن سے منہ دھولیں۔ **رنگ گورا کرنے کا طریقہ:** خربوزہ کے بیج' سنگترے کے چھلکے' سونف اور جو کا آٹا' یہ چاروں چیزیں ہم وزن لیں اور انہیں کوٹ کر چھان لیں۔ صبح اور شام چہرے پر ملیں اور نصف گھنٹے کے بعد چہرہ دھولیں۔ اکیس روز تک یہی عمل کریں۔ سیاہ رنگ بھی سفیدی مائل ہوجائے گا۔ اگر بیماری کی وجہ سے چہرے کا رنگ سیاہ پڑ جائے تو وہ بھی ٹھیک ہوجائے گا۔ **رنگ نکھارنے کیلئے:** ایک پاؤ مسور کی دال' آدھا کلو گائے کے کچے دودھ میں بھگوئیں' صبح تک دودھ جذب ہوجائے گا اور دال پھول جائے گی۔ اب اس دال کو دھوپ میں اچھی طرح دو تین دن تک خشک کرکے باریک پاؤڈر کی صورت میں پیس لیں۔ روزانہ رات کو تھوڑا سا پاؤڈر پانی میں گیلا کرکے رات کے وقت چہرے پر لگائیں۔ ابٹن کی طرح خشک ہونے پر رگڑ کر اتار لیں۔ چند روز میں رنگت صاف اور گلابی دکھائی دے گی۔ **برص کے داغ دور کرنا:** اگر کسی کو برص کی شکایت ہو تو اس کے جسم پر نشان پڑ جاتے ہیں۔ اس کیلئے یہ ہے کہ کلونجی کو سرکہ میں پیس کر داغوں پر مالش کرنے سے داغ دور ہوجاتے ہیں۔ **گورے چٹے بچے:** ہر عورت کی خواہش ہے کہ اس کے ہاں خوبصورت گورے چٹے بچے پیدا ہوں' ماں باپ اگر سانولے یا کالے رنگ کے ہوں تو بچے بھی ایسے ہوتے ہیں۔ گورے بچوں کی خواہش مند ماں کو چاہیے کہ وہ سفید ناریل روزنہار منہ مصری ملا کر کھائے۔ ناریل نہ ملے تو سفید کھوپرا لے کر رکھ لیں۔ اس کے کھانے سے ماں کی عام جسمانی کمزوری بھی دور ہوگی اور بچہ بھی گورا صحت مند پیدا ہوگا۔

چہرے کے کیل مہاسوں کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کیل مہاسوں کیلئے یہ نسخہ لاجواب ہے۔ ھوالشافی: لیموں کا رس تین بار باریک کپڑے سے چھنا ہوا دو تولہ' عرق گلاب سہ آتشہ دو تولہ' گلیسرین اچھے والی دو تولہ' تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجان کرلیں' دن میں کم از کم تین مرتبہ لگائیں۔ (فرزانہ جبیں' کھوئیاں)

سر درد چٹکی میں غائب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود طبی و روحانی ٹوٹکوں سے بڑے بڑے مسائل آسانی سے حل ہوجاتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک روحانی چٹکلہ ہے' سر میں شدید درد ہو تو دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے سر پر پورا ہاتھ پھیر لے۔ درد ایسا غائب جیسے تھا ہی نہیں۔ آزمودہ' مجرب پرتاثیر عمل ہے۔ (اسماء خالد' واہ کینٹ)

شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوئیں؟ (قسط نمبر 14)

شیخ الوظائف کا بتایا عمل کیا مسلط ہندو جن مسلمان ہوگیا

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کردیے گئے ہیں، کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میں آپ کے پاس اپنی بچی کو لے کر آئی تھی جس کی عمر پانچ سال ہے مگر وہ چل نہیں سکتی' آپ نے دماغ کا مسئلہ اور دوسری شیاطینی چیزوں کے بارے میں بتایا تھا۔ اب میرا مسئلہ یہ ہے کہ آپ نے مجھے پڑھنے کیلئے جو وظائف دیئے تھے وہ الحمدللہ ابھی بھی جاری ہیں' آپ نے الصبتم اور اذان کا عمل بتایا تھا اور ایک تالا دیا تھا' جب میں اذان کا عمل کرکے بچی کے کانوں میں پھونکتی اور اپنے کانوں کا تصور بھی کرتی تو مجھے عجیب سی چیز دکھائی دیتی' جو پہلے تو مجھے ڈراتی رہی لیکن میں نے عمل نہیں چھوڑا پھر مجھ پر حاوی ہوجاتی' میری آواز بہت بھاری ہوجاتی اور چیخ و پکار شروع ہوجاتی' پھر آہستہ آہستہ میری حالت مزید خراب ہونا شروع ہوگئی' اسی طرح جب رات کو آپ کے دیئے گئے تالے والے عمل پر یا قہار پڑھتی تو تب بھی مجھے کوئی چیز نظر آتی۔ آپ نے مجھے کہا تھا کہ میری بیٹی بالکل ٹھیک ہوجائے گی اور ان شاء اللہ چلے گی۔ آپ نے مزید 21 جمعرات تسبیح خانہ میں ہونے والے درس میں شریک ہونے کو کہا' الحمدللہ! آٹھ جمعرات ہوچکی ہیں میں مسلسل درس میں شریک ہورہی ہوں۔ تسبیح خانہ کی برکت سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے' الحمدللہ! پانچ وقت کی نماز پڑھنا شروع ہوگئی ہوں' کچھ دن پہلے تالے والے عمل کو چالیس دن ہونے والے تھے جب میں آپ کا درس سن کر واپس گھر گئی اور عشاء کی نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ اچانک مجھ پر پھر سے وہی چیز کی حاضری ہوگئی اور میری چیخ و پکار اتنی زیادہ تھی کہ پورے محلے میں گونج رہی تھی' میرے والد صاحب نے اذان پڑھنا شروع کی تو وہ مجھ میں حاضر تھا اور کہتا کہ مت پڑھو مجھے تکلیف ہوتی ہے' میرا دماغ تو کام کررہا تھا لیکن میرا خود پر کنٹرول نہیں تھی کہ میں کیا بول رہی ہوں آواز کسی مرد کی تھی' سب گھر والوں نے یا قہار کا ورد شروع کیا' پھر سے کہنے لگا' چپ کر جاؤ مجھے تکلیف ہوتی ہے' اسے کہا کہ چھوڑ جا' کہتا میں نہیں چھوڑوں گا' نہ اسے نہ اس کی بچی کو' مجھے اچھی لگتی ہے۔ بہت منتیں کیں' اسے خدا' رسول ﷺ کا واسطہ دیا۔ کہتا میں تو ہندو ہوں۔ اس کی پھر منتیں کیں مگر وہ نہ مانا' پھر کہتا تمہارے اللہ سے بڑا کوئی بھی نہیں' میرے والد نے کہا کہ پھر تو مسلمان ہوجا' کہنے لگا پڑھا کلمہ' کہتا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' پھر کہتا سوچ رہا ہوں میں جاؤں کہ نہ جاؤں' بڑی مشکل سے کہتا کہ اچھا اب میں جارہا ہوں۔ اب میں صبح و شام ایک تسبیح یا قہار کی پڑھتی ہوں' ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی' یَاقَادِرُ یَانَافِعُ اکتالیس مرتبہ' اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ 27 مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد۔ متلاشی وظیفہ لاتعداد۔ درود پاک لاتعداد۔ وضو کے تین گھونٹ۔ یہ سب وہ وظائف ہیں جنہوں نے میری روح کی دنیا بدل دی ہے' جب سے عبقری سے وابستہ ہوئی ہوں بہت سکون ملا ہے۔ (م' لاہور)

شوہر کو لگا نیٹ کا نشہ' میرا گھر برباد ہوا مگر

محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میں گزشتہ اڑھائی سال سے آپ کے درس میں آنا شروع ہوئی تھی اور عبقری رسالہ کی مستقل قاری بھی ہوں' جب تک اللہ نے ہمیں زندگی دی ہے اس آخری سانس تک میں آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے ہمیشہ دعا کرتی رہوں گی میں جس طرح آپ کے کلینک میں پہنچی' روتی اور دکھی دل کے ساتھ' اس وقت پوری دنیا میں صرف آپ نے میری بات سنی' مجھے وظیفہ بتایا اور درس سننے کی تلقین کی۔ میرا اس دنیا میں اور اس شہر میں دکھ سننے والا کوئی نہیں سوائے آپ کے درس کے' میرے اوپر جب بھی مصائب اور پریشانیوں کے پہاڑ ٹوٹے اس وقت میرا درد اور میرا دکھ سننے والا کوئی بھی نہیں تھا' جب آپ سے ملاقات ہوئی اور آپ نے درس میں شرکت کی دعوت دی تو میرا دکھ درد کا مداوا ہوگیا' اب جب بھی مجھے کوئی غم دکھ یا پریشانی ہوتی ہے آپ کے درس سنتی ہوں میرا غم ہلکا ہوجاتا ہے' مجھے روحانی طور پر سکون مل جاتا ہے۔ میں وہ دن کبھی نہیں بھول سکتی جب آپ نے وہ درس ''نیٹ کا نشہ'' دینا شروع کیا تو میں نے فوراً اپنے شوہر کو فون کرکے آپ کے درس میں شامل ہونے کیلئے کہا' اس وقت میرے شوہر سے اسی وجہ سے جھگڑا چل رہا تھا وہ بھی نیٹ کے نشے کے عادی تھے' اور کئی سالوں سے چیٹنگ کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا' جس کا علم مجھے نہیں تھا' جب میں نے اس کے موبائل میں کچھ ایسے میسجز پڑھے اور تصاویر دیکھیں ان پر اعتراض کیا تو انہوں نے کہا تو کیا ہوا؟ اگر میں یہ سب کچھ کررہا ہوں اور اس کا کوئی گناہ نہیں ہے لیکن میں اسی آگ میں جلتی اور سسکتی رہی کہ ایسی باتیں کبھی بیوی ہوتے ہوئے مجھ سے نہیں کیں جو ان غیر لڑکیوں سے ہوتی ہیں' چاہے وہ جھوٹ ہی سہی' وہ وقت ان لڑکیوں کے ساتھ مزے سے باتیں کرنے میں تو گزر سکتا ہے میرے ساتھ کیوں نہیں' آپ کا درس سننے کے بعد میرے شوہر کا اندر تبدیل ہوگیا اور انہوں نے غیر لڑکیوں سے چیٹنگ کرنا ختم کردی مگر باوجود کوشش کے ان کا ننگی دنیا سے رابطہ نہ ٹوٹا۔ آپ سے پھر اپنے شوہر کے ساتھ ملاقات کی' آپ کے بتائے وظائف پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ! میرے شوہر تبدیل ہورہے ہیں' میرے گھریلو معاملات سدھر رہے ہیں' ایک وقت وہ تھا جب تسبیح خانہ میں درس سننے کیلئے آنے کیلئے میرے پاس کوئی مالی وسائل نہیں تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بہترین وسیلہ بنادیا' الحمدللہ! اب تو عمرہ بھی کرآئی ہوں۔ مجھے جو کچھ بھی ملا ہے آپ کے بتائے وظائف اور تسبیح خانہ میں ہونے والے درس سے ملا ہے۔ میری پوری کوشش ہوتی ہے کہ آپ کا کوئی درس مس نہ ہو' اگر کسی دن شادی پر جانا ہو اور اسی دن درس بھی ہو تو میں شادی پر نہیں جاتی۔ میرے ہر مسئلے کا حل' میرے ہر سوال کا جواب مجھے درس سے مل جاتا ہے۔ اب تو مجھے وہ بھی مل رہا ہے جس کی مجھے برسوں سے تلاش تھی' میرا اللہ' اللہ سے محبت' عشق کرنا بھی آپ کے درس سے ہی معلوم ہوا ہے۔ کاش مجھے سچا عشق مل جائے مجھے آقا مدینے والے ﷺ کا عشق نصیب ہوجائے۔ (ش، لاہور)

تھکاوٹ دور کرنے کا روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو تھکاوٹ دور کرنے کے بارے میں ایک آزمودہ ٹوٹکہ عبقری قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں۔ امید ہے عبقری قارئین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ میری طرف سے صدقہ جاریہ ہے۔ تمام دن کام کاج کی وجہ سے اگر تھکاوٹ ہوجائے تو رات کو سونے سے پہلے اول سات مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر 33 بار سورۂ کوثر کا ورد کریں اس کے بعد سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر پھونک ماریے' ان شاء اللہ تھکاوٹ دور ہوجائے گی اور صبح اٹھتے وقت بھی تھکاوٹ محسوس نہ ہوگی بالکل فریش اٹھیں گے۔ اس عمل کو میں روزانہ کرتا ہوں اور اس سے روزانہ اپنے آپ کو تروتازہ محسوس کرتا ہوں۔ (بشارت محمود' راولپنڈی)

حسن میں اضافہ: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''مہندی کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی ہے' حسن میں اضافہ کرتی ہے اور باہ کو بڑھاتی ہے۔''

میاں بیوی میں محبت کیلئے صرف 11 دن کا عمل

میاں بیوی کی مثالی محبت کیلئے گیارہ دن مسلسل اول و آخر درود شریف' گیارہ تسبیح وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿طٰہٰ ۳۹﴾ پڑھیں۔ لڑائی جھگڑا ہو' ناچاقی ہو ان شاء اللہ دور ہوگی اور مثالی محبت پیدا ہوگی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میری اس سے پہلے بھی تحریریں عبقری کے صفحات کی زینت بن چکی ہیں جس کیلئے میں ایڈیٹر عبقری کی بے حد مشکور ہوں۔ میرے پاس کچھ مستند روحانی نسخے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ **امتحان میں کامیابی کیلئے:** ہر نماز کے بعد اس عمل کو کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائیں گے اور امتحان میں کامیابی یقینی ہوگی' مگر یاد رہے صرف اس وظیفے پر انحصار کرکے پڑھائی ترک کرنے سے وظیفہ بے اثر ہوگا۔ امتحانات کی تیاری مکمل کریں اور ساتھ ساتھ اس وظیفے کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی درخواست کریں' عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یَاعَلِیْمُ یَاحَفِیْظُ یَاقَوِیُّ پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً پڑھیں پھر تین مرتبہ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿بقرہ ۳۲﴾ اور سورۂ طٰہٰ کی آیت 25 تا 28 رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ پڑھیں۔ طلبہ اگر اس عمل کو معمول بنالیں تو اللہ رب العزت کے فضل سے کسی بھی امتحان میں ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ ان شاء اللہ۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے صرف گیارہ دن کا عمل: میاں بیوی کی مثالی محبت کیلئے گیارہ دن مسلسل اول و آخر درود شریف' گیارہ تسبیح وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿طٰہٰ ۳۹﴾ پڑھیں۔ لڑائی جھگڑا ہو' ناچاقی ہو ان شاء اللہ دور ہوگی اور مثالی محبت پیدا ہوگی۔

دوست پریشانی اور دشمن سے نجات کیلئے: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر دس دس مرتبہ درود ابراہیمی درمیان میں ایک سو مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ دس دن تک روزانہ نماز عشاء کے بعد یہ عمل کرنا ہے۔ **عمل نمبر 2:** روزانہ بِسْمِ اللّٰهِ مکمل پڑھیں اور نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ایک سو بار بعد نماز عشاء سونے سے پہلے پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں' دشمن اور حاسد کا خیال رکھ کر پڑھیں' بزرگ عالم دین سے منقول مستند عمل ہے۔

سبق یاد کرنے سے پہلے: اول و آخر درود شریف تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ سات بار ہر نماز کے بعد پڑھیے' حافظہ قوی ہوگا اور سبق یاد کرنے سے پہلے پڑھیں تو سبق جلد یاد ہوگا اور ایک بار اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِیْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا یَحُوْلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں۔ **برائی کے اثرات ختم:** اگر کسی کے اندر برائی کے اثرات ہوں تو روزانہ 41 مرتبہ اسم الٰہی یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھ کر اس پر دم کریں اور اسے جو بھی کھانے پینے کی چیز دیں اس پر بھی دم کرکے دیں۔ ان شاء اللہ تمام برائیاں رفع ہوجائیں گی اور نیکی طرف راغب ہوگا۔ غرض کسی بھی مقصد کیلئے پڑھیں حاجت پوری ہوگی۔ مجھے یہ عمل ایک عامل نے بتایا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے یہ عمل ماہنامہ عبقری میں چھپنے والے علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں بھی پڑھا تھا جس میں اس وظیفے کے مکمل فضائل علامہ صاحب نے تفصیل کے ساتھ لکھے تھے۔

دائمی قبض اور معدہ کے امراض کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری شمارہ بہت شوق اور یقین سے پڑھتا ہوں' اس میں موجود روحانی وجسمانی ٹوٹکوں سے میرے بہت سے مسائل حل ہوچکے ہیں۔ میں معدہ اور دائمی قبض کا مریض تھا۔ جگہ جگہ علاج کروا کروا کر تھک چکا تھا' مہنگی سے مہنگی ادویات استعمال کیں مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا۔ ماہنامہ عبقری میں درج ذیل دو ٹوٹکے آزمائے تو آج میں مطمئن اور صحت یاب ہوں۔ **دائمی قبض کیلئے:** ھوالشافی: ایک پاؤ گری بادام' ایک تولہ سقمونیا' ایک پاؤ گلقند' تمام چیزوں کو آپس میں یکجان کرلیں' ایک چمچ دودھ کے ساتھ سونے سے پہلے۔ **معدہ کے امراض کیلئے:** ایک پاؤ چینی پسی ہوئی' ایک چھٹانک میٹھا سوڈا' ایک تولہ ست پودینہ سفوف بنا کر بند شیشی میں رکھیں۔ کھانے کے بعد ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ معدہ کیلئے بہت ہی اچھا نسخہ ہے۔ (عبدالمنعم' سرگودھا)

فاران ارشد بھٹی' مظفرگڑھ

نابینا کی دولت چرانے والا وزیر

نظام الملک وزیر شاہ پہلے بہت مفلس تھا' باورچی خانہ کے داروغہ کے پاس ملازم ہوا' وہ اسے حساب کتاب کیلئے دیوان کے پاس بھیجا کرتا تھا' دیوان نے جب اس کی چال ڈھال دیکھی تو اسے اپنا ملازم رکھ لیا' چند روز کے بعد اپنا نائب بنالیا' اتفاقاً دیوان بیمار ہوگیا بادشاہ کو سفر درپیش ہوا' فرمایا: دیوان کا نائب ہمارے ساتھ چلے' نظام الملک کے پاس کوئی زادراہ نہیں تھا' نہایت حیران ہوا سفر کے لوازمات میسر نہ تھے' ایک مسجد میں جاکر اداس بیٹھ گیا' کافی دیر کے بعد ایک نابینا شخص لاٹھی ٹیکتے مسجد میں داخل ہوا اور پکار کر کہا مسجد میں کون ہے؟ یہ چپ رہا نابینا نے کئی مرتبہ آواز دی لیکن اس نے زبان نہ کھولی' جب نابینا احتیاط کرچکا اور سمجھا کہ مسجد میں کوئی اور نہیں ہے اس نے مسجد کا دروازہ بند کرلیا' محراب کے پاس مصلے کو الٹا کرکے وہاں سے اینٹ سرکا کر زمین سے لوٹا نکالا اس میں ہزار اشرفیاں تھیں انہیں الٹ کر انڈیل کر کچھ دیر ان سے کھیلتا رہا پھر اسی لوٹے میں ڈال کر اسی جگہ رکھ کر اوپر اینٹ رکھ دی اور مصلے سے چھپا دیا اور خود چلا گیا' نظام الملک نے وہ تمام زر و مال نکال کر بار برداری کے لیے اونٹ' گھوڑا' خیمہ اور دیگر سامان خریدا اور سلطان کے ساتھ روانہ ہوگیا۔ ہر وقت سلطان کی خدمت میں کمربستہ رہا جب سفر سے واپسی ہوئی تو دیوان کی رحلت ہوچکی تھی اسے مستقل دیوان بنا دیا گیا۔ ترقی کرتے کرتے عہدہ وزارت کو پہنچا ایک روز شہر کے بازار میں چلا جارہا تھا اس نابینا کو بھیک مانگتے دیکھا اسے اپنے ساتھ خلوت میں لے آیا اور پوچھا تیرا مال جو جاتا رہا تھا تو نے پایا کہ نہیں' نابینا نے یہ سنتے ہی وزیر کا گریبان پکڑ لیا اور بولا ہاں ابھی پایا ہے' پوچھا کیونکر وہ بولا اس لیے یہ راز میں نے کسی سے نہیں بیان کیا تھا تو نے جو ذکر کیا تو معلوم ہوا یہ کام تیرا ہی ہے تب وزیر نے وہ زر و مال دلوایا اور اپنی طرف سے ایک گاؤں اس کی ملکیت کردیا اور اس فقیر سے معافی مانگی۔ مراد یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کسی کو عزت اور دولت بخشے' اس کا سبب بلا مشقت کردیتا ہے۔

(بقیہ: ڈوبی ہوئی رقم کی واپسی)

رقم نہ ملی' میں تقاضا کرتا پہلے تو ٹال مٹول اور بعد میں وہ بندہ صاف مکر گیا' میں نے اپنے عزیز سے رابطہ کیا وہ اس کے پاس گیا اس سے بات کی مگر وہ بندہ صاف انکاری تھا' کچھ عرصہ بعد ضمانتی نے بھی ہاتھ کھڑے کردیئے' مجھ سے بڑی غلطی ہوئی کہ میں نے اس معاہدہ کا اشٹام نہ کروایا تھا۔ اب میں کچھ بھی نہ کرسکتا تھا' بہت بھاگ دوڑ کی مگر اس نے پیسے نہ دینے تھے نہ دیئے۔ پھر مجھے ایک دوست نے عبقری ہدیہ کیا' اس میں موجود روحانی محفل کو میں نے اپنے اس مسئلہ کے حل کیلئے کرنا شروع کردیا' صرف پانچ ماہ ہی روحانی محفل کی تھی کہ ایک دن میرے عزیز جو کہ ضمانتی تھا کا فون آیا کہ وہ بندہ بلا رہا ہے' ہم دونوں گئے تو اس نے بقایا پچاس فیصد رقم ہمیں دے دی' میرے ہاتھ میں رقم تھی اور دل میں خدا کا شکر تھا۔ (تیمور' کراچی)

ذلت کے گڑھے سے نکلنے کیلئے: اسم مبارک یَامُذِلُّ کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذلت کے گڑھے سے نکال کر عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔

آپ کا سوال۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔**2**۔وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔**3**۔جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔**4**۔مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔**5**۔تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔**6**۔بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔**7**۔عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔**8**۔اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت لے کر بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

حاجی مشتاق احمد' ملتان۔مدیحہ مشتاق' ملتان۔نرگس فاطمہ' ملتان۔عنبر فاروق' کنجاہ۔شبنم راٹھور' لاہور۔شازیہ عارف والہ۔تحسین اللہ شاکر' صوابی۔ولی خان' جلیئ صوابی۔امتیاز بیگم' راولپنڈی۔ایم صدیق' رحیم یار خان۔محمد اقبال جڑانوالہ۔ناصر علی' رحیم یار خان۔سید جنید علی شاہ' مانسہرہ۔شبانہ لیاقت' اٹک۔عمران شیر' کوہاٹ۔ناہید بی بی' ملتان۔یاسر اقبال' راولپنڈی۔شہزاد آصف مسعود' چکوال۔تہمینہ سلطان کوٹ۔شفیدہ ناز' ہنکو۔کاشف پرویز' سعودی عرب۔عنبرین جلیل' فیصل آباد۔محمود خان خالد' ہری پور۔فرح قریشی' ملتان۔عابدہ' راولپنڈی۔تحریم' گوجرانوالہ۔محمد انور' حافظ آباد۔نورزینب' کراچی۔غفور الرحمان' فیصل آباد۔سندس رانی' سرگودھا۔ارشاد خالد' مظفر گڑھ۔نصیر احمد' بہاولپور۔سلمیٰ' فیصل آباد۔نورین ناظر' گوجرانوالہ۔حیدر علی' روہڑی۔عبدالرشید' ہری پور ہزارہ۔صوبیہ' لاہور۔فرزانہ' لاہور۔سیدہ واجدہ شاہین' رحیم یار خان۔محمد ارسلان شاکر' اسلام آباد۔محمد صدیق' لاہور۔عائشہ علی' ملتان۔شکیل احمد' خان پور۔عبیداللہ' گلگت۔قاسم محمود' اٹک۔شگفتہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔معمت رعنا' راولپنڈی۔عامرہ امین' راولپنڈی۔فادیہ بیاض' ڈیرہ اسماعیل خان۔شاہدہ گل' ہری پور۔فرزانہ' جڑانوالہ۔علینہ حمید' پنڈ دادنخان۔محمد عمران حسین قادری' کراچی۔محمد عاطف ارشد' کراچی۔سمیرا' لاہور۔رخشندہ جبیں' کراچی۔محمد نواز' لاہور۔عائشہ نسرین' کراچی۔محمد حسین شہباز' ٹوبہ شہر۔یاسمین' پشاور۔سعدیہ حماد' لاہور۔کرن آرزو' سرگودھا۔مریم نبیل' چکوال۔محمد حمزہ اعجاز' فیصل آباد۔اقبال حسین' ضلع اٹک۔سید اشفاق احمد' فیصل آباد۔حافظ محمد ابراہیم حسین' کراچی۔وسیم غنی' حیدر آباد۔حمیرا ناز' لطیف آباد حیدر آباد۔ہارونہ ممتاز' اسلام آباد۔مہتاب گل' کراچی۔زرینہ' لاہور۔سمینہ خان' اسلام آباد۔ارم کاشف' کراچی۔عبدالقادر' راولپنڈی۔زرینہ بی بی' چناب نگر۔مدیحہ کراچی۔کوثر سلیمان' کراچی۔راحت النساء' کھوڑ۔ناصیحہ' نوشہرہ۔بشریٰ فیض' بہاولپور۔ماریہ عاصم' چکوال۔درشہوار' کراچی۔کرن شہزاد احمد' لاہور۔کلثوم اختر' لادہ۔زہرہ مسعود' ملتان۔عارفہ' ایبٹ آباد۔محمد یونس' ملتان۔صفیہ مختار' رحیم یار خان۔محمد ندیم اقبال' لاہور۔محمد عدنان' وہاڑی۔ملک فیروز اسلام آباد۔حمیرا عدنان' راولپنڈی۔عالیہ عاصم' فیصل آباد۔شائرہ امیر' لاہور۔امینہ سومرو' کراچی۔عبدالمعیز اقبال' جوہر آباد۔کاشف علی احمد' اوکاڑہ۔ڈاکٹر زوہیب' ایمن آباد۔محمد شاہین اشرفی' کراچی۔ریحانہ کوثر' قلعہ روہتاس۔نسرین وحید' لودھراں۔نصرت حسین' راولپنڈی۔زاہدہ نورین' فیصل آباد۔امین بیگ' کراچی۔نسرین' لاہور۔آسیہ تعلیم' ٹیکسلا۔محمد رمضان' گاؤں دھوریہ۔فاخرہ سمیع' لاہور۔کنیز فاطمہ' حلہ گنگ۔ثمینہ انجم' راولپنڈی۔عبدالشکور' چکوال۔عمار ندیم' لاہور۔مہرین فاطمہ' لاہور۔محمد عابد' ہری پور۔شاہدہ پروین' مانانوالہ۔ضیاء الرحمٰن' فیروزہ۔محمد عابد' ہری پور ہزارہ۔شاہدہ پروین' کراچی۔دانیال' مانسہرہ۔اقصیٰ عروج' کوٹ مومن۔ثمرین شاہد' لاہور۔ندیم اصغر' لاہور۔سیدہ زہرہ جبیں' خودہ شریف۔محمد اکرم' لیہ۔عائشہ کنول' بورے والا۔فائزہ سعید' مانسہرہ۔اشفاق احمد' مانسہرہ۔درمحمد بلوچ' میرپور خاص۔محمد صاحب' خیرپور۔خورشید سلطانہ' ٹھٹھہ۔نادر علی مہر' گھوٹکی۔محمد ذیشان' راولپنڈی۔نورین اختر' ہری پور۔محمد احمد' فیصل آباد۔عبدالرشید' ماتلی بدین۔شفید بی بی' ہنکو۔نور محمد' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

روبینہ' لاہور۔حمیرا' میرپور خاص۔طوبیٰ عنبرین' گوجرانوالہ۔فوزیہ سلیمان' مانسہرہ۔عائشہ' حیدر آباد۔نسیم کوثر' کراچی۔محمد ارشد' دینہ۔محمد زین العابدین' رحیم یار خان۔ثمرہ' لاہور۔شافع بی بی' راولپنڈی۔عابدہ پروین' کامونکی۔شاہد رسول بلوچ' کراچی۔محمد احمد' فیصل آباد۔عنبر امین' رحیم یار خان۔شیر افضل' ساھنگ۔کونین زہرہ' آزاد کشمیر۔حمیدہ پروین' کراچی۔خورشید' کھرڑیانوالہ۔محمد حسین' کھیوڑہ۔خدیجۃ الکبریٰ' لاڑکانہ۔رخسانہ کوثر' گاؤں گوئندکے۔اقصیٰ فریاد' شکرگڑھ۔ام محمد' چارسدہ۔کفایت نشاء' راولا کوٹ۔جاوید اظہر قریشی' کراچی۔اسد منیر بٹ' واہنڈو۔امان اللہ' کوئٹہ۔نائلہ مقصود' لاہور۔دانیال خان' مانسہرہ۔صائمہ' یکی گیٹ۔عامر شہزاد' لاہور۔کنزہ سلیم' لاہور۔عبدالصمد' پشاور۔ھوا' نوکوٹ۔نبیلہ فیاض' گوجرانوالہ۔شیزا' کراچی۔صباحت تبسم' کامونکی۔بشریٰ بتول' کراچی۔محمد منظور' ملتان۔اسلم جاوید' جہانیاں۔نسیم بی بی' ملتان۔حافظ خدیجہ مشتاق' ملتان۔کرن نسیم' ملتان۔ضیاء الرحمٰن' ننکانہ۔مومنہ عرفان احمد' بھوپال والا سمبڑیال۔مسز مبشرہ پروین' لاہور۔ارم سلطانہ' ملتان۔پوشیدہ' ٹیکسلا۔مسز نصرت پروین' راولپنڈی۔عابدہ مہ جبین' فیصل آباد۔ڈاکٹر محمود الحق' آئرلینڈ۔بشریٰ' فیصل آباد۔رخسانہ بانو' راولپنڈی۔قاری شیر زمان' ڈیرہ اسماعیل خان۔سید نعمان علی عابدی' لاہور۔محمد ارشاد' مانسہرہ۔شمیم' رحیم یار خان۔جاوید اختر صدیقی' ملتان۔پروین اختر' اکوڑہ خٹک۔طیبہ' سرگودھا۔کائنات' چک نمبر 190ML۔آمنہ بی بی' سرگودھا۔سائرہ بی بی' ہری پور۔محمد زکریا' کھڈیاں۔ریحانہ کوثر' سیالکوٹ۔رمشاں بی بی' مظفر گڑھ۔عائشہ نورین' گاؤں دہلہ۔محمد الیاس' روڈو سلطان۔محمد رفیق' لاہور۔شاہدہ' کراچی۔محمد شاہد' کراچی۔ملک خورشید احمد' اسلام آباد۔سید غلام حسین رضوی' اسلام آباد۔محمد احتشام صدیقی' واہ کینٹ۔ثمرہ' فیصل آباد۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں **یَالَطِیْفُ' یَاعَلِیْمُ' یَاخَبِیْرُ** اس کو پڑھنا شروع کردیں۔روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

بہادر وہ ہے: بہت سے دولت مند کنجوس اور بخیل ہونے کی وجہ سے مفلس و عریاں ہیں حقیقی بہادر وہ ہے جو دنیاوی چاہتوں کو بچھارنے کے بعد متاع دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔

قسط نمبر 22

صرف 10 روپے لگانے سے کروڑ پتی بنیں!

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

بکرا عید پر جانور کے دام بھرپور وصول ہوں گے

جن کے مال مویشی صحیح طرح سے کھاتے پیتے نہ ہوں' اکثر بیمار رہتے ہوں' خاص کر وہ بیوپاری حضرات جو سال بھر اپنے جانوروں کو پالتے ہیں مگر صحیح طرح نشوونما نہ ہونے کی وجہ سے بکرا عید پر ان کے صحیح دام موصول نہیں ہوتے۔ ایسے مویشی پال حضرات کیلئے درج ذیل عمل بہت کارآمد ہے:۔

گیارہ بار اول و آخر درود شریف' سات مرتبہ آیۃ الکرسی' تین مرتبہ آخری تین قل پڑھ کر روزانہ صبح و شام اپنے تمام مویشیوں کا تصور کر کے ان پر پھونک دیں اور جتنے بھی مویشی' بھیڑ' بکریاں وغیرہ ہیں ان کی تعداد کا تعین کر کے فی جانور دس روپے کے حساب سے مسجد کے خزانہ میں ڈال دیا کریں۔ ان شاء اللہ اپنے جانوروں میں برکت خود دیکھیں' الحمدللہ! یہ آزمودہ ہے۔ (ا۔ب، حلہ گنگ)

جانور کی اوجھڑی بند ہو جائے تو یہ ٹوٹکہ آزمالیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسان بھائیوں کے فائدے کیلئے ایک نسخہ بھیج رہا ہوں۔ گائے' بھینس' بکرا' بھیڑ یا دنبے کی اگر اوجھڑی بند ہو جائے تو اچھا بھلا صحت مند جانور موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ یہ بہت خطرناک بیماری ہے جس کی سمجھ بعض لوگوں کو آتی ہی نہیں کہ آخر ہمارے جانور کو ہوا کیا تھا' جانور کی جب اوجھڑی بند ہو جائے تو وہ کھانا پینا' لید اور مینگنیں کرنا بند کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ جانور کو زیادہ خشک بھوسا یا بھوسے میں آٹا ملا کر کھلانے یا شادی بیاہ کے بچے ہوئے چاول زیادہ کھلانے سے بھی ان کی اوجھڑی (یعنی معدہ) بند ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے یہ نسخہ فوری استعمال کیا جائے اور جانور کی خوراک کچھ گھنٹوں کیلئے بند کر دی جائے۔ ان شاء اللہ فوری افاقہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** سونف دو چھٹانک' اجوائن دو چھٹانک' سنڈھ ایک چھٹانک' کالی مرچ ایک چھٹانک' بڑی الائچی دو تولہ' گڑ پرانا ڈیڑھ پاؤ' پانی دو کلو۔ تمام چیزوں کو کوٹ کر پانی میں ابال چھان کر نیم گرم جانور کو پلائیں۔ ضرورت ہو تو ایسا دوسرا وزن بنا کر پلا دیں۔ اس سے جانور کی اوجھڑی (معدہ) کھل جائے گی اور جانور جگالی کرنا شروع کر دے گا۔ نوٹ: یہ خوراک گائے اور بھینس کیلئے ہے' بھیڑ اور بکری کیلئے اس پانی کا چوتھائی حصہ استعمال کریں۔ (ڈاکٹر محمد بخش میر' میر پور خاص)

پودوں سے کیڑوں کو ختم کرنا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' میں تو مہینے کی 25 تاریخ سے ہی اپنے شوہر کے پیچھے پڑ جاتی ہوں کہ جا کر بک سٹال پر چیک کریں نیا عبقری شمارہ ابھی آیا کہ نہیں' جیسے ہی میرے شوہر ماہنامہ عبقری لے کر آتے ہیں تو دل کو جیسے سکون مل جاتا ہے۔ جلدی جلدی اس کی ورق گردانی کرتی ہوں' ٹائٹل ہیڈنگز پڑھتی ہوں اور پھر لے کر بیٹھ جاتی ہوں ایک یا دو دن کے اندر اندر سارا شمارہ پڑھ کر سکون آتا ہے اور پھر وہی یعنی اگلے عبقری شمارہ کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ میرے گھر میں چھوٹا سا لان ہے اور میں نے اس میں بہت زیادہ پودے لگا رکھے ہیں' ان پر اکثر کیڑوں کا حملہ ہوتا تھا تو میں نے ایک جگہ پر کیڑوں کے خاتمے کا ٹوٹکہ پڑھا تھا جو میں نے آزمایا اور بہت خوب پایا۔ اب میرے پودے کیڑوں اور سنڈیوں سے محفوظ ہیں۔ اب یہ ٹوٹکہ قارئین کی نذر کرتی ہوں:۔

پودے تقریباً ہر گھر میں ہوتے ہیں اور ان پر اکثر کیڑوں کا حملہ ہوتا رہتا ہے۔ لیموں اور دوسرے پودوں پر چھوٹی یا بڑی سنڈیاں جب نظر آئیں تو پانی میں کوئی سا بھی سرف ڈال کر حل کر دیں اور اس پانی کو سنڈیوں پر ڈالیں تمام سنڈیاں مر جائیں گی اور آپ کے پودے سنڈیوں سے پاک ہو جائیں گے اور خوب بڑھیں گے جب دوبارہ سنڈیاں آجائیں تو یہ ہی طریقہ اپنائیں اس طرح پودے اسپرے کے مضر اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ (شگفتہ شیریں' لاہور)

جانور شفاء: سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد عبقری کی جانور شفاء جانوروں کیلئے اور ان کی تمام بیماریوں کیلئے ہے۔ جانور کو موٹا تازہ صحت مند' سدا بہار رکھنے کیلئے جانور شفاء مویشی پال حضرات کیلئے بہت ضروری ہے۔ (قیمت 130 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قسط نمبر 22

حکیم ضیاء الرحمٰن' ملتان

یہ نسخہ ہی خراب تھا!

ہر شخص اپنی زندگی میں صحت' ایمان' اطمینان' خوشی اور کامرانی چاہتا ہے' یہ نعمتیں حاصل کرنے کیلئے اسے بڑی محنت اور تگ و دو کرنا پڑتی ہے' خون پسینہ ایک کرنا پڑتا ہے' تب کہیں یہ نعمتیں حاصل ہوتی ہیں' تب کہیں یہ نعمتیں حاصل ہوتی ہیں تب ہی عروج دیکھ پاتا ہے انسان اکیلا تو کچھ کر نہیں سکتا جب تک کہ اس نے صحبت اور کتاب کا راستہ اختیار نہ کیا ہو استاد کی رہنمائی اور ساتھ نہ ہو تو کتاب بھی فائدہ نہیں دیتی لہٰذا پہلے نمبر پر صحبت دوسرے نمبر پر کتاب آتی ہے۔

ہمارے بوڑھے' سینئرز' استاذ' ماں باپ اپنے بچوں اور شاگردوں کے گلے میں جو ڈال رہے ہوتے ہیں وقت آنے پر بچے اس جمع پونجی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور یوں انہیں سیدھا راستہ ملتا رہتا ہے اور جو نصیحت' وصیت' سبق ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں وہ بے مراد رہتے ہیں۔ کسی شخص نے ایک نسخہ پڑھا' بازار سے خریدا بنانے لگا ایک دوا ہاون دستے میں ڈال کر چوٹ ماری تو دھماکہ ہوا نہ چھت رہی نہ فرش نہ خود بندہ۔ وجہ یہی تھی کہ استاد کی صحبت یا مشورہ شامل نہیں تھا۔ اگر ہوتا تو اسی چیز کو وہ پانی میں پیستا یا کھرل کرتا۔ کسی شخص کو سونا بنانے کا صحیح اور اصلی نسخہ لکھا ہوا مل بھی جائے تو ناکام رہے گا جب تک کہ استاد کو کرتا ہوا نہ دیکھے اور خود اس کے سامنے کر کے نہ دکھائے' اپنی غلطی استاد سے نہ نکلوائے کبھی کامیاب نہ ہوگا۔ اکثر معالج حضرات نسخوں کی کتابوں اور اچھے نسخوں کی تلاش میں رہتے ہیں لیکن تشخیص سیکھنے میں دلچسپی نہیں لیتے اس کیلئے صحبت اختیار نہیں کرتے اور گلہ شکوہ کرتے ہیں کہ فلاں نسخے نے کام نہیں کیا۔ اپنی غلطی پر پھر بھی نگاہ نہیں جاتی کہ مجھ میں کیا کمی ہے؟ میری مادر علمی جامعہ شرقیہ ہمدرد کے استاذہ فرماتے کہ جب آپ نے انسانی جسم کی ساخت اور اس کا کام (اناٹومی' فزیالوجی) پڑھ سمجھ لی۔ انسانی مزاج اور مفردات پڑھ سمجھ لی ہے تو اسی سے بہترین کامیابی معالج بن کر بہترین نتائج حاصل کر سکتے ہیں اور یونہی بسم اللہ کرنی چاہیے۔ شروع ہی سے مرکب نسخوں میں نہیں پڑنا چاہیے ورنہ مفرد دواؤں کے استعمال میں کمال اور یقین پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے اساتذہ جب کسی مریض کا نسخہ تجویز کراتے یا کرتے تو کوئی طالب علم لقمہ دیتا تو اس کا شکریہ ادا کرتے کہ یہ بات تو میرے ذہن میں نہیں تھی' آپ نے یاد دلا دی آپ کا شکریہ بلکہ انعام سے بھی نوازتے اور فرماتے ہم نے گلے میں ڈالا تھا دیکھو آج کام آ ہی گیا۔

خارش کا علاج: نوشادر کا سفوف بنا کر ایک چمچ چائے والا میں میں 20 گرام تلوں کا تیل میں ملا کر خارش والی جگہ پر اس کی مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔

پاکستان کے مشہور جرنلسٹ کو ٹوٹکہ نے صحت یاب کر دیا

عباس علی کوئٹہ

پروٹین کی صحیح تعداد جاننے کے لئے 24 گھنٹے کا یورین اکٹھا کر کے جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ یورین میں پروٹین کی زیادہ سے زیادہ مقدار 12.0 ہونا چاہئے جبکہ ٹیسٹ میں یہ 41.0 ظاہر ہو رہی تھی۔ پاکستان کے صف اول کے یورالوجسٹ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس کا علاج تو بہت پیچیدہ ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' مجھے جہاں سے بھی کوئی ٹوٹکہ یا روحانی عمل ملے میری کوشش ہوتی ہے کہ اسے جلد از جلد عبقری شمارے میں چھاپنے کیلئے ارسال کر دوں کیونکہ بلاشبہ عبقری دور حاضر کا مشہور ترین شمارہ ہے کیونکہ میں خود دیکھتا ہوں کہ جیسے ہی ہمارے قریبی بک سٹال پر عبقری آتا ہے تو ہاتھوں ہاتھ بک جاتا ہے اور میری کوشش ہے کہ جلد سے جلد عبقری مجھے مل جائے ایسا نہ ہو کہ مجھے پھر چند روز انتظار کی سولی پر لٹکنا پڑے۔ چند دن پہلے مقامی اخبار کا مطالعہ کر رہا تھا کہ اس میں ایک مشہور کالم نویس کا کالم پڑھا' جس میں انہوں نے لکھا کہ کیسے ایک ٹوٹکے نے ان کے گردے کا مرض دور کر دیا۔ میں نے جیسے ہی یہ ٹوٹکہ پڑھا فوراً قلم اٹھایا اور اسے قارئین عبقری کی نذر کرنے کیلئے لکھنا شروع کر دیا۔ وہ کالم نویس لکھتے ہیں کہ:۔ گزشتہ دنوں علاج معالجہ کے حوالے سے میں ایک حیرت انگیز تجربے سے دوچار ہوا۔

میں ہر سال مکمل چیک اپ کے لئے کسی ہسپتال میں دو دن کے لئے ایڈمٹ ہو جاتا ہوں جہاں تمام ٹیسٹ میری کاہلی، سستی اور مصروفیات کو نظر انداز کر کے ایک ہی مقام پر ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ میں اس مرتبہ بھی لاہور کے مشہور روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل ہوا اور یہ ایک خوشگوار تجربہ اس لحاظ سے تھا کہ یہاں بیرون ملک کے تعلیم یافتہ اعلیٰ درجے کے ڈاکٹر موجود تھے جو لاہور کے ایک بہت بڑے پرائیویٹ ہسپتال کے ڈاکٹروں کے برعکس مریضوں کو پوری توجہ سے دیکھتے تھے۔ یہاں یورین ٹیسٹ (یورین کو اردو میں پیشاب کہتے ہیں) کے دوران پتہ چلا کہ مجھے تھری پلس (+++) پروٹین آ رہی ہے یہ نتیجہ عام یورین ٹیسٹ کا تھا مگر ''پلس'' ایک مبہم سی اصطلاح ہے اس سے اصل مقدار کا اندازہ نہیں ہوتا، چنانچہ پروٹین کی صحیح تعداد جاننے کے لئے 24 گھنٹے کا یورین اکٹھا کر کے جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ یورین میں پروٹین کی زیادہ سے زیادہ مقدار 12.0 ہونا چاہئے جبکہ ٹیسٹ میں یہ 41.0 ظاہر ہو رہی تھی۔ پاکستان کے صف اول کے یورالوجسٹ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس کا علاج تو بہت پیچیدہ ہے تاہم انہوں نے ایک اچھے پروفیشنل کی طرح مجھے مشورہ دیا کہ اس ضمن میں صحیح رائے کوئی نفرالوجسٹ ہی دے سکتا ہے۔

الحمدللہ میرے باقی سارے ٹیسٹ شوگر سے لے کر کولیسٹرول، کڈنی اور ہارٹ وغیرہ تک کے بالکل میری ''حسب منشاء'' آئے۔ یعنی سو فیصد ٹھیک تھے مگر کڈنی جو کہ میری صرف ایک ہے (ایک کڈنی کے قرب و جوار میں واقع کینسر کی وجہ سے یہ کڈنی بارہ برس پیشتر نکال دینا پڑی تھی کہ وہ بری صحبت میں رہی تھی) اس کا تعلق بہرحال پروٹین کے اخراج سے بھی بنتا ہے کیونکہ کڈنی کا کام فلٹر کرنا ہے اور اگر یورین میں پروٹین آ رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کڈنی صحیح کام نہیں کر رہی۔ چنانچہ ہسپتال سے واپسی پر میں نے پاکستان کے نامور یورالوجسٹ ڈاکٹر سے بھی مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ پہلے ڈاکٹر نے نفرالوجسٹ سے رجوع کرنے کے لئے کہا ہے، ڈاکٹر صاحب نے کہا ان کا مشورہ بالکل صحیح ہے اور ساتھ ہی انہوں نے مہربانی یہ کی کہ مجھے ایک ڈاکٹر کی طرف ریفر کر دیا اور بتایا کہ اس وقت اس ڈاکٹر صاحب کا شمار پاکستان کے بہترین نفرالوجسٹ میں ہوتا ہے اور ساتھ یہ بھی بتایا کہ وہ آپ کے بہت مداح ہیں چنانچہ میں بھاگم بھاگ اس ڈاکٹر کے کلینک پہنچا تو امریکہ سے پڑھے ہوئے اس منکسر المزاج طبیب نے مجھے باہر آ کر ریسیو کیا اور پھر پوری توجہ سے یورین رپورٹ کے مندرجات کا جائزہ لینے کے بعد یہ کہہ کر میری ساری پریشانی دور کر دی کہ ایک کڈنی دو کڈنیوں کا کام کر رہی ہے اور یہ جو یورین میں پروٹین کی مقدار ہے اس میں کوئی تشویش کی بات نہیں۔ یہ بہت کم ہے آپ آرام سے گھر جائیں، آپ کی کڈنی کی باقی ساری رپورٹس بالکل نارمل ہیں۔ لہٰذا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں' اب میں آپ کو سچی بات بتاؤں کہ میں اپنی اکلوتی کڈنی کے بظاہر صحیح کام نہ کرنے کی وجہ سے اندر ہی اندر سخت پریشان بلکہ ہراساں تھا، ڈاکٹر صاحب نے اس روز مجھے جو خوشی دی وہ میں کبھی نہیں بھول سکوں گا۔

مگر ابھی تک میں نے آپ کو جو کچھ بتایا ہے وہ سارے کا سارا پس منظر تھا، اصل بات میں آپ کو اب بتانے لگا ہوں اور وہ بات یہ ہے کہ اگرچہ میں ذہنی طور پر پرسکون ہو گیا تھا مگر پھر بھی میری خواہش تھی کہ جو پروٹین آ رہی ہے خواہ اس کی مقدار 24 گھنٹے کے جمع شدہ یورین کے حوالے سے قابل توجہ نہیں پھر بھی یہ بدبخت یورین میں نظر نہیں آنا چاہئے۔ پہلے ڈاکٹر جو کہ میرے دیرینہ دوست ہیں میڈیکل ڈاکٹر بھی ہیں۔ کلکٹر کسٹم بھی ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ پاکستان کا کوئی بھی علاقہ کسی آفت کی زد میں آئے موصوف وہاں اپنی ٹیم کے ساتھ امدادی کاموں کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔ میں نے ان سے یونہی سرسری سے انداز میں اپنی بپتا سنائی، کہنے لگے آپ یوں کریں دارچینی پیس کر اس کا ایک بڑا چمچ اور اس میں ایک چمچ شہد مکس کر کے نہار منہ اس کا قہوہ پئیں۔ پندرہ دنوں کے اندر پروٹین کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ مجھے اسی وقت ڈاکٹر صاحب جو ''دادی اماں'' لگے مگر میں نے سوچا کہ اس نسخے میں مضر صحت تو کوئی چیز نہیں لہٰذا آزمانے میں کیا حرج ہے۔ چنانچہ میں نے نہار منہ یہ قہوہ پینا شروع کر دیا' سات دنوں کے بعد میں نے سوچا کہ ایک ٹیسٹ کروا کر دیکھا تو جائے کہ کچھ فرق پڑا بھی ہے کہ نہیں چنانچہ جب یورین ٹیسٹ کی رپورٹ میرے سامنے آئی تو حیرت سے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ اس میں پروٹین تھری پلس کی بجائے صرف "Trace" کی سطح پر آ گئی تھی اور ابھی ڈاکٹر صاحب کی دی ہوئی ''ڈیڈ لائن'' میں ایک ہفتہ باقی ہے۔ یہ کالم میں نے خلق خدا کے افادہ کے لئے لکھا ہے۔

90 سالہ بزرگ کا عطا کردہ نایاب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک ٹیچر ہوں اور عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' میں انتہائی خوشی کے ساتھ یہ لکھ رہی ہوں کہ میں ماہنامہ عبقری سے بہت متاثر ہوں۔ میرے پاس تین تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں:۔ مجھے ایک 90 سالہ بزرگ ملے انہوں نے ہر پریشانی سے نجات کیلئے ایک چھوٹا سا وظیفہ عطا فرمایا کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو ہر حالت میں اَللّٰہُ مُعَافِیْ اَللّٰہُ وَکِیْلُ پڑھیں تو اس کے بہت اچھے نتائج سامنے آتے ہیں' مقصد پورا ہوتا ہے۔ واقعی ہی ایسا ہوا جب میں نے اسے پڑھا تو اس کے بہت سے کرشمات سامنے آئے۔ **اگر کوئی ناراض ہو تو:** اگر کوئی شخص آپ سے ناراض یا غصے میں ہو تو اس کے ماتھے پر شہادت کی انگلی سے یا اللہ لکھ دیں تصور میں یا سامنے اور 66 مرتبہ یَا اَللّٰہُ پڑھ کر دم کر دیں۔ ان شاء اللہ اس کی ناراضگی ختم ہو جائے گی۔ **ہر مقصد کیلئے انتہائی لاجواب اور مفید:** جمعہ کے دن جب عصر کی نماز ادا کر چکیں تو جائے نماز سے نہیں اٹھنا اور مغرب تک یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھنا ہے۔ تین جمعہ یہ وظیفہ لازم کرنا ہے۔ انتہائی لاجواب اور مفید ہے۔ (فائزہ فاطمہ' کراچی)

سچے موتیوں کی کھیر ضرور کھائیں

قسط دوئم

میرے پاس کتنے گھرانے ایسے ہیں انہیں یہ بات سمجھ آگئی اور انہوں نے پہلے دن سے ساگودانہ استعمال کروایا اور ساگودانہ نے ان کے بچوں کو جہاں فٹنس' صحت اور تندرستی دی وہاں خوبصورتی بہت زیادہ دی اور حسن و جمال بہت زیادہ دیا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

وردی کے انتخاب کے لیے دراز قد کا ہونا بہت ضروری ہے' پولیس' آرمی یا کوئی ایسی وردی۔ آپ اپنے معاشرے میں عمومی طور پر نظر دوڑائیں قد روز بروز چھوٹے ہوتے جارہے ہیں' ایسا کیوں ہے؟ فاسٹ فوڈز' سوفٹ ڈرنکز' جھاگ دار مشروبات عام اور خالص دودھ' دہی' مکھن' بالائی اور لسی کا استعمال بالکل ختم ہوگیا ہے۔ اگر ہے تو صرف دیہاتوں میں اور وہ بھی بڑے بوڑھوں میں' سب کچھ موجود ہوتے ہوئے بھی ہم اس دودھ کو مصنوعی بنالیتے ہیں' یعنی چائے کی شکل میں ڈھال لیتے ہیں' یا کوئی ایسا انداز ہوتا ہے کہ جس سے دودھ کی افادیت ختم ہوجاتی ہے' اور دہی اپنی طاقت کھو بیٹھتی ہے اور مکھن اور بالائی اپنی توانائیاں باوجود ان کے اندر ہونے کے ہمیں نہیں دے سکتا آخر ایسا کیوں ہے؟ اگر آپ ان ساری کمیوں کو سو فیصد پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس صرف ایک کام کیجئے اور وہ یہ ہے کہ آپ ساگودانہ کا استعمال کیجئے' جس دن بچہ ٹھوس غذا لینا شروع کرے ڈیڑھ سال دو سال کے بعد بس بچے کو ساگودانہ کا استعمال کروائیں۔ جو بچے بڑے' بوڑھے' جوان مرد و عورت ساگودانہ استعمال کرتے ہیں ان کے جسم کی توانائیاں ہمیشہ برقرار رہتی ہیں' اعصاب مضبوط رہتے ہیں' طبیعت کی نڈھالی ختم رہتی ہے' ہڈیاں مضبوط' چھوٹی چھوٹی چوٹ پر ہڈیاں نہیں ٹوٹتیں یا ٹیڑھی یا خمدار نہیں ہوتیں اور بچوں کو یہ مستقل استعمال کرایا جائے تو بچے قد نکالتے ہیں اور قد دراز ہوتے ہیں' صحت مند ہوتے ہیں' طبیعت میں پھرتی اور چستی بھرتی ہے۔ ایسے بچے ہمیشہ صحت مند ذہن' صحتمند آنکھیں' صحت مند یادداشت اور صحت مند چال رکھتے ہیں۔ ایک ایسا واقعہ میں آپ کے گوش گزار ضرور کروں گا کہ میرے پاس ایک کیس آیا کہ جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے پہلے وہ صحت مند ہوتا ہے اس کے بعد وہی بچہ معذور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ اب تک ان کے گھر میں چار بچے ایسے تھے جن میں تین معذور ہوچکے تھے اور چوتھے بچے میں وہ علامات شروع ہوچکی تھیں' انہیں کچھ مناسب ادویات دیں لیکن ساتھ ہی خاتون کو تاکید کی کہ وہ صبح نہار منہ جی بھر کر ساگودانہ کھائیں اور ایسا کہ جو رات کو پکا ہوا ہو' کم از کم ایک سال دو سال یا تین سال ساگودانہ بہت توجہ دھیان سے استعمال کریں اور مستقل مزاجی سے ساگودانہ کا استعمال جاری رکھے۔ چونکہ ہر طرف سے علاج سے مایوس تھے اور علاج معالجہ نے انہیں تھکا دیا تھا اس لیے انہیں میری یہ تجویز پسند آئی اور انہوں نے ساگودانہ استعمال کرنا شروع کیا' اس خاتون نے کوئی سوا سال یا ڈیڑھ سال ساگودانہ لیکن شرط یہ ہے کہ صبح ناشتہ اسی کا کیا اور جتنی طلب تھی اتنا کھایا اور جی بھر کر کھایا بلکہ ناشتہ نہیں کیا بطور کھانا کھایا۔

میں نے انہیں مشورہ دیا کہ مزید بچے کیلئے ابھی احتیاط کریں جو بچے معذور ہیں انہیں جی بھر کر سارا دن ساگودانہ کھلائیں اور بچوں کی ماں کو روزانہ صبح نہار منہ ساگودانہ استعمال کروائیں۔ اب جب چند سالوں کے بعد خاتون کا آئندہ بچہ ہوا تو وہ سب بچوں سے منفرد' صحت مند' طاقتور' گول مٹول اور چند ہی ماہ میں اس بچے نے کروٹیں بدلنا شروع کیں اٹھنے کی کوشش کرتا تھا' نہ چڑچڑانہ رونے والا بلکہ اس کی عادات و اطوار ایسی صحت مند تھیں خود انہیں حیرت ہوئی اور بہت زیادہ حیرت ہوئی' وہ حیران ہوئے اس سے پہلے ہمیں آخر اس کی خبر کیوں نہ ہوئی؟ اور یوں ایک معذور فیملی صحت یاب ہوگئی۔ اگلا بچہ جب صحت یاب ہوا تو اب ان تین معذور بچوں کی بھی سن لیں' وہ بچے آہستہ آہستہ صحت یاب ہونے لگے جو کہ میں نے انہیں خاص تاکید کہ بس دن رات انہیں ساگودانہ ہی کھلائیں اور اگر ساگودانہ ایسا جو کہ کورے برتن میں ڈالا گیا ہو اور اس کو باہر ڈھانک کر رکھ دیا یا مجبوراً فریج میں اس کی تاثیر اور ہوگی اور واقعی اور ہوتی ہے اور اس تاثیر سے حیرت انگیز رزلٹ ملتے ہیں۔

قارئین! اگر آپ اپنی نسلوں کو معذوری سے بچانا چاہتے ہیں آپ چاہتے ہیں آپ کی نسلوں کے قد بڑھیں اور بہترین دراز قد ہوں' خوبصورت ہوں' صحت مند ہوں' عقل مند ہوں' ان کا حافظہ بہترین لاجواب ہو' ان کی صحت بہت زیادہ قابل رشک ہو اور خود ان کی نسلوں میں معذور بچے' اپاہج' لولے لنگڑے' کانے اندھے پیدا نہ ہوں تو آپ سے میری یہی مخلصانہ درخواست ہے کہ اپنی حاملہ خواتین کو آپ ساگودانہ کی کھیر ضرور کھلائیں صبح نہار منہ' یا کسی وقت بھی اور اپنے بچوں کو ساگودانہ کا استعمال متواتر کرائیں یہ بہت سستی غذا ہے یاد رکھیں چمک دار اشتہار اور ایسے اشتہار جس میں ماں اور بچے کو دکھایا جاتا ہے اور ساتھ ایک چمکتا ہوا ڈبہ جس میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس میں تمہارے بچوں کی صحت کا بھرپور خزانہ موجود ہے کبھی اس میں کچھ نہیں ہوتا اور سب نقصان اور کمائی کے انوکھے انداز ہیں۔ بس! ساگودانہ کی کھیر خالص دودھ میں پکی ہوئی۔ آپ نے بچوں کی صحت کا راز پالیا اگر یہ استعمال کرلیا اور صحت مند ماؤں کو صحت و تندرستی کا دروازہ اگر دکھانا چاہتے ہیں کہ اور یہ چاہتے ہیں وہ مائیں ہمیشہ صحت مند بچے ہی جنیں' انہیں ساگودانہ کا استعمال ضرور کروائیں۔ میرے پاس کتنے گھرانے ایسے ہیں انہیں یہ بات سمجھ آگئی اور انہوں نے پہلے دن سے ساگودانہ استعمال کروایا اور ساگودانہ نے ان کے بچوں کو جہاں فٹنس' صحت اور تندرستی دی وہاں خوبصورتی بہت زیادہ دی اور حسن و جمال بہت زیادہ دیا اور یہ خوبصورتی اور حسن و جمال ان کی نسلوں کیلئے ایک بہتری اور خوشنمائی کا ذریعہ بنا۔ آیئے! اس صحت مند غذا کو ہم اپنی زندگی میں شامل رکھیں۔ اب تک سائنس نے اس کے بہت زیادہ ریسرچ کے بعد 23 فوائد لکھے ہیں ان میں ایک فائدہ یہی ہے کہ اس کے استعمال سے بھینگا پن اور چھوٹے قد کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے اور اس کے استعمال سے دراز قد نسلیں معاشرے میں شامل ہوتی ہیں جو کہ ظاہری حسن و جمال کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس کا دوسرا فائدہ جو سائنس نے ریسرچ کرکے بتایا ہے ایسے لوگ جن میں ہڈیوں کی خستگی ہوتی ہے تھوڑی سی چوٹ لگنے کے بعد ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں یا خم دار ٹیڑھی ہوجاتی ہیں یا ان میں لکیریں پڑ جاتی ہیں اور انسان ہفتوں اور مہینوں بستر پر لیٹ جاتا ہے اور کوئی حرکت نہیں کرسکتا جو ساگودانہ کا استعمال کریں گے' ان کی ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں اور اگر انہیں یہ عوارض ہیں یا ان کی نسلوں میں یہ عوارض ہیں کہ ان کی ہڈیاں ختم ہوجاتی ہیں یا کمزور ہوجاتی ہیں وہ سو فیصد ساگودانہ کا استعمال کریں۔ (جاری ہے)

جن کے گھر جالے زیادہ لگتے ہیں صرف وہ پڑھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر جالے بہت لگتے تھے' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' مجھے کسی نے یہ ٹوٹکہ بتایا تو میں نے آزمایا بہت کامیاب رہا۔ قارئین عبقری نوٹ فرمالیں! جالے اچھی طرح جھاڑو سے صاف کریں' پھر کسی لکڑی پر سفید کپڑا یا چادر وغیرہ لپیٹ کر کھولتے پانی میں ڈبو کر نکالیں اور کپڑے پر کافی سارا نمک ڈال کر جالوں والی جگہ پر پھیر دیں' چند دفعہ کرنے سے جالے ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائیں گے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (حسنہ ملک' اٹک سٹی)

▪ میری والدہ دیواروں سے باتیں ▪ میں بدنام ہوجاؤں گی
▪ اس نے شادی سے انکار کردیا ▪ منگیتر بہت چالاک ہے!
▪ خوش میں نہیں تو ویران تم بھی ▪ بلی کا خوف

میری والدہ کی دیواروں سے باتیں: میری والدہ بالکل خاموش ہوگئی ہیں کوئی بات کرنا چاہے تو بھی جواب نہیں دیتیں البتہ کبھی خود سے بولتی ہیں یا دیواروں کی طرف دیکھ کر اس طرح کے اشارے کرتی ہیں جیسے وہاں کوئی موجود ہے' کھانے پینے کی پرواہ نہیں' لباس کا ہوش نہیں' کون آیا' کون گیا ان کو پتا ہی نہیں چلتا' ویسے وہ شروع ہی سے عام عورتوں کی طرح تیز نہیں تھیں مگر اب تو حال ہی عجیب ہے' میں بہت مایوس ہو جاتا ہوں جب میری بیوی کہتی ہے ان کو نفسیاتی ہسپتال میں داخل کروادو کیونکہ میں اکلوتا بیٹا ہوں کوئی بہن بھی نہیں' اپنی ماں کو گھر سے دور کرنا نہیں چاہتا پھر سوچتا ہوں چند دن کے لیے ہسپتال میں داخل کروادوں۔ (باسط' لاہور)

مشورہ: والدہ کی حالت ایسی نہیں کہ ان کو نفسیاتی ہسپتال میں داخل کروایا جائے اور وہ ایک ہفتہ یا پندرہ دن میں بالکل ٹھیک ہوکر آجائیں یا پھر مہینوں اور سالوں کے لئے داخل کروادیا جائے ایسے مریضوں کو گھر والوں کی توجہ ملنی بے حد ضروری ہے اس کے ساتھ سائیکارسٹ سے رابطے میں رہنا بے حد اہم ہے' آپ ان کی ہدایت کے مطابق والدہ کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادویات دیں' جب گھر میں ہوں تو ان کو کھانا کھلائیں ان سے باتیں کریں۔ ایک خاتون کو ان کے کام کرنے کے لئے بھی رکھیں تاکہ آپ کی بیوی پر گھر کی ذمہ داریوں کے ساتھ والدہ کی دیکھ بھال بوجھ نہ بنے' علاج اور دیکھ بھال ذہنی حالت میں بہتری کا سبب ہوگی۔

میں بدنام ہوجاؤں گی: میرا منگیتر مجھ سے بہت محبت کرتا ہے' اس کے گھر والے دقیانوسی ہیں ان کو اس کا مجھ سے ملنا پسند نہیں اور وہ سب سے لڑ جھگڑ کر مجھ سے ملنے آتا ہے' ادھر میرے والد اس کو اچھا نہیں سمجھتے' کہتے ہیں آوارہ لڑکوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے' اس کی صحبت اچھی نہیں' مجھے بہت ڈر لگتا ہے کیونکہ اگر میں نے اس سے ملنا چھوڑا تو وہ کچھ کھا کر مرجائے گا' میں بدنام ہوجاؤنگی کہ ایک لڑکے نے میری وجہ سے خودکشی کرلی وہ اپنے بچپن میں بھی ایک بار خودکشی کی کوشش کرچکا ہے اور اب میں اس سے شادی پر سنجیدہ ہوں۔ (ع، فیصل آباد)

مشورہ: گھر والوں سے جھگڑا کرنے والا لڑکا اعتبار کے قابل نہیں ہوتا کیونکہ اس کو اپنے اہل خانہ کی عزت کرنے کی عادت نہیں ہوتی وہ کبھی نہ کبھی بیوی سے بھی جھگڑا کرے گا آپ جس لڑکے کے ذکر کررہی ہیں اس کی محبت پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا' وہ تو ذہنی مریض ہے بچپن میں خودکشی کی کوشش میں آپ کا قصور نہ ہوگا اب بھی کبھی اس طرح کی کوشش کی تو اس میں بھی آپ کو احساس جرم کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر اس سے شادی کا ارادہ کرہی لیا ہے تو اب اسے ذہنی علاج کا مشورہ دیں' جب رویہ بہتر ہوجائے پھر فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

پھر اس نے شادی سے انکار کردیا: میں نے بی کام کیا پھر فوراً ہی جاب کرنے لگا آٹھویں جماعت سے ایک لڑکی کو پسند کرتا تھا' اس کی شرط تھی پہلے کہیں کام کرو' میں نے شرط پوری کی اس کے باوجود شادی پر راضی نہ ہوئی کسی کام میں میرا دل نہیں لگتا' نفسیاتی مریض ہوتا جارہا ہوں' اس نے میری زندگی سے سکون چھین لیا۔ (س، کراچی)

مشورہ: یہ کم ہمت لوگوں کا شیوہ ہے کہ وہ اپنی بے سکونی' ناکامی' مایوسی اور کمزوریوں کی ذمہ داری دوسروں پر ڈال دیتے ہیں' آپ تعلیم یافتہ برسرروزگار انسان ہیں جسے آپ کی ضرورت نہیں اس کے لئے اپنی ہستی کو نہ مٹائیں۔ اچھے ارادوں اور مثبت طرز فکر کے ذریعے زندگی کو پرسکون بنایا جاسکتا ہے اپنی اہمیت کو پہچانیں آپ میں قدرت نے وہ تمام صلاحیتیں رکھی ہیں جو خوش قسمت لوگوں میں ہوتی ہیں۔

بلی کا خوف: مجھے روئیں والے جانوروں سے گھبراہٹ ہوتی ہے' سب سمجھتے ہیں میں ڈرتی ہوں ایک بار میرے کزن نے بلی اٹھا کر مجھ پر پھینک دی' میری چیخیں نکل گئیں' بعد میں بہت شرمندگی ہوئی بار بار خیال آرہا ہے کہ اگر میں نہ ڈرتی تو سب میں مذاق نہ اڑتا۔ (ت، راولپنڈی)

مشورہ: کسی کو اتنا بے تکلیف نہ کریں کہ وہ اس قسم کا مذاق کرے جو ناگوار ہو جو لوگ جانوروں سے نہیں ڈرتے ان پر بے خبری میں کوئی جانور اچھال دیا جائے گا تو وہ بھی پریشان ہوں گے' روئیں والے جانوروں کا ڈر نکالنے کے لئے ایسے کھلونے رکھیں جو ان جانوروں سے ملتے ہوں جن سے آپ گھبراتی ہیں اس کے ساتھ اصل جانوروں کو قریب سے دیکھنے اور چھونے کی کوشش کریں ارادہ مضبوط ہونے کی وجہ سے جلد ہی ڈر نکل جائے گا۔

منگیتر بہت چالاک ہے!: میرے منگیتر کی مجھ سے منگنی کرنے سے پہلے ایک لڑکی سے کی گئی منگنی ٹوٹ چکی ہے' مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ اس لڑکی سے محبت کرتے تھے۔ پھر اس لڑکی نے ان کی عادتوں سے پریشان ہوکر خود منگنی ختم کی ہے۔ میرے والدین کو کچھ نہیں معلوم' انہوں نے بڑی خوشی سے رشتہ قبول کرلیا' اب منگیتر مجھے فون کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو' میں نے آج تک کسی لڑکی کو تم سے زیادہ نیک اور معصوم نہیں پایا۔ میری دوست ساری باتیں سن کر کہتی ہے کہ تمہارے منگیتر بہت چالاک قسم کے آدمی ہیں' اب میں فکرمند ہوجاتی ہوں کہ زندگی کٹھن نہ ہوجائے۔ (بنت سلیمان' راولپنڈی)

مشورہ: زندگی تو ہوتی ہے کٹھن' چالاک آدمی سے شادی کی جائے یا بے وقوف سے' زندگی میں دکھ سکھ' خزاں بہار تو آتی ہی ہے۔ منگیتر کی پہلے کسی لڑکی سے منگنی ختم ہوچکی ہے تو یہ آپ کیلئے پریشان ہونے کی بات نہیں' جو باتیں ختم ہوگئیں' جو رشتے ٹوٹ چکے' اب ان کا ذکر کرنا وقت برباد کرنا ہے۔ جو کچھ وہ فون پر کہتے ہیں اس پر برا نہ مانا کریں اور نہ ہی اپنی دوست کو کوئی بات بتائیں۔ یہ رشتہ آپ کے بڑوں نے کیا ہے وہ آپ کا برا بھلا سمجھتے ہیں۔ دوست کو لوگوں کی پہچان نہیں' اسے یہ اختیار بھی نہیں کہ وہ غلط رائے دے کر آپ کا سکون چھین لے۔

خوش میں نہیں تو ویران تم بھی ہو: بچپن سے ہی چچا کی بیٹی سے منگنی ہوچکی تھی' وقت کے ساتھ ہمارے حالات خراب اور ان کے اچھے ہوتے گئے' جیسے ہی بڑے گھر کا رشتہ ملا' لڑکی نے بھی اقرار کرلیا۔ میں نے شادی نہ کی' اس کی شادی کو دس سال ہوچکے ہیں لیکن اس کے شوہر کاروبار کیلئے مختلف شہروں اور ملکوں میں گھومتے پھرتے ہیں' اولاد بھی نہیں ہے' مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ ڈیپریشن کی مریضہ ہوچکی ہے اور اس کا علاج بھی ہورہا ہے' اب بار بار میرے ذہن میں یہ بات گھومتی ہے کہ اگر میں خوش نہیں تو ویران وہ بھی ہے۔ گھر والے کہتے ہیں کہ مجھے مزید تنہا زندگی نہیں گزارنی چاہیے لیکن پتہ نہیں کیوں میں یہ فیصلہ کرچکا ہوں کہ تنہا زندگی گزاروں گا۔ مجھے آج بھی اس کی آوازیں آتی ہیں' پھر پریشان ہوتا ہوں کہ نفسیاتی مریض نہ بن جاؤں۔ (ریاض' بہاولپور)

مشورہ: لڑکی شادی ہوگئی' آپ اسے اپنے ذہن سے نکال دیں۔ وہ خوش رہے یا مایوس' آپ کا مسئلہ نہیں' اس کی آوازیں اس لیے آتی ہیں کہ اس کی یادیں' آپ کے ذہن میں اب تک تازہ ہیں اور چونکہ وہ آپ کو نہ مل سکی اس لیے لاشعوری طور پر اسے ناخوش دیکھنے کی خواہش بھی رکھتے ہیں۔ اگر آپ حقائق کو قبول کرتے ہوئے ماضی کو بھلا کر حال میں زندہ رہنا چاہیں گے تو سوچ میں بہتر تبدیلی آئے گی اور نفسیاتی مریض ہونے کا خوف بھی ختم ہوجائے گا۔

گھاس اور سرسوں کے تیل کا عمل! یرقان یقینی ختم

عبداللطیف دبائی' اسلام آباد

گھر واپس آیا تو اہلیہ نے بتایا کہ دونوں نوجوان بیٹوں کو پچھلے دو دن سے سخت بیمار ہے اور الٹیاں آرہی ہیں اور ایک بیٹے کے منہ سے رات کو خون آتا ہے' ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا کہ مجھے شک کہ ان کو ڈینگی کا بخار ہے اور یرقان بھی ہے۔

میری زندگی تجربات سے بھری پڑی ہے' آئے دن کوئی نہ کوئی عمل کرتا رہتا ہوں' اللہ تعالیٰ کی ذات پر سو فیصد بھروسہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے امر کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ کوئی کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ اس لیے میری زندگی کی بنیاد اعمال ہیں' تجربات ہیں گزشتہ کئی سالوں سے بلکہ یہ کہنا بے معنی نہ ہوگا کہ چالیس سال سے عملیات میں لگا ہوا ہوں۔

ڈینگی کا علاج: اکتوبر 2013ء کو میں کسی کام کے سلسلے میں تین دن کیلئے گھر سے باہر گیا' گھر واپس آیا تو اہلیہ نے بتایا کہ دونوں نوجوان بیٹوں کو پچھلے دو دن سے سخت بیمار ہے اور الٹیاں آرہی ہیں اور ایک بیٹے کے منہ سے رات کو خون آتا ہے' ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا کہ مجھے شک کہ ان کو ڈینگی کا بخار ہے اور یرقان بھی ہے۔ چونکہ میں رات کو گھر پہنچا تھا' صبح تہجد کے وقت اٹھا اور دو رکعت صلوٰۃ الحاجت ادا کی اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور صبح نماز کے بعد دفتر جاتے ہوئے صدقہ بھی دے دیا تاکہ طریقہ علاج حضور ﷺ کی سنت کے مطابق ہو' شام کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا تو ڈاکٹر صاحب نے مشورہ دیا کہ ایم ایچ میں لیبارٹری ٹیسٹ کروائیں۔ پتھالوجی لیبارٹری میں جاکر ٹیسٹ کروا کر ٹیسٹ چیک کروائے تو انہوں نے بھی کہا کہ بچوں کو ڈینگی اور یرقان ہے۔ تھوڑی ادویات دیں کہا چند دن بعد دوبارہ ٹیسٹ کروانا' ورنہ پھر ہسپتال داخل کرانا پڑے گا۔ گھر والے خاصے پریشان تھے' الحمدللہ میری پوری نظر اعمال پر تھی' میں نے اکتوبر 2013ء کے عبقری رسالے میں یرقان کا کامیاب دم پڑھا تھا اور وہ رسالہ بھی میرے گھر موجود تھا۔ ایک بات یہاں قارئین کو بتاتا چلوں کہ جون 2006ء سے لے کر آج تک جتنے عبقری کے رسالہ جات میرے پاس محفوظ ہیں' ان تمام رسالہ جات میں جتنے اعمال تحریر کیے گئے ہیں وہ سب میں نے ایک کتابی شکل میں لکھے ہوئے ہیں' یعنی میرے پاس اعمال کا ذخیرہ موجود ہے اور انہی اعمال سے میں نے اپنی زندگی کو رواں دواں رکھا ہوا ہے۔ بہرحال وہ عمل اس طرح ہے:۔ ہر قسم کے یرقان کیلئے کسی کچے برتن یا سٹیل والے برتن میں سرسوں کا تیل تقریباً تین چمچ ڈال کر اتنا ہی پانی ڈالیں پھر گھاس جو عموماً کھیت یا نہر کے کناروں پر لگا ہوتا ہے لمبا ہوتا ہے یا پھر کوئی بھی گھاس لیکر مریض کو کہیں کہ وہ اس برتن میں جو تیل ہے اس پر نظر رکھے اور دم کرنے والا سورۂ قریش مع تسمیہ کو تین بار پڑھے۔ ساتھ گھاس کو اور تیل کو بھی گھماتا رہے کبھی دائیں' کبھی بائیں' الحمدللہ! یہ عمل دونوں پر تین دن کیا۔ اس عمل کی برکت سے رات کو جو منہ سے خون آرہا تھا بند ہوگیا' بخار اتر گیا۔

دوسرا عمل: سورۂ فاتحہ کا عمل یعنی 41 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مسلسل بچوں کو پانی پلاتا رہا اور دونوں پر سورۂ فاتحہ کا دم بھی کرتا رہا' پورے دس دن میں نے یہی عمل جاری رکھا' دس دن کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کرائے تو رزلٹ سو فیصد درست تھا۔ ایم ایچ کے ڈاکٹر جو کہ میرے جاننے والے تھے ٹیسٹ دیکھ کر حیران رہ گئے اور کہا مجھے لگتا ہے کہ کسی اللہ والے سے دعا کروائی ہے۔

میں نے انہیں کہا: جناب! عبقری کے ایڈیٹر حضرت حکیم طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کے بتائے ہوئے اعمال کیے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرکے ان پر خود ہی عمل کرتا رہا۔ کہنے لگے میرے پاس یہ پہلا واقعہ ہے کہ ڈینگی اور یرقان کے مریض بغیر ہسپتال داخل ہوئے درست ہوگئے ہیں۔ میں نے انہیں درج بالا عمل بتائے اور ساتھ کہا کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے۔

محبت ہے تو لکھ ڈالیے!

قارئین! اگر آپ دکھی انسانی کی سو فیصد خدمت کرنا چاہتے ہیں تو میاں بیوی کے روٹھنے یا کوئی بندہ بھاگ گیا اسے واپس لانے' شوہر بیوی کی نفرتوں کو ختم اور جھگڑوں کو ختم کرنے کیلئے کوئی محبت کا تعویذ' صرف تعویذ لکھیں جو آپ کا آزمودہ ہو' تجربہ شدہ ہو' ضرور لکھیں اور اپنا ساتھ موبائل نمبر اور مکمل پتہ تاکہ انسانیت کو نفع پہنچے اور مخلوق خدا کو فیض پہنچے امید ہے کہ آپ اپنا تعویذ تجربہ شدہ اور مشاہدات جلد سے جلد لکھیں گے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

چند ٹوٹکہ جات

منٹوں میں زکام غائب: جتنا بھی سخت فلو (زکام) ہو تو اگر کوئلے موجود ہوں تو سلگتے ہوئے کوئلوں پر تھوڑی سی ہلدی ڈال دیں اور سر پر کوئی دوپٹہ یا چادر اوڑھ کر ہلدی کا جو دھواں اٹھے گا سانس اپنی طرف کھینچ لیں۔ سینے سے لیکر دماغ تک جلن ہوگی بس تھوڑا برداشت کرنا ہوگا۔ پھر منٹوں میں زکام غائب۔ **گلٹی کا آسان علاج:** اگر جسم میں کسی حصے پر گلٹی ہو تو جو درد نہ ہو' بدنما لگتی ہو تو سوکھی خوبانیاں کھائیں انشاء اللہ آزمودہ علاج ہیں۔ آزمودہ منجن: بادام کے چھلکے' اخروٹ کے چھلکے' کھجور کی گٹھلیاں' میٹھا سوڈا' نمک' پھٹکڑی' لونگ' پودینہ ان سب چیزوں کو ہم وزن لیکر لوہے کی کڑاہی میں جلائیں۔ اچھی طرح جل جانے پر پیس لیں آزمودہ منجن تیار ہے۔

ہر مشکل اور حاجت کیلئے: جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے' پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار کردے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور حاجت پوری ہوگی۔ جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے اعداد کے موافق کہ وہ 786 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو متواتر سات روز تک پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کرے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ **تسخیر قلب کیلئے:** جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت وعزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرسکے گا۔ **آفات سے حفاظت:** جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات ومصائب سے محفوظ رہے گا۔ **چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت:** سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔ (عبقری جلد نمبر 9)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

0332-7552382

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

قیمت فی جلد -/500 علاوہ ڈاک خرچ

بچوں کا صفحہ

بوتل سے نکلا بونا جن اور آدھی خواہشات

جن نے گھبرا کر کہا: ارے! ہم تو بھول گئے کہ ابھی تو بغداد کا آدھا راستہ باقی ہے'' سلمان نے کہا: کوئی بات نہیں تم مجھے دو اونٹ لاد دو باقی سفر اونٹ پر طے کرتے ہیں' چٹکی بجاتے ہی ایک اونٹ نمودار ہوگیا۔ سلمان اس پر سوار ہو کر بغداد کی طرف چل پڑا۔

بہت زمانہ گزرا بغداد سے بہت دور سمندر کے کنارے ماہی گیروں کی ایک بستی آباد تھی۔ اس بستی میں ایک لڑکا سلمان اپنے چچا عاصم کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ عاصم ایک برا آدمی تھا۔ دن کے وقت مچھلیاں پکڑتا اور رات کو ڈاکے ڈالتا' اس طرح وہ بہت دولت مند ہوگیا تھا۔ بستی کے لوگ اسے قسمت کا دھنی سمجھتے تھے' سلمان اپنے چچا کی ان حرکات سے بے خبر تھا' وہ تو صبح سویرے اٹھتا اور سارا دن گھر کے کام کرتا رہتا' رات کو اصطبل کے ایک کونے میں سو جاتا۔ ہفتے میں صرف ایک دن اسے آزادی ملتی۔ اس روز اس کا چچا' اسے مچھلیاں پکڑنے کیلئے اپنے ساتھ سمندر پر لے جاتا۔ ایک دن جب اس نے جال سمندر میں ڈالا تو مچھلیوں ساتھ ایک بوتل بھی جال میں پھنس گئی۔ اس نے یہ بوتل اپنے کرتے میں رکھ لی۔ رات کو سوتے وقت اس نے بوتل کو غور سے دیکھا تو اس کے منہ پر ایک مہر لگی ہوئی تھی اور اس پر عجیب سے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ سلمان نے جلدی سے بوتل کی مہر توڑی اور بوتل کے منہ کو دیکھنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ بوتل سے ایک پتلی سی دھوئیں کی دھار اوپر اٹھنے لگی۔ آہستہ آہستہ دھواں پھیلنے لگا اور ایک بڑا سا بادل بن گیا۔ سلمان نے دھوئیں سے نظریں ہٹا کر بوتل کی طرف دیکھا تو اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ بوتل کے منہ پر ایک بالکل ننھا سا جن بیٹھا اسے گھور رہا تھا۔ سلمان نے پوچھا: ''کیا تم جن ہو؟'' جی ہاں! ننھے جن نے جواب دیا۔ سلمان نے پوچھا: کیا تم میری ہر خواہش پوری کرو گے؟۔ ننھا جن بولا: آپ حکم تو کریں۔ سلمان نے تھوڑی سوچا اور بولا: میرا جی چاہتا ہے میں شہزادوں کی طرح اچھے اچھے کپڑے پہنوں۔ ننھے جن نے اشارہ کیا دوسرے ہی لمحے سلمان کے جسم پر شہزادوں جیسا لباس تھا لیکن اس کی ٹانگیں ننگی تھیں۔ ننھا جن گھبرا کر بولا: معاف کرنا میرے آقا میں صرف آپ کی آدھی خواہش پوری کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ دراصل میں بہت چھوٹا ہوں' سلمان کہنے لگا: میں نے اس کا حل سوچ لیا ہے' فرض کرو اگر میں تم سے کپڑوں کے دو جوڑے مانگتا تو۔ ننھا جن مسکرا کر بولا: تو ایک ضرور مل جاتا' اب ننھے جن نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا اور سلمان کے جسم پر سر سے پاؤں تک ایک خوبصورت ریشمی لباس تھا۔ سلمان کو خیال آیا کہ جلدی سے یہاں سے دور چلے جانا چاہیے کہیں لالچی چچا کو نہ پتہ چلا جائے۔ اس نے جن کو حکم دیا: ''مجھے بغداد لے چلو'' جن نے فوراً انگلی اوپر اٹھائی تو سلمان تیزی سے ہوا میں اڑنے لگا۔ کافی دیر کے بعد وہ ہلکے سے جھٹکے ساتھ زمین پر آ ریا۔ اس نے آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو ریگستان میں کھڑا ہوا پایا۔ جن نے گھبرا کر کہا: ارے! ہم تو بھول گئے کہ ابھی تو بغداد کا آدھا راستہ باقی ہے'' سلمان نے کہا: کوئی بات نہیں تم مجھے دو اونٹ لاد دو باقی سفر اونٹ پر طے کرتے ہیں' چٹکی بجاتے ہی ایک اونٹ نمودار ہوگیا۔ سلمان اس پر سوار ہو کر بغداد کی طرف چل پڑا۔ تھوڑی ہی دور گیا تھا کہ ڈاکوؤں نے اسے گھیر لیا۔ ڈاکوؤں کا سردار خوشی سے چلایا: آج ہمیں دو عمدہ شکار ہاتھ لگے ہیں' ایک وزیر اعلیٰ کی بیٹی اور دوسرا یہ شہزادہ۔ سلمان بولا: بھائی میں شہزادہ نہیں بلکہ ایک یتیم لڑکا ہوں' سردار نے کہا: پھر تو ہم تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تم جان چکے ہو کہ ہم وزیر اعلیٰ کی بیٹی کو اٹھا کر لائے ہیں' یہ کہہ کر ڈاکو اسے مارنے کیلئے آگے بڑھے' سلمان نے فوراً بوتل نکالی اور جن کو حکم دیا کہ ان ڈاکوؤں کو بھیڑوں میں تبدیل کر دے' دوسرے ہی لمحے وہاں ڈاکوؤں کی جگہ بھیڑیں کھڑی تھیں۔ سلمان نے سکھ کا سانس لیا۔ یکا یک اس کی نظر ایک تھیلے پر پڑی۔ اس نے جلدی سے تھیلا کھولا تو اندر سے ایک خوبصورت لڑکی نکلی۔ وہ وزیر اعلیٰ کی بیٹی صوبیہ تھی۔ اس نے سلمان کا شکریہ ادا کیا اور بولی: کیا ہم جلدی سے بغداد پہنچ سکتے ہیں؟ سلمان نے جن کو حکم دیا کہ دو قالین لاؤ' جن نے فوراً ایک قالین حاضر کر دیا۔ سلمان اور صوبیہ قالین پر بیٹھے تو وہ ہوا میں اڑنے لگا۔ وزیر اعلیٰ اپنی پیاری بیٹی کی واپسی سے اس قدر خوش ہوا کہ اس نے صوبیہ کی منگنی سلمان کے ساتھ کر دی' سلمان کا نام پورے ملک میں مشہور ہوگیا۔ اس کے چچا عاصم نے جب یہ خبر سنی کہ سلمان کی منگنی وزیر اعلیٰ کی بیٹی سے ہوگئی ہے اور وزیر اعلیٰ نے اسے رہنے کیلئے ایک عالی شان محل دیا ہے تو وہ فوراً بغداد چلا آیا۔ اس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے اور ایک فقیر کے بھیس میں سلمان کے سامنے آیا اور گڑگڑا کر بھیک مانگنے لگا۔ سلمان نے غور سے دیکھا تو اپنے چچا کو فوراً پہچان لیا۔ وہ اسے محل کے اندر لے گیا اور اس کو پہننے کیلئے نئے کپڑے دیئے اور پھر اس کی خوب خاطر تواضع کی۔ سلمان نے اپنے چچا کو محل کی سیر کرائی اور پھر اسے اس کمرے میں لے گیا جہاں سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے' اتنی ساری دولت دیکھ کر عاصم کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں' کچھ دیر بعد سلمان نے محسوس کیا کہ چچا کی للچائی ہوئی نظریں سونے کے پاس پڑی ہوئی بوتل پر جمی ہوئی ہیں۔ عاصم بہت چالاک آدمی تھا' بوتل کو دیکھتے ہی سمجھ گیا یہ کوئی عام بوتل نہیں۔ اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر بوتل اٹھالی اور کہنے لگا: کیسی عجیب بات ہے کہ سونے کی اشرفیوں کے پاس یہ میلی سی بوتل پڑی ہے' یہ تو مجھ جیسے غریب کے پاس ہونی چاہیے' عاصم نے بوتل کا ڈھکنا کھول دیا' اور جب اس میں سے دھواں نکلا تو کہنے لگا: اب میں سمجھا تمہارے پاس اتنی دولت کس طرح آئی ہے' اب یہ دولت میرے پاس آئے گی؟ سلمان نے کہا: یہ جن میرے قابو میں ہے' آپ کا حکم نہیں مانے گا' ابھی دیکھ لیتے ہیں: یہ کہہ کر اس نے جن کو حکم دیا کہ سلمان کو ختم کر دو' ننھے جن نے انگلی اٹھائی اور سلمان فرش پر گر پڑا۔ عاصم نے ایک زوردار قہقہہ لگایا اور محل سے باہر آ گیا۔ سنسان جگہ پر آ گیا۔ بوتل کا ڈھکن کھولا تو ننھے جن نے اداس نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا: کیا حکم ہے آقا؟ ننھا جن جب سے عاصم کے پاس آیا تھا بہت اداس ہوگیا تھا۔ عاصم نے کہا: میرا حکم غور سے سنو' میں چاہتا ہوں کہ خلیفہ بغداد تباہ ہوجائے اور اس کی جگہ میں خلیفہ بن جاؤں' ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہا تھا کہ سپاہیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے اسے گھیر لیا۔ وہ چلا رہے تھے یہی وہ ڈاکو ہے جس کی ہمیں مدت سے تلاش تھی' اگلے روز عاصم کو شہر کے باہر ایک اونچی چٹان پر لے جا کر پھانسی دے دی گئی۔ اس طرح اس کی آدھی خواہش پوری ہوگئی یعنی وہ تخت تک پہنچنے کی بجائے پھانسی کے تختے پر پہنچ گیا۔ اس کے مرتے ہی ننھا جن سلمان کے پاس واپس آ گیا۔ سلمان ہوش میں آ چکا تھا۔ اصل میں وہ مرا نہیں تھا بلکہ بے ہوش ہوا تھا کیونکہ ننھا جن آدھی خواہش پوری کرنے کی طاقت رکھتا تھا جس کا عاصم کو علم نہیں تھا۔ خلیفہ کے خاص حکیم نے سلمان کو بہت جلد صحت یاب کر دیا۔ سلمان کی صحت یابی کی خبر سن کر خلیفہ اس قدر خوش ہوا کہ ملک بھر میں چھٹی کا اعلان کر دیا۔ کچھ دنوں کے بعد سلمان کی شادی وزیر اعلیٰ کی بیٹی صوبیہ کے ساتھ ہوگئی۔ اس طرح سلمان کی آدھی خواہش پوری ہوگئی یعنی وہ شہزادہ تو نہ بن سکا مگر ایک صوبے کا گورنر بن گیا۔ اس کی شادی کسی شہزادی سے تو نہ ہوسکی لیکن اس کی بیوی صوبیہ اس شان سے رہتی تھی کہ شہزادیاں بھی رشک کرتی تھیں۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

جنتی سے دوستی کا شوق! تباہ و برباد کر گیا

حبیب بلوچ

قسط نمبر 10

ریٹائرڈ آرمی آفیسر' آرمی ایجوکیشن کالج میں سنئر ایس ایم' آرمی پبلک سکول اور مردان کالج میں پرنسپل۔ گریژن اکیڈمی گوجرانوالہ میں ایڈمن آفیسر رہے۔ ان کے ذاتی اور خاندانی چشم دید' پراسرار و حیران کن جنات کے ساتھ گزرے سچے واقعات' قسط وار قارئین کی نذر۔

جنات کی دنیا ایک عجیب و غریب دنیا ہے' جنات انسانوں کو نظر نہیں آتے لیکن ان کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی دوستی اچھی اور نہ دشمنی۔ ایک صاحب (م۔ع) نے بتایا کہ میں نے جنی سے دوستی لگانے کا عمل کیا' یہ ایک مشکل عمل تھا' کافی دنوں کی مسلسل محنت کے بعد مجھے محسوس ہونا شروع ہوا کہ میرے اردگرد کوئی ہے' بڑی دلفریب خوشبو آتی' رات کو جب سوتا تو میرے خواب میں آتی' وہ بہت خوبصورت تھی' میری بہت خدمت کرتی' میں خوشی سے پھولے نہ سماتا کہ جو میں چاہتا تھا وہ مجھے مل گیا' بھاگ کر اس عامل کے پاس گیا جنہوں نے مجھے یہ عمل دیا تھا' ان کو مٹھائی کا ڈبہ' ڈھیروں دعاؤں اور بھاری نذرانے سے بھی نوازا۔ اس خوبصورت جنی سے میں جو کہتا وہ میری بات مانتی۔ میں اپنی بیوی بچوں سے بے نیاز ہو چکا تھا' میری ہر رات خوبصورت اور رنگین ہوتی۔ مجھے باقاعدہ محسوس ہوتا کہ وہ جنی میرے ہر کام میں میری مدد کرتی ہے' دفتر جاتا میری فائلیں سیٹ کر کے رکھی ہوتیں۔ گھر میں جو چیز ڈھونڈنے کی کوشش کرتا وہ اچانک میرے سامنے آ جاتی۔ تھکاوٹ زیادہ ہوتی جیسے ہی لیٹتا ایسے محسوس ہوتا کہ جیسے ابھی کسی نے پورا جسم دبا کر مجھے بالکل فریش کر دیا ہے۔ یہ سلسلہ چھ سے سات ماہ چلا۔ پھر نا معلوم مجھ سے کیا غلطی ہوئی کہ اس جنی کا آہستہ آہستہ رویہ بدلنا شروع ہو گیا۔ ایک رات میں جلدی سے سو گیا تا کہ اپنی خوبصورت دلنشیں جنی کا دیدار کر سکوں مگر جیسے ہی میں نے آنکھیں بند کیں انتہائی خوفناک شکل میرے سامنے آئی کہ میری چیخ ہی نکل گئی۔ پھر میں ساری رات اس کا انتظار کرتا رہا وہ نہ آئی۔ ایسے ہی دوسری رات ہوا میں جیسے ہی سویا خواب میں وہی جنی آئی مگر اب وہ انتہائی ڈراؤنی ہو چکی تھی' اس کا چہرہ دیکھتے ہی میرا جسم پسینے سے شرابور ہو گیا اور میں کانپنے لگا' میری اہلیہ نے جب سوتے ہوئے مجھے کانپتے اور ہلکی ہلکی چیخیں مارتے سنا تو جلدی سے اٹھایا اور پانی لا کر پلایا تو میری طبیعت کچھ بحال ہوئی۔ وہ جنی مجھ سے سخت ناراض تھی مگر ناراضگی کی وجہ بھی نہ بتاتی تھی۔ پھر اس نے میرے نقصانات کرنا شروع کر دیئے۔

جس کمپنی میں میں نوکری کرتا تھا وہ میرے کام سے انتہائی مطمئن تھے' اچانک نجانے کیا ہوا پہلے انہوں نے مجھے ایک لیٹر جاری کیا کہ ہم آپ کے کام سے مطمئن نہیں ہیں آپ اپنا رویہ اور کام کا انداز مزید بہتر کریں' میں بہت پریشان ہوا کہ اچانک انہیں کیا ہوا؟ صرف پندرہ دن کے بعد دوبارہ لیٹر جاری ہوا کہ کمپنی نے آپ کو نکال دیا ہے' آپ گھر جا سکتے ہیں۔ میرے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی کہ میرا تو ذریعہ معاش ہی یہی تھا' تین بچے ہیں' بیوی ہے' بچوں کی فیسیں' بل' میں سارا خرچ کیسے اٹھاؤں گا؟ رات کو سویا تو وہ جنی آئی اور زور زور سے ہنس رہی تھی اور کہہ رہی تھی میں تجھے برباد کر کے چھوڑوں گی' جس جگہ نوکری کیلئے جاتا میری فائلز چیک کیے بغیر ہی مجھے کہتے ابھی ضرورت نہیں ہے۔ جب ہو گی آپ کو بلا لیا جائے گا۔ بلانے کا کہتے تو سب مگر کوئی بعد میں کال نہ کرتا۔ اسی طرح پانچ ماہ گزر گئے' جو بھی جمع پونجی تھی سب ختم ہو گئی' نوبت فاقوں تک پہنچ گئی۔ میں اس وقت کو کوستا جب میں نے یہ عمل کر کے جنی سے دوستی کی تھی۔ اب ایک نیا مسئلہ شروع ہو گیا' میری اہلیہ جو کہ مجھ سے بہت محبت کرتی' میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتی' دن بدن اس کا رویہ بدلنا شروع ہوا' لڑائی جھگڑے شروع ہوئے' دن بدن اختلافات اتنے بڑھے کہ اب معاملہ علیحدگی تک پہنچ چکا ہے۔ وہ میری شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتی اور آج کل اپنے والدین کے پاس ہے۔ اس سے بڑی بات میرے بچے مجھ سے ملنا گوارا نہیں کر رہے' میں ملنے جاتا ہوں تو باہر آ کر خود کہہ دیتے ہیں کہ پاپا آپ نہ آیا کریں ہمیں آپ سے نہیں ملنا۔ آج کل دیوانوں کی طرح پھرتا ہوں' اس جنی نے مجھے سچ میں برباد کر دیا ہے' میرا گھر' نوکری' بچے سب کچھ چھین لیا' صرف ڈیڑھ سال پہلے اچھی بھلی خوشحال زندگی گزار رہا تھا' میرے پاس کسی چیز کی کوئی کمی نہ تھا' ہر وقت خوش اور ہنستا رہتا' کوئی غم میرے قریب بھی پھٹکتا تھا۔ آج میں فاقے کر رہا ہوں' ہنسنا کیا ہوتا ہے بھول ہی گیا ہوں۔ اس شخص نے روتے ہوئے مزید بتایا کہ میں نے اس کی بہت منت سماجت کی ہے کہ وہ چلی جائے اور میری زندگی مزید برباد نہ کرے مگر وہ اب بھی کہتی ہے کہ ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں' آگے آگے دیکھوں میں تمہارا حشر کیا کرتی ہوں؟ اس شخص نے التجا کی کہ کوئی ایسا عمل بتایا جائے کہ میری اس جنی سے جان چھوٹ جائے' میرے گھر میں جو تباہی مچی ہے وہ ختم ہو جائے' میں ایک نارمل زندگی گزار سکوں' اس کا علاج جاری ہے۔

فرزانہ صغیر' سرگودھا

کاش! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی ہوتا

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا یارب! الواح میں لکھا پاتا ہوں کہ ایک بہترین امت ہو گی' جو ہمیشہ اچھی باتوں کو سکھاتی رہے گی اور بری باتوں سے روکتی رہے گی اے اللہ وہ امت میری امت ہو تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ وہ تو احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہو گی۔ پھر کہا: یارب ان الواح سے ایک ایسی امت کا پتہ چلتا ہے جو سب سے آخر میں پیدا ہو گی لیکن جنت میں سب سے پہلے داخل ہو گی اے خدا وہ میری امت ہو' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہے۔ پھر کہا یارب اس امت کا قرآن ان کے سینوں میں ہو گا' دل میں دیکھ کر پڑھتے ہوں گے حالانکہ ان سے پہلے کے سب ہی لوگ اپنے قرآن پر نظر ڈال کر پڑھتے تھے' دل سے نہیں پڑھتے حتیٰ کہ ان کا قرآن اگر ہٹا لیا جائے تو پھر ان کو کچھ بھی یاد نہیں' اور نہ وہ کچھ پہچان سکتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو حفظ کی ایسی قوت دی ہے کہ کسی امت کو نہیں دی گئی۔ یارب! وہ میری امت ہو۔ کہا اے موسیٰ! وہ تو احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہے۔ پھر کہا یارب! وہ امت تیری ہر کتاب پر ایمان لائے گی۔ وہ گمراہوں اور کفار سے جنگ کریں گے' حتیٰ کہ کانے دجال سے بھی لڑیں گے الٰہی وہ میری امت ہو' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہو گی۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا یارب الواح میں ایک ایسی امت کا ذکر ہے کہ وہ اپنے نذرانے اور صدقات خود آپس کے لوگ ہی کھا لیں گے حالانکہ اس امت سے پہلے تک کی امتوں کا یہ حال تھا کہ اگر وہ کوئی صدقہ یا نذر پیش کرتے اور وہ قبول ہوتی تو اللہ تعالیٰ آگ کو بھیجتے اور آگ اسے کھا جاتی اور اگر قبول نہ ہوتی اور رد ہو جاتی تو پھر بھی وہ اس کو نہ کھاتے بلکہ درندے اور پرندے آ کر کھا جاتے اور اللہ تعالیٰ ان کے صدقے ان کے امیروں سے لے کر ان کے غریبوں کو دے گا۔ یارب وہ میری امت ہو' تو فرمایا: یہ احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہو گی۔ پھر کہا وہ اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے گی لیکن عمل میں نہ لا سکے گی پھر بھی ایک ثواب کی حقدار ہو جائے گی اور اگر عمل میں لائے گی دس حصے ثواب ملے گا بلکہ سات سو حصے تک' اے خدا! وہ میری امت ہو تو فرمایا: وہ احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہے۔ پھر کہا لکھا ہے کہ وہ دوسروں کی شفاعت بھی کریں گے اور ان کی شفاعت بھی دوسروں کی طرف سے ہو گی۔ اے اللہ! وہ میری امت ہو تو فرمایا: نہیں یہ احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت ہو گی۔ قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے پھر الواح رکھ دیں اور کہا کاش! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی ہوتا۔ (بحوالہ: بکھرے موتی)

بیٹا دھیان سے کہیں روزی حرام نہ کر بیٹھنا

بنت فقیر محمد، فیصل آباد

اماں جس ڈی سی کے گھر کھانا پکاتیں تھیں وہاں میرے ابو سکول سے آکر ان کو ہاتھ والا پنکھا جھلتے تھے جس کے بدلے میں وہ دو روٹیاں دیتے تھے جن کو وہ سات بہن بھائی اور آٹھویں میری دادی اماں مل بانٹ کر پانی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔

میری دادای اماں کا نام غلام فاطمہ تھا' 1947ء میں وہ انڈیا سے اپنے چار یا پانچ بچوں کے ہمراہ پاکستان ہجرت کر کے آئیں جن میں میرے ابو بھی تھے اور وہ شیر خوار تھے' دادا جان کہیں پیچھے رہ گئے تھے' وہ ڈیڑھ ماہ بعد پہنچے تھے' پھر یہاں آکر کچھ عرصہ بعد دادا جان فوت ہو گئے' ان دنوں میری پانچ پھپھو جان' ایک چچا اور میرے ابو کے علاوہ کل سات بہن بھائی تھے' میری دادای ایک نیک عورت تھیں' نماز' روزہ تو کبھی چھوٹا نہیں تھا' میرے دادا اکیلے بھائی تھے کوئی مدد کرنے والا' کوئی ساتھ نبھانے والا نہ تھا' میری دادی نے ایک ڈی سی کے گھر کھانا پکانے کی نوکری کر کے اپنے بچوں کو پالا' انڈیا میں میری دادی کے والدین اور سسرال والے بہت امیر اور کئی مربع زمینوں کے مالک تھے' دادی اماں کے رشتہ داروں نے ان سے کاغذات لے کر دھوکہ دہی سے کلیم کی جگہ وغیرہ اپنے نام کروالی' الغرض میری دادی نے بہت عزت کی زندگی گزاری' وہ اپنے رب سے بہت محبت کرنے والی خاتون تھیں' پھر ایک بیٹا جوانی میں فوت ہو گیا (چچا جان) تو ان کے یتیم اور ایک پھوپھا فوت ہو گئے تو اس پھوپھی کے یتیم بچوں کو پالا' اپنی اولاد کو نیکی اور سچائی کے رستے پر چلایا اور انہیں حلال اور کم عمر میں زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھایا' وہ رات کے پورے ایک بجے جائے نماز پر بیٹھ جاتی تھیں اور صبح سورج نکلنے کے بعد جائے نماز سے اٹھتیں' سردی' گرمی' آندھی' طوفان' موت زندگی' دکھ تکلیف کوئی بھی چیز ان کے اس کام میں رکاوٹ نہ بنتی تھی حتیٰ کہ انہیں دو دفعہ ہارٹ اٹیک ہوا جب ہوش آیا تو سب سے پہلے کہتیں مجھے وضو کروا دو' میری نماز قضاء ہو جائے گی' اب ان کی موت کا حال سنیں:۔ جمعہ کا دن تھا' عصر کی نماز کا وقت تھا' وہ اپنی پوتی اور بہو سے کہنے لگیں: مجھے وضو کروا دو' عمر تقریباً سو سال یا اس سے کچھ اوپر تھی' وضو کر لیا' جائے نماز بچھا کر نماز عصر شروع کر دی' سجدہ میں چلی گئیں'' اب ہماری بھابھی ساتھ ہی چولہے میں آگ جلا رہی تھیں' کہنی لگیں: میں نے کتنی دیر لگا کر آگ جلائی' اندر سے برتن لا کر چولہے پر چڑھا دیا اور اماں جان سجدے سے نہیں اٹھ رہیں' کہتی ہیں میں سوچ رہی ہوں کہ اماں سجدے تو پہلے بھی لمبے کرتی تھیں آج تو اتنی دیر ہو گئی چیک تو کروں اماں چونکہ دل کی مریضہ تھیں تو ہمیں فکر ہو جاتی ہم اماں کو آواز دیتے تو اماں جی اپنا سر سجدہ سے اٹھا لیتیں اور ہمیں اطمینان ہو جاتا تو بھابھی کہتی ہیں کہ میں نے کئی آوازیں دیں' اماں جی! اماں جی تو مجھے فکر ہوئی جب میں نے اماں کو جا کر ہلایا تو اماں جی میری گود میں لڑھک گئیں' نہ جانے کب کی سجدے کی حالت میں ان کی روح اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئی تھی۔ اسی طرح میرے ابو جی ان کا نام فقیر محمد تھا' بیوہ ماں کے ساتھ مزدوری کر کے اپنے بہن بھائیوں کو پالا' بہن' بھائیوں کی شادیاں کیں' اماں جس ڈی سی کے گھر کھانا پکاتیں تھیں وہاں میرے ابو سکول سے آکر ان کو ہاتھ والا پنکھا جھلتے تھے جس کے بدلے میں وہ دو روٹیاں دیتے تھے جن کو وہ سات بہن بھائی اور آٹھویں میری دادی اماں مل بانٹ کر پانی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔

شام میں میرے ابو پانی کے کھال (صاف پانی کی چھوٹی سی نہر) کے سائیڈوں پر اگنے والی گھاس کاٹ کر بیچتے شاید ایک آنے کی بتاتے تھے اور گھر کی باقی ضروریات پوری کرتے تھے۔ میری دادی سختی سے کہتی تھیں کہ گھاس کسی کے کھیت سے کھود کر نہیں لانی' کھیتوں میں جو پانی کے کھال ہوتے ہیں ان کے کنارے سے کھود کر لانا ایسا نہ ہو کسی کے کھیت کی گھاس ہو اور ہماری روزی حرام ہو جائے۔ میرے والد بھی دادی کی طرح بچپن سے ہی صوم وصلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے' اماں نے ابو کو پاک فوج میں بھرتی کروا دیا جہاں میرے ابو نے ساتھ ساتھ تعلیم بھی جاری رکھی اور وہ نیوی کے انجینئر بن گئے اور اتنے بڑے انجینئر بنے کہ سعودی حکومت کی جانب سے دو اچھے انجینئرز کی ڈیمانڈ آنے پر میرے ابو اور کراچی کے ان کے ایک فیلو سلیکٹ ہو گئے اور اللہ رب العزت نے اپنے گھر کی سرزمین پر بلایا' پھر تو بہت سال دمام شہر میں گزارے' اماں جی کو حج بھی کروا دیا اور خود بھی کئی حج کیے' ہمیں کہتے انسان کو اپنی اوقات کبھی نہیں بھولنی چاہیے میں آج جہاں ہوں میری ماں کی دعا اور اللہ کا احسان ہے لیکن وہ وقت کبھی نہیں بھولا جب میں ایک آنے کا گھاس بیچ کر آتا تھا تو اپنے بہن بھائیوں کی ضروریات پوری کرتا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے اتنا دیا اتنا دیا کہ لوگ ہمارے دروازے پر اپنی ضروریات کیلئے آتے' ہر وقت کھانا پینا' لنگر کی طرح چلتا' غریبوں کو کاروبار کیلئے پیسے دیتے' دے کر لینا بھول جاتے' کوئی ادھار لے جاتا تو واپس نہ مانگتے' اپنے بھائی کے یتیم بچوں کی اور بہن کے یتیم سات بچوں کی پرورش کی' بہن کو اپنی تھوڑی بہت جو کلیم میں ملی ہوئی جگہ تھی اس جگہ مکان بنا کر دیا' ان کے بچوں کے خرچے' پڑھائیاں حتیٰ کہ انہیں کاروبار بھی کر کے دیئے' ہمارے قریب مسجد کی تعمیر ہو رہی تھی وہاں جا کر مزدوروں کے ساتھ کام کرواتے' سخت گرمی میں اور رمضان کے روزے کے ساتھ دل کے مریض تھے' ہماری پچھلی گلی میں مسجد تھی وہاں تک جاتے ہوئے تین بار سانس لے کر وہاں پہنچتے۔ میری والدہ لڑتیں کہ آپ تو خود بیمار ہیں' آپ وہاں مزدوروں کے ساتھ اتنی گرمی اور روزہ میں کام کرواتے ہیں تو کہتے تم مجھے جنت کمانے سے کیوں روکتی ہوں؟ تم نہیں چاہتی کہ میں جنت میں جاؤں جب اس مسجد کی تعمیر کے دوران مسجد کے جتنے بھی مزدور' مستری تھے ان کا دو وقت کا کھانا اور دو وقت کی چائے گھر سے بنا کر دی' جبکہ ان دنوں کاروباری حالات بہت خراب تھے اور واقعی غیب سے اللہ نے سبب بنا دیا اور خرچہ چلتا رہا' تقریباً چھ ماہ دس بندوں کا کھانا دو وقت بنتا رہا اور دودھ پتہ دو وقت۔ موت والے دن جمعہ کا مبارک دن تھا' نہائے دھوئے غسل کیا' ڈاڑھی کا خط بنایا اور سفید کپڑے پہنے' ان کے دوست دیکھ کر ہنستے اور کہتے کہ آج تو حاجی صاحب پر بڑا روپ آیا ہے' جمعہ پڑھا' رات عشاء کی نماز کے بعد اللہ ھو کا ذکر کر رہے تھے تو رات کو تکلیف ہوئی تو ایک ساتھی ساتھ تھے کہنے لگے میں نے پیچھے سے جا کر پکڑا تو میرے سینے پر گر گئے اور کہتے مجھے ذرا پنکھے کے نیچے کر دو میرا دل گھبرا رہا ہے وہ کہتے ابھی میں نے ہلایا بھی نہیں میرے سینے پر گر گئے اور منہ آسمان کی طرف اٹھایا اور بلند آواز سے پڑھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر کہتے کچھ دیر چپ رہے پھر زور زور سے اللہ ھو کا ذکر کرنا شروع ہو گئے اور اللہ ھو پڑھتے ہوئے ہی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ تہجد کے بہت زیادہ پابند تھے' جب میں نے ان کا آخری دیدار کیا تو ہونٹ پھیلے ہوئے اور اوپر والے دانت نظر آرہے تھے جیسے بہت زیادہ خوشی سے باچھیں پھیل جاتی ہیں اور چہرے پر ایسا اطمینان تھا جو آج تک نہیں بھولتا۔ ان کی قبر کی مٹی سے کئی دن تک خوشبو آتی رہی جو کہ میں نے خود بھی سونگھی۔ بے شک انسان جیسی زندگی گزارتا ہے اس کا خاتمہ ویسا ہی ہوتا ہے۔

باجرہ کی روٹی

باجرہ کی روٹی سے انسان کا جسم چاق و چوبند رہتا ہے' یہ جسم میں چربی کم کرنے اور اعصاب کو طاقت پہنچانے کی خصوصیت رکھتا ہے۔ باجرہ کی روٹی کھانے سے آپ 15-14 گھنٹے محنت کر لیں آپ تھکاوٹ محسوس نہیں کریں گے۔ (ا۔ش۔ وڈالہور)

ایک ماہ کے اندر مراد پوری: اگر کسی لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سو مرتبہ اسم الٰہی یَالَطِیْفُ کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہو جائیگی۔

شیمپو ہفتے میں کتنی بار؟	والدہ کی کمر اور ٹانگوں کیلئے عمل	سکون کے متلاشی پڑھیں!
پنکھا اور میری ٹانگیں	گردن کے درد سے نجات	شرمندگی اور ندامت

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے، کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

جون کے جوابات

1۔ آپ نے اپنی والدہ کی کمر اور ٹانگوں کے درد کیلئے وظیفہ مانگا ہے تو اس مرض کیلئے یہ عمل لاجواب ہے۔ آپ اس طرح کریں کہ سرسوں کے تیل پر 1001 مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ لیں اس کے بعد روزانہ ایک تسبیح سورۂ کافرون پڑھ کر دم کرتی رہیں۔ اس تیل سے اپنی والدہ کی مالش کریں، اس تیل کو ختم نہ ہونے دیں بلکہ اس میں مزید تیل ڈالتی رہیں۔ ان شاء اللہ آپ کی والدہ کے جملہ تمام مسائل ختم ہو جائیں گے۔ (عابد شہریار، سرگودھا)

2۔ سلمٰی بی بی! آپ سکون چاہتی ہیں تو اس کیلئے استغفار سے بہتر کوئی چیز نہیں، سارا دن صرف استغفر اللہ ہی پڑھتی رہیں تو بہتر ورنہ کوئی بھی استغفار چھوٹا سا پڑھ سکتی ہیں۔ نماز فجر کے بعد سورج کی طرف دیکھتے ہوئے لمبی لمبی سانسیں لیں اور ساتھ یَاَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کا ورد کریں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کی ''سکون افزا'' چند بوتلیں ضرور استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کی زندگی میں سکون آجائے گا۔ (میمونہ بشیر، ملتان)

3۔ گردن کے درد کی بنیادی وجہ گردن کو درست پوزیشن پر نہ رکھنا ہے، آپ یہ ورزشیں کریں آپ کی گردن کا درد ختم ہو جائیگا۔ گردن کو نیچے سینے کی جانب جھکائیں پھر گردن کو واپس اوپر کی طرف اٹھائیں جتنا آپ آسانی سے اوپر اٹھا سکتے ہیں اس کے بعد اپنی پہلے والی پوزیشن پر آجائیں عمل کو دس دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھتے ہوئے پہلے دائیں جانب موڑیں اس کے بعد اپنی اصل حالت میں آتے ہوئے بائیں جانب گردن کو موڑنے اور پھر واپس نارمل پوزیشن پر آجائیں یہ عمل بھی دن میں دس دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھ کر آہستہ آہستہ (Clock) اور (Anti Clock) گھمائیں کم از کم دس دس بار یہ عمل کریں۔

4۔ یاد رکھیں! جو آپ کھاتے ہیں وہی بالوں پر نظر آتا ہے، ایسی غذا کھائیں اور بچوں کو کھلائیں جن میں پروٹین زیادہ ہو، شیمپو کا استعمال کم سے کم ہو، ماہرین کے مطابق شیمپو ہفتے میں صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے، اگر شیمپو کر رہے ہیں تو اس سے دو گھنٹے پہلے بالوں کا تیل سے اچھی طرح مساج کریں، مساج انگلیوں سے تین سے پانچ تک کریں۔ (ڈاکٹر فاروق، کراچی)

جولائی کے سوالات

ماہواری: قارئین! میری ماہواری کا مسئلہ ہے، بارہ، تیرہ روز سے زیادہ ہوتی ہے، نارمل ہو ہی نہیں رہی۔ اس کیلئے کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ بتادیں۔ اس کے علاوہ میں بہت زیادہ کمزور ہوں، نہ روٹی اثر کرتی ہے اور نہ ہی کوئی دوائی، کمر میں بہت زیادہ درد رہتا ہے، اس کا بھی کوئی حل بتادیں۔ (ع۔ف، کراچی)

پنکھا اور میری ٹانگیں: قارئین السلام علیکم! میری عمر 60 سال ہے، گزشتہ چار پانچ سال سے مجھے ایک تکلیف شروع ہوئی ہے وہ یہ کہ پنکھے کے نیچے لیٹنے سے میری ٹانگوں میں درد شروع ہو جاتا ہے، گرمیں بہت پریشان ہوں اگر کسی بھائی بہن کے پاس اس تکلیف کا کوئی آزمودہ نسخہ یا ٹوٹکہ ہو تو ضرور لکھیں آپ کو دعائیں دوں گی۔ (پروین اختر، اسلام آباد)

بیرون ملک جانا چاہتی ہوں: قارئین السلام علیکم! میں اپنے میاں اور بچوں کے ساتھ بیرون ملک جانا چاہتی ہوں، جہاں بہترین جاب اور رہائش ہو، خیر اور بہتری ہو۔ اس کیلئے مجھے کوئی آزمودہ وظیفہ عنایت فرمائیں۔ آپ کے لیے ہمیشہ دعا گو رہوں گی۔ (مسز جواد، ملتان)

شرمندگی اور ندامت: محترم قارئین السلام علیکم! میں گزشتہ کئی سالوں سے ایک ایسے سنگین مسئلے میں مبتلا ہوں کہ کسی کو بھی بتانے سے قاصر ہوں اور ہمیشہ شرمندگی اور ندامت غالب آجاتی ہے کبھی کبھی دل کرتا ہے کہ خودکشی کرلی جائے ایک دفعہ ناکام کوشش بھی کر چکا ہوں، کبھی اپنے والدین کو کوستا ہوں، اس وقت میری عمر 30 سال کے قریب ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ بچپن میں میرے والدین نے میرا ختنہ نہیں کروایا جس کی وجہ سے پریشان رہتا ہوں، مجھے نہیں معلوم یہ میرے والدین کا بھولا پن ہے یا پھر دانستہ، اگر کسی ڈاکٹر کے پاس جاؤں تو تکلیف و شرمندگی کا خوف آجاتا ہے، میں آج تک نہیں سنا کہ کسی بڑے شخص کے ختنے ہوئے ہوں تاکہ میں نفسیاتی طور پر مطمئن ہو سکوں۔ مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ پاکستان میں بڑے لوگوں کے ختنے کہاں ہوتے ہیں، خدارا میری اس پریشانی کا حل مجھے بتائیں میں تو اپنے ایمان کے بارے میں شک میں پڑا ہوا ہوں کہ نامعلوم میں مسلمان بھی ہوں یا نہیں، میری نمازیں، روزے، اعمال قبول بھی ہیں یا نہیں۔ قارئین! میری مدد فرمائیں۔ (ح۔ب، ڈیرہ غازیخان)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز پڑھی اور مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ پڑھا اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں اگر میں نماز پڑھوں اور اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہ پڑھوں تو میں نہیں سمجھتا کہ میری نماز کامل ہوگی۔'' (امام دار قطنی، امام بیہقی)

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دوران حج عرفہ کے دن دیکھا کہ آپ ﷺ اونٹنی قصواء پر سوار خطاب فرما رہے ہیں، پس میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں نے تم میں وہ چیز چھوڑی ہے کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ چیز کتاب اللہ اور میری عترت اہل بیت ہیں۔'' (امام ترمذی، طبرانی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (مفہوم ہے) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ہم اہل بیت سے جو آدمی نفرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں ڈال دیتا ہے'' (امام حاکم، امام ابن حبان)

بقیہ: جلتی آگ میں اطمینان سے نماز پڑھنے والے ولی اللہ

چنانچہ انہوں نے اچھی طرح وضو کیا دو رکعات نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے خوب دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے گدھے کو زندہ کر دیا پھر انہوں نے اپنا ساز و سامان دوبارہ اپنے گدھے پر رکھ دیا۔ مشہور تابعی حضرت عمرو بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ ایک دن نماز پڑھ رہے تھے گرمی سخت تھی اچانک بادل ان پر سایہ کرنے لگا۔ جب وہ جہاد میں اپنے ساتھیوں کی سواریوں جانوروں کو چراتے تھے تو چیر پھاڑ کرنے والے جانور بھی سواریوں کی حفاظت کرتے تھے۔ مشہور تابعی حضرت عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ فالج کے شکار ہو گئے انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ وضو کرتے وقت ان کے اعضاء درست ہو جائیں چنانچہ وہ جب بھی وضو کرتے تھے ان کے اعضاء درست ہو جاتے تھے وضو سے فراغت کے بعد ان کے اعضاء پہلے کی طرح مفلوج ہو جاتے تھے۔ مشہور تابعی حضرت عتبہ الغلام رحمۃ اللہ علیہ اللہ سے تین چیزوں کی دعا مانگتے تھے اچھی آواز وافر مقدار میں آنسو اور بغیر کچھ کئے کھانا۔ چنانچہ جب وہ تلاوت کرتے تھے وہ خود بھی روتے تھے اور دوسروں کو بھی رلاتے تھے آنکھوں سے آنسو کافی دیر تک جاری رہتے تھے اور جب اپنے گھر جاتے تھے تو گھر میں کھانے کی چیزیں خود ہی مل جاتی تھیں اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوتا کہ یہ چیزیں کہاں سے میسر ہوئیں؟ یہ چند واقعات میں نے دنیا کے مشہور و معروف عالم دین علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان'' سے نقل کئے ہیں۔ (بشکریہ! ماہنامہ پنات)

خواب اور تعبیر!

☆ ہندوؤں کا شمشان گھاٹ ☆ تم مجھ سے ملنے نہ آئے ☆ آج چاند کیوں نہیں نکلا ☆ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی ☆ گدھے پر سوار چچا ☆ سوا لاکھ گٹھلیوں پر کلمہ پڑھنے کا ثواب ☆ میں نے اس لڑکے کو کبھی نہیں دیکھا

ہندوؤں کا شمشان گھاٹ: میں اور میرا بھائی ساتھ کسی جگہ پر ہیں میرے پاس ایک فٹ بال ہے میں اسے لات مارتی ہوں تو وہ تین گھروں سے جا کر ٹکراتا ہے' بھائی کہتا ہے کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یہ ہندوؤں کا شمشان گھاٹ ہے' پھر وہ فٹ بال واپس میرے پیروں میں آجاتا ہے' منظر بدلتا ہے میں گھر میں ہوتی ہوں بڑا بھائی بہت ساری کھجور کی گٹھلیاں لے کر بیٹھا ہوتا ہے اور اس پر کلمہ پڑھ رہا ہے میں سوچ رہی ہوں کہ سوا لاکھ گٹھلیوں پر کلمہ پڑھنے کا ثواب میری خالہ مرحومہ کو ملے گا تو وہ جنت میں جائیں گی۔ (ج، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو نیک اعمال کی توفیق نصیب ہوگی نیز نفع دینے والے علم سے نوازا جائے گا۔ واللہ اعلم۔

تم مجھ سے ملنے نہ آئے: میرے والد نے دیکھا کہ میری مرحومہ داری ان کو کہہ رہی ہیں کہ اتنے دن ہو گئے تم مجھ سے ملنے نہیں آئے آج میں تم سے ملنے آئی ہوں مجھے یاد نہیں کرتے مگر پھر بھی میں آئی ہوں مگر وہ یہ سب پیار سے کہہ رہی ہیں چند روز پہلے میرے والدان کی قبر پر گئے تھے فاتحہ خوانی کے لئے پھر انہوں نے دیکھا کہ میرے چچا گدھے پر سوار ہیں اور اپنے گھر جا رہے ہیں میرے والدان کو کہتے ہیں کہ تم نے بھی بڑے بھائی کی طرح سواری میں گدھا رکھا ہے چچا ان کو کچھ نہیں کہتے اور گدھے پر ہی بیٹھے رہتے ہیں اور گھر چلے جاتے ہیں۔ (ثمرین' ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے چچا کو بزرگی اور بلند مرتبہ نصیب ہوگا اور لوگ ان سے استفادہ حاصل کریں گے نیز اپنے والد سے کہیں کہ مرحومہ والدہ اور دیگر مرحوم رشتہ داروں کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہا کریں۔

میرا آنے والا کل کیسا ہوگا؟: میں نے دیکھا کہ میں اور میری امی چھت پر بیٹھے ہیں' ایک اور خاتون بھی بیٹھی ہیں' میں ان سے کہتی ہوں کہ میرا ہاتھ پڑھو اور مجھے بتاؤ کہ میرا آنے والا کل کیسا ہوگا؟ وہ خاتون میرا ہاتھ دیکھ کر بتاتی ہیں کہ میری شادی کبھی نہیں ہوگی۔ یہ سن کر میری امی حیران ہو جاتی ہیں۔ میں اپنی امی سے کہتی ہوں کہ کیا ہوا؟ میں زندگی بھی اپنی ماں اور باپ کی خدمت کروں گی۔ اس کے بعد آسمان پر دیکھتی ہوں' ایک پیلے رنگ کی چیز چمک رہی تھی جیسے کوئی لکیر ہو تلوار کی طرح پھر سوچتی ہوں آج چاند کیوں نہیں نکلا۔ پھر نیچے کسی کام سے جاتی ہوں' ابھی سیڑھی اتری بھی نہیں تھی کہ کمرے سے آواز سنائی دی' میں سمجھ جاتی ہوں کہ کوئی آفت یا روح آنے والی ہے' میں الٹے پاؤں بھاگتی ہوں اور اوپر کا دروازہ بند کر دیتی ہوں اور سب سے کہتی ہوں دروازہ بند کر دو اور جو سامنے خانہ کعبہ کی تصویر لگی ہے وہ لا دو شاید تصویر دیکھ کر آفت ٹل جائے (حالانکہ وہاں اصل میں کوئی تصویر نہیں ہے) پھر تصویر اچانک بڑی ہو جاتی ہے' اس میں روشنی بڑھتی جاتی ہے' جیسے کوئی شادی ہو رہی ہو' وہاں زیادہ تر عورتیں ہی نظر آتی ہیں جو بجی سنوریں ہنس رہی ہیں' یہ سب دیکھ کر میں دوڑتی ہوں اور اکیلی اندر جانا نہیں چاہتی مگر وہاں ایک آدمی کھڑا ہوتا ہے اور مجھے اندر جانے کا اشارہ کرتا ہے جیسے ہی میں اندر جاتی ہوں میرا خوف ختم ہو جاتا ہے' ایک عورت سے کہتی ہوں میری دلی مراد کب پوری ہوگی تو وہ عورت سفید کپڑے میں مہندی بھرتی ہے اور کہتی ہے ایسا کرنے سے تمہاری دلی مراد پوری ہو جائے گی۔ وہاں کوئی کھانے کی چیزیں بانٹ رہا' اچانک ایک لڑکا وہاں آتا ہے اور مجھے کچھ دیتا ہے' میں نے اس لڑکے کو کبھی نہیں دیکھا۔ (نائلہ' گجرات)

تعبیر: آپ کا خواب آپ کے حق میں بہت مبارک ہے' جلد آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور ہر بری نظر سے آپ کی حفاظت ہوگی' آپ کے بہت قریب کے لوگ آپ سے ناراض معلوم ہوتے ہیں' ان لوگوں سے احتیاط کریں اور نیک اعمال کی پابندی کریں۔ نیک اعمال کی برکت سے مسائل جلد حل ہو جائیں گے آپ مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورۂ مریم پڑھ کر خیر و برکت کی دعا کریں۔

آئس کریم سے بھرا پیالہ: میری ٹانگ میں درد رہتا ہے اس کے خاتمے کیلئے میں نے استخارہ کیا اور خواب میں دیکھا کہ ابو کی چچی مجھے آئس کریم سے بھرا ہوا کانچ کا پیالہ لا کر دیتی ہیں ان کی سب سے چھوٹی بیٹی اپنے شوہر کے ساتھ ان سے ملنے آئی ہے' وہ ایک فلیٹ نما گھر میں میرے ساتھ رہ رہی ہوتی ہے پھر دیکھتی ہوں کہ اسی گھر میں تقریب ہو رہی ہے جس میں ہمارے سارے خاندان کے لوگ ہیں' ایک کزن بیٹھی مہندی لگا رہی ہوتی ہے لیکن مہندی سے عجیب سا کانٹوں کی شکل کا سبز ڈیزائن بن رہا ہوتا ہے' تھوڑی دیر کے بعد دیکھتی ہوں کہ ابو کی چچی کی ایک بڑی بیٹی وہی کانٹے دار ڈیزائن گلے میں پہنے بیٹھی ہوئی ہے۔ (پوشیدہ' پشاور)

تعبیر: خواب کے مطابق تو کوئی خطرے کی بات نہیں ہے' آپ کے حالات میں تبدیلی آئے گی اور آپ کی تمام پریشانیاں اللہ کی رحمت سے ختم ہوں گی' آپ عصر کی نماز کے بعد گیارہ بار سورۂ کافرون پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کریں' ان شاء اللہ بہتری ہوگی۔

جائز مرادیں پوری ہوں گی: میں کسی مسجد میں جاتی ہوں' دن کا وقت ہوتا ہے میں سب سے آگے ہوتی ہوں اور بہت سے لوگ میرے پیچھے ہوتے ہیں' جن میں مشہور عالم بھی میرے پیچھے ہوتے ہیں' میں کمرے میں داخل ہوتی ہوں جہاں بہت بڑی قبر ہوتی ہے میں اکیلی ہوتی ہوں اور سب لوگ باہر ہوتے ہیں' اتنے میں ایک گمنام آواز آتی ہے جو مجھے کہتی ہے کہ جو چاہو مانگ لو' یہ اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کا روضہ مبارک ہے (یہ مجھے پہلے سے معلوم ہوتا ہے) میرے ہاتھ میں کوئی میٹھی چیز ہوتی ہے جس پر میں دعا مانگتی ہوں کہ اے اللہ ہمارے حالات ٹھیک کر دے اور بھی سی دعائیں مانگتی ہوں جو مجھے یاد نہیں۔ (نادیہ بشیر' لاہور)

تعبیر: یہ خواب آپ لوگوں کے حق میں مبارک ثابت ہوگا اور نیک اعمال کی برکت سے آپ کی جائز مرادیں پوری ہوں گی اور خوشحال زندگی گزرے گی۔ آپ کثرت سے درود شریف کا اہتمام کریں۔

بچوں کا ریشہ' کیرا' کھانسی بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت ہو۔ میرے جاننے والوں کی ایک بچی صرف دو سال کی تھی' اس کو انفیکشن ہو گیا' شدید کھانسی اور ریشہ شروع ہو گیا۔ مہنگے سے مہنگے چائلڈ اسپیشلسٹ' مہنگی سے مہنگی اینٹی بائیوٹک استعمال کروائیں مگر کوئی فرق نہ پڑتا۔ والدین آ گئے تھے' ایک دن بچی کے والد کو کسی نے بتایا کہ اسے بادام' خشخاش' چھوٹی الائچی کا پیسٹ بنا کر اس میں شہد یا مصری ملا کر بچی کو دن میں تین سے چار مرتبہ چٹائیں' جب یہ نسخہ آزمایا تو بچی صحت یاب ہو گئی۔ جب مجھے اس بات کا علم ہوا تو مجھ سے رہا نہ گیا کہ جلدی سے یہ نسخہ عبقری کو دوں اور کاغذ' قلم اٹھایا اور لکھنا شروع کر دیا تاکہ مخلوق خدا کا بھلا ہو۔ بے شک عبقری میں چھاپے گئے ٹوٹکوں کو لاکھوں لوگ پڑھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں اور اس بہتر صدقہ جاریہ میری نظر میں کچھ نہیں کہ جس سے دوسروں کا بھلا ہو۔ (قاضی سہیل' ڈیرہ دین پناہ)

صرف حسد کی آگ میں جلنے والی خواتین پڑھیں!

ص۔ع، لاہور

یہ خواتین ہمیشہ ناخوش نظر آتی ہیں جبکہ خوشی انسان کے اندر چھپا ایک قدرتی جذبہ ہوتا ہے جو حسد کی آگ میں جل کر خود بخود دفن ہو جاتا ہے' حاسد خواتین کسی کی خوشی میں خوش نہیں ہوتیں یہ کسی کو بھی آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھ سکتیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے عبقری کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے اور میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو درازیٔ عمر عطا کرے تاکہ آپ رہتی دنیا تک لوگوں کی رہنمائی کریں۔ عبقری رسالے سے بے شمار باتیں سیکھنے کو ملی ہیں۔ میں اس خط کے ذریعے عبقری قارئین خاص طور پر خواتین کیلئے کچھ مفید باتیں لکھنے جا رہی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ خواتین میری اس تحریر کو پڑھیں گی بھی اور اس پر عمل بھی کریں گی۔ ایک عام مشاہدہ ہے کہ خواتین مردوں کے مقابلہ میں زیادہ ناشکری کرتی ہیں جب بھی خواتین آپس میں بیٹھتی ہیں تو زیادہ تر ان کی زبان پر کسی نہ کسی حوالے سے شکوہ شکایت رہتی ہے' ایسی خواتین ہر کسی کے سامنے اپنے دکھڑے روتی نظر آتی ہیں' جیسے ان سے دکھی اور تکلیف میں کوئی اور نہیں' حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہوتی ہے' ایسی خواتین اپنی زندگی میں کبھی مطمئن نہیں ہوتیں اور کسی حال میں بھی خوش نہیں رہتیں' ان کے پاس سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اداسی یا مایوسی کا کوئی نہ کوئی جواز موجود ہوتا ہے' ایسی خواتین میں جتنا مادہ حسد وجلن کا ہوتا ہے اتنی ہی برداشت کی کمی پائی جاتی ہے۔ یہ خواتین ہمیشہ ناخوش نظر آتی ہیں جبکہ خوشی انسان کے اندر چھپا ایک قدرتی جذبہ ہوتا ہے جو حسد کی آگ میں جل کر خود بخود دفن ہو جاتا ہے' حاسد خواتین کسی کی خوشی میں خوش نہیں ہوتیں یہ کسی کو بھی آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھ سکتیں۔ اچھا کھاتے پیتے یا ترقی کرتا دیکھ کر فوری جل کر راکھ ہو جاتی ہیں لیکن کتنی عجیب بات ہے سراسر اپنا نقصان کرتی ہیں۔ کیونکہ یہ اٹل حقیقت ہے کہ دینے والی ذات اللہ پاک کی ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اسی طرح چھین لینے کا اختیار بھی اس کے پاس ہے۔ حسد کرنا' دوسروں کی ٹوہ میں لگے رہنا' بھلا یہ کہاں کی عقل مندی ہے' دانش مندی تو یہ ہے کہ جو چیزیں اور لوگ آپ کی زندگی میں ہیں جو آپ کے پاس موجود ہے اس کی قدر کیجئے۔ ان چیزوں کا رونا مت روئیں جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ ذرا سوچیے! جو کچھ آپ کے پاس ہے کل نہ ہوا تو آپ کیا کرلیں گی۔ خدا کا شکر ادا کریں اس نے آپ کو ان بے حساب نعمتوں سے نوازا جن سے دوسرے محروم ہیں۔ اپنے سے نیچے دیکھئے اور صبر شکر کی عادت ڈالیں۔ جو نعمتیں آپ کے پاس پہلے سے موجود ہیں کیا آپ ان کا سچے دل سے شکر ادا کرتی ہیں' نہیں کرتیں تو پھر خود سوچئے' آپ مزید نعمتوں کی حق دار کیسے ہو سکتی ہیں؟ ہمیں وہی ملتا ہے جس کے ہم حق دار ہوتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی نظر میں خود کو اس قابل بنائیے۔ عاجزی و انکساری اپنائیں' رویوں میں لچک پیدا کریں۔ صرف کہنے کی حد تک نہیں جب تک آپ دل و دماغ سے پوری طرح اس بات کا اقرار نہیں کرتیں کہ جو کچھ آپ کے پاس ہے اللہ پاک کا دیا ہوا ہے اور بہت سے لوگوں سے بہتر ملا ہے۔ یاد رکھیے! صبر میں سکون اور بے صبری میں بے چینی اور غم پوشیدہ ہے' شکر سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ ناشکری سے نعمتوں میں زوال شروع ہو جاتا ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کیا چاہتی ہیں' تھوڑا کیے کو بہت جانیے گا اور عمل کر کے اپنی زندگی کو جنت بنائیں۔

ناف میں پٹرولیم جیل' الرجی اور میرا ذاتی خیال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی ہر پل خیریت مطلوب ہے' دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر' عمل' عزت و مرتبہ میں ہر پل اضافہ فرمائے اور آپ کی نسل در نسل کو شاد و آباد رکھے اور عبقری کی پوری ٹیم کو جزائے خیر فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا ذاتی خیال ہے کہ مجھے بڑا گوشت' انڈے کی زردی' چاکلیٹ' کالی چائے' کھجور' خشک میوہ جات کی تھوڑی مقدار بھی کھانے سے الرجی ہو جاتی ہے' آپ کے درس میں ناف تر رکھنے کا سن کر میں نے ناف میں ''پٹرولیم جیل'' لگانا شروع کر دی' مجھے 90 فیصد آرام آچکا ہے جبکہ TRITON انجکشن (اسٹیرائیڈ) سے بھی اتنا فائدہ نہ ہوا تھا لیکن اس وقت سوائے میرے چہرے کے پورے جسم پر نشان تھے۔ اب تھوڑا بہت کچھ کھالوں تو کچھ بھی نہیں ہوتا اگر ''لاہوری مقدار'' یعنی بہت زیادہ کھاؤں تو تھوڑی سی الرجی ہو جاتی ہے مگر ناف میں پٹرولیم جیل لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ اس کے علاوہ جلدی الرجی کے مریض اگر کچا پیاز' گوشت' ڈبہ بند اشیاء' ڈرائی فروٹ' مصنوعی کلرز سے پرہیز کریں تو انہیں فائدہ ہوگا۔ (ج' لاہور)

نہ چاہتے ہوئے بھی عبقری خریدا اور تقدیر بدل گئی!

سیدہ آنسہ عمران' لاہور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ کی رونقیں سدا قائم و دائم رہیں۔ آمین! حکیم صاحب میں بہت زیادہ پریشان تھی' سکول ٹیچر ہوں' ایک دن سکول سے واپسی پر راستے میں ایک بہت بڑے ولی اللہ کا دربار ہے' اس کے خواتین والے باپردہ احاطے میں چلی گئی' دو نفل ادا کیے' فاتحہ کر کے ان اللہ والے کی روح کو ہدیہ کیے اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعا کی کہ یا اللہ کوئی سبب بنا دے کہ شوہر جھوٹے کیس سے نکل آئے اور میری پریشانیاں دور ہوں' گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا' نہ شوہر سے رابطہ تھا' دل کرتا تھا کہ مرجاؤں' میرے شوہر پر جو کیس تھا وہ بہت پیچیدہ تھا۔ دعا مانگ کر گھر آرہی تھی کہ راستہ میں چنگ چی رکشہ خراب ہو گیا' میں نے رکشے والے کو دس روپے دیئے اور پیدل گھر کو چل پڑی۔ راستے میں ایک بک سٹال پر عبقری رسالہ دیکھا جو کہ سٹال والے نے سامنے رسی کے ساتھ لگا رکھا تھا' غالباً اگست کا شمارہ تھا' میں نے ٹائٹل کی ہیڈنگز پڑھی تو انہوں نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا' میں نے پرس میں دیکھا تو صرف 100 روپیہ تھا اور رسالہ پر اس وقت قیمت 45 روپے لکھی ہوئی تھی' نہ چاہتے ہوئے بھی میں نے عبقری رسالہ خرید لیا' اب میرے پرس میں صرف 55 روپے تھے' رات کا کھانا اور صبح سکول جانے کا کرایہ بمشکل ہی تھا۔ مگر میں خوش تھی' عبقری رسالہ گھر لے آئی' آتے ہی پڑھنا شروع کر دیا۔ عبقری رسالہ کی برکات اتنی ہوئیں کہ چھوٹی بہن کا شوہر آیا بریانی اور قورمہ دے گیا اور کہا کہ آج امی مرحومہ کی برسی پر ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کروائی تھی' بیگم نے کہا باجی کو کھانا دے آؤ' کھانا اتنا تھا کہ میں نے بچوں سمیت دو دن کھایا۔ رات 9 بجے کے قریب شوہر کی بہن آئیں 500 روپے بیٹے کو یہ کہہ کر دیا کہ 14 اگست آرہی ہے بچے کو جھنڈا اور جو یہ کہے اس کو لے دینا۔ 55 روپے کے 555 ہو گئے' کھانا دو دن کا دے دیا۔ میں صبح سکول واپسی پر بک شاپ والے سے 7 عبقری اور لے آئی' جنوری سے جولائی تک کے' جب میں نے پڑھے میں تو دنیا میں آگئی۔ 7 عبقری خریدے اللہ تعالیٰ نے 1000 روپے کی ٹیوشن بھیج دی۔ گزشتہ ایک سال سے عبقری کی قاری ہوں' اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری مشکلات حل ہو چکی ہیں۔

پیٹ بڑھ رہا ہے	میرا بچہ بھوکا رہتا ہے	زیتون اور بالوں کی صحت
دل زور زور سے دھڑکتا ہے	سگریٹ پیتی ہوں!	بچے کی پیدائش کے بعد پیٹ نہ بڑھے گا

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

پیٹ بڑھ رہا ہے: میرا پیٹ بڑھ رہا ہے۔ کم عمری میں پیٹ کا بڑھنا عجیب لگتا ہے کوئی مشورہ دیجئے جس سے یہ کم ہو جائے۔ دوسری بات یہ کہ کیا زیتون کا تیل بالوں کے لئے مفید ہے؟ (نائلہ شفیق، قصور)

مشورہ: ہمارے ہاں کھانے کے ساتھ ساتھ پانی، رس، کولا مشروبات، وغیرہ پینے کا رواج ہو گیا ہے جبکہ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے اور ایک گھنٹہ بعد پانی نہیں پینا چاہیے آپ بھی اس بات کی احتیاط کیجئے صبح شام آدھا گھنٹہ چہل قدمی کریں وہاں جا کر ورزش کر سکتے ہیں صبح نہار منہ ایک پیالی گرم پانی میں ایک چمچہ شہد اور ایک لیموں کا رس ملا کر باقاعدگی سے پینا شروع کریں۔ آہستہ آہستہ پیٹ کی چربی تحلیل ہو جائے گی لیکن پیٹ پر ایک دم اثر نہیں ہوگا سب سے آخر میں وہی کم ہوتا ہے تازہ سلاد بھی استعمال کریں۔ رہی زیتون کی بات اس کا ذکر قرآن پاک میں ایک نہیں بلکہ زیادہ مقامات پر آیا ہے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں یہ کئی بیماریوں کا موثر علاج ہے زیتون کے تیل کے بھی بہت فائدے ہیں جو لوگ سر میں یہ تیل لگائیں ان کے بال جلد سفید نہیں ہوتے خشکی ختم ہو جاتی ہے اور بال تیزی سے بڑھتے ہیں میں اسلام آباد میں ایک نوجوان لڑکے کو صرف زیتون کا تیل بالوں میں لگانے کو مشورہ دیا اور کہا سر دھو کر تولیہ سے خشک کریں بال ہلکے سے نم ہوں تو دو انگلیاں تیل میں ڈبو کر بالوں کی جڑوں میں آہستہ آہستہ لگائیں انگلیوں سے چند منٹ مالش کریں بال سوکھ جائیں تو برش یا کنگھا کر لیں دو تین مہینوں میں اس کے بال مضبوط ہو گئے پہلے بہت گرتے تھے بالوں میں چمک بھی آ گئی۔ کچھ لوگ بادام کا تیل استعمال کرتے ہیں اور کچھ ناریل کا تیل عموماً سرسوں کا تیل مستعمل ہے مگر میرے خیال میں زیتون کے تیل سے بڑھ کر اور کوئی علاج نہیں زیتون پر تحقیق جاری و ساری ہے۔ ترقی یافتہ ممالک بھی اس کی افادیت کو تسلیم کرتے ہیں آپ بھی زیتون کا تیل لگائیے۔ ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

میرا بچہ بھوکا رہتا ہے: بچے کی ولادت کے بعد میرا پیٹ بڑھ گیا ہے اور بچے کیلئے دودھ بھی ناکافی ہے مشورہ دیجئے۔

مشورہ: آپ صبح ناشتے میں گیہوں کا دلیہ دودھ میں پکا کر شہد ملا کر کھائیے اسی طرح بکرے کے پھیپھڑے کے کباب تل کر کھانے سے دودھ کی کمی نہیں ہوتی، کالا زیرہ بازار سے لیں اصلی ہونا چاہیے اس کی خوشبو اور رنگ نہ دیکھئے اسے رنگ کر خوشبو دی جاتی ہے کسی بڑی دکان سے زیرہ خرید کر پیس رکھیئے اس میں تھوڑی سی چینی بھی ملا سکتی ہیں ایک گرام صبح پانی کے ساتھ کھا لیجئے اس سے بھی بہت فرق پڑتا ہے۔ ایک پاؤ سونف منگوا کر صاف کریں دل چاہے تو بالکل ہلکا سا بھون لیجئے ورنہ آپ اس میں بادام کاٹ کر ملائیے کھوپرا ہلکا سا بھون کر ڈالیئے چھوٹی الائچی کے دانے ملائیے اور تھوڑی سی مصری یا چینی ملا کر رکھیئے دن میں دو تین دفعہ کھائیے سونف بھی دودھ زیادہ کرتی ہے۔ پہلے زمانے میں چہار عرق پلائے جاتے تھے عرق بادیان اور مکو کا عرق ملا کر تقریباً آدھی پیالی پینے سے اندرونی نظام درست رہتا اور پیٹ بھی معمول پر آ جاتا اس کے ساتھ ململ کے دوپٹے کی پٹی بنا کر پیٹ پر چالیس دن باندھی جاتی آپ پیٹ پر بیلٹ باندھ سکتی ہیں اس سے فرق پڑتا ہے کھانے کے بعد تھوڑی سی سونٹھ اور اجوائن لینے سے پیٹ میں گیس نہیں ہوتی اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی سونٹھ اور اجوائن ہم وزن لے کر پیس لیں اس میں تھوڑا سا نمک ملا دیں کھانے کے بعد دو چٹکی سفوف چاٹ لیں زچہ کو زیادہ پانی نہیں پلاتے۔

پنجاب میں بچے کی ولادت کے بعد عموماً پیٹ بڑھ کر لٹک جاتا ہے لیکن ہندوستان و بنگال میں عورتیں چھریرے بدن کی نظر آتی ہیں اور کسی کا پیٹ نہیں بڑھتا آپ بیلٹ باندھیئے ٹھیک ہو جائیں گی حمل اور بچے کو دودھ پلانے کے دوران ناریل کا ایک ٹکڑا روزانہ کھایئے۔

زخم بن گئے ہیں: ایک اور خاتون نے لکھا ہے کہ دودھ پلانے کی وجہ سے زخم بن گئے ہیں ان کا کیا علاج ہے؟

مشورہ: نہیں چاہیے کہ بازار سے سہاگہ منگوائیں پنساری سے ملے گا اس کے چھوٹے ٹکڑے کر کے توے پر ڈالیئے آگ سے سہاگہ پانی کی طرح ہو جائے گا پھر سفید کھل کی طرح ہو گا وہ کچا نہ رہے بلکہ سہاگہ بھون کر اتاریئے پھر باریک پیس لیجئے اور ململ کے کپڑے میں چھان کر رکھیے پھر ایک چمچ سہاگا ایک چمچہ شہد میں ملایئے پانی سے اچھی طرح زخم دھو اور خشک کر کے سہاگہ و شہد لگایئے دن میں دو تین بار لگانا ہے۔ اس سے زخم ٹھیک ہو جائیں گے بچے کو دودھ پلانے سے پہلے آپ پانی سے صاف کر سکتی ہیں سہاگہ و شہد بچے کو نقصان نہیں دے گا۔

دل زور زور سے دھڑکتا ہے: میرا دل بہت گھبراتا اور زور زور سے دھڑکتا ہے، دوا کھانے سے بھی آرام نہیں ہوتا۔ میری عمر پچیس سال ہے، شادی شدہ ہوں، مشورہ دیجئے۔ (بیگم احمد اکرام، لاہور)

مشورہ: ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے۔ سرخی مائل گنے منگوایئے، رس نکالنے والوں سے عام مل جائیں گے۔ آٹھ دس گنڈیریاں چھیل کر شیشے کے پیالے میں عرق گلاب کے اندر بھگو دیجئے اور رات کو آسمان کے نیچے رکھیے۔ صبح گنڈیریاں کھا لیں۔ گرمی کے موسم میں ہونے والے خفقان کیلئے یہ ٹوٹکہ بے حد مفید ہے۔ بچا عرق گلاب آپ چینی ملا کر پی سکتی ہیں۔ چھوٹے آدھے پیالے سے زیادہ عرق نہ ڈالیں۔ گیارہ دن عمل کیجئے، فرق پڑ جائے گا۔

سگریٹ پیتی ہوں!: کالج میں مذاق مذاق میں سگریٹ پینے لگی اور پھر ایسی عادت پڑی کہ دن میں دو تین بار چپکے سے سگریٹ پیئے بغیر گزارہ ہی نہیں ہوتا ہے۔ شادی ہوئی تو میاں بھی خوب سگریٹ پیتے تھے، اب ان کے ساتھ میں بھی پینے لگی۔ اب میں امید سے ہوں، ڈاکٹر نے کہا کہ سگریٹ چھوڑ دو بچے پر بہت برا اثر پڑے گا۔ اب مجھے آپ سے پوچھنا ہے کہ ایسا مشورہ دیں جس سے سگریٹ بھی نہ چھوڑنی پڑے اور بچے پر بھی کوئی اثر نہ پڑے، مہربانی ہوگی۔ (ثمینہ بختاور، راولپنڈی)

مشورہ: ایسا کوئی ٹوٹکہ نہیں جس سے آپ کا بچہ سگریٹ نوشی کے اثرات سے محفوظ رہے، سگریٹ نوش ماؤں کو چاہیے وہ اپنے بچے کو تحفظ مہیا کریں۔ بچے کا سر چھوٹا رہ جاتا ہے، بعض اوقات بچہ پہلے ہی پیدا ہو جاتا ہے، بچہ فوت بھی ہو جاتا ہے، کئی دوسرے امراض لگ جاتے ہیں آپ کی ڈاکٹر ٹھیک کہتی ہیں کہ حاملہ خواتین کو سگریٹ چھوڑ دینی چاہیے۔

کان کی ہر قسم کی بیماری کیلئے

گل جنیش ایک بوٹی ہے جس کی جڑیں پیاز نما اور اس کے پتے پیاز کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں اگر اس کا ایک پتہ لے کر اس کا پانی نکال کر اگر کان میں صبح و شام ڈالا جائے تو کان کا درد اور ریشہ ان شاء اللہ رفع ہو جاتا ہے۔ اول تو ایک دفعہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ورنہ دو سے تین مرتبہ ڈالنے سے درد اور ریشہ ان شاء اللہ رفع ہو جاتا ہے۔ **پانی نکالنے کا طریقہ:** کپڑے میں پتے کو رکھ کر اس کے اوپر کسی چیز سے کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔

نوٹ: ہر دفعہ تازہ پانی نکالنا ہے۔ (رخ، گوجرانوالہ)

لاعلاج بیماریوں سے شفا چاہتے ہیں تو کدو کھائیے!

حامد محمود، لاہور

تندرست اشخاص کھائیں تو رطوبتوں کی موجودگی کا باعث سل سے محفوظ رہتے ہیں۔ تپ دق نہیں ہونے پاتا۔ بدن کی لاغری اور کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ کدو مانع سل ہی نہیں دافع سل بھی ہے اس کو کھانے سے دق اور سل کے جراثیم فنا ہونے لگتے ہیں۔

قیام پاکستان سے دس پندرہ برس پہلے بنگال سینی ٹوریم ہندوستان بھر میں ٹی بی کے علاج کا واحد بڑا مرکز تھا۔ اس مرکز میں ٹی بی کے علاج کے اس وقت کے ماہرین نے ایک تحقیقی رپورٹ تیار کی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ جو لوگ کدو کثرت سے کھاتے ہیں ان کے خون میں ایک خصوصی مانع دق وسل تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ رپورٹ مرتب کرنے والے ماہرین نے تحقیق کام کی ابتدا ٹی بی کے مریضوں کی تیمارداری پر مامور تین افراد کے معائنہ سے شروع کی تھی۔ عام حالات میں یہ ہوتا ہے کہ ٹی بی (دق وسل) کے مریض کی تیمارداری کرنے والوں کو اس مرض کا جرثومہ ضرور منتقل ہوتا ہے۔ بنگال سینی ٹوریم کے ماہرین نے مریضوں کی تیمارداری پر مامور تین افراد کا معائنہ کیا تو ان میں ایک شخص ایسا بھی تھا جو چار سال سے اپنے ٹی بی کے مریض والد کی تیمارداری کررہا تھا۔ اس کے تھوک اور خون کے ٹیسٹ میں جب مرض کا جرثومہ نہ موجود پایا گیا تو اس سے حالات دریافت کئے گئے۔ اس نے بتایا کہ وہ کدو کثرت سے کھاتا تھا اور کچا کدو کھانے کا بھی شوقین تھا۔ اس کے بعد کدو کھانے والے دوسرے تیمارداروں کے خون اور تھوک کے امتحان کئے گئے تو ان کا بھی یہی نتیجہ آیا۔ اس پر ماہرین نے یہ رائے قائم کی کہ ان افراد کو کدو نے دق اور سل کے جرثومہ کے حملہ سے محفوظ رکھا۔

کدو مانع سل کیوں ہے؟: طب یونانی کی رو سے کدو سرد تر تاثیر کا حامل ہے۔ غیر طبعی حرارت کو فرو کرتا۔ جوش خون کو بٹھاتا، خشکی کا دافع اور رطوبات لطیفہ کا مولد ہے۔ ظاہر ہے کہ جو چیز حرارت بدن کو اعتدال پر رکھے اور مفید ولطیف رطوبتیں کافی مقدار میں پیدا کرے۔ سل اور دق میں جو رطوبتوں کو فنا کرنے والی بیماریاں ہیں ضرور نفع بخش ہوگی۔ یہ مثال دی جاسکتی ہے کہ تازہ دودھ اور تازہ مکھن مسلول ومدقوق کے لیے نہایت فائدہ مند ہے اور تمام حکیموں اور ڈاکٹروں کا متفقہ قول ہے کہ ابتدائی حالات میں صرف یہی دو چیزیں مریضوں کو دیتے ہیں تو اکثر بیماری جاتی رہتی ہے۔ پس دودھ اور مکھن کے مفید ہونے کا راز یہی ہے کہ ان کے استعمال سے رطوبتیں بکثرت پیدا ہونے لگتی ہیں۔ جو دق وسل کے جراثیم کو اس قابل نہیں چھوڑتیں کہ مرض کو بڑھا سکیں۔ یہی معاملہ کدو کا بھی ہے یہ بھی مولد رطوبات ہے۔

تندرست اشخاص کھائیں تو رطوبتوں کی موجودگی کا باعث سل سے محفوظ رہتے ہیں۔ تپ دق نہیں ہونے پاتا۔ بدن کی لاغری اور کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ کدو مانع سل ہی نہیں دافع سل بھی ہے اس کو کھانے سے دق اور سل کے جراثیم فنا ہونے لگتے ہیں۔ بخار کی حرارت دفع ہوتی ہے۔ رطوبتیں تحلیل ہونے سے بچ جاتی ہیں۔ پھیپھڑوں کو طاقت آتی اور ان سے خون کی آمد رک جاتی ہے۔ تیز صفراوی بخاروں میں بھی یہ ایک نہایت قیمتی اور نفع مند چیز ہے۔ کچا کدو دیر ہضم ہے، سل، دق اور صفراوی بخار کے مریضوں کو بھلبھلائے ہوئے کدو کا پانی دینا مفید ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ عمدہ تازہ اور نرم چھلکے والا کدو لے کر اس پر خمیر گندم کی پتلی سی تہہ جمادیں۔ پھر اسے بھوبل (خاک) میں دبادیں۔ جب نرم ہوجائے نکال کر آٹا دور کریں اور صاف پانی نچوڑ کر مصری یا کوئی مناسب حال شربت ملا کر مریض کو پلائیں۔ کدو کی بھجیا اگرچہ سریع الہضم اور لطیف چیز ہے اور صفراوی بیماریوں کے مریضوں کے مناسب حال ہے لیکن یہ صرف غذا کے ساتھ ہی برتی جاسکتی ہے۔ دوائی طور پر اس کا استعمال نہ تو ممکن ہے نہ چنداں مفید۔ مریضوں کیلئے جو بھجیا بنائی جائے اس میں لال مرچ مطلق نہ ڈالیں۔ شدید ضرورت کے ماتحت چند کالی مرچیں خوب باریک کرکے ڈال لیں۔ گوشت خور مریض کدو کو گوشت کے ہمراہ پکا کر اس کا شوربہ استعمال کرسکتے ہیں۔

ڈاکٹر حضرات اکثر مریضوں کو ''ویجی ٹیبل سوپ'' پینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ یہ ''سوپ'' کدو سے بھی تیار ہوسکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ چھلکا اترے ہوئے کدو کی چند کاشیں تھوڑے سے پانی کے ہمراہ جوش دیجئے۔ جب گل جائیں تو نچوڑ کر چھان لیں اور اسے مصری سے شیریں کرکے پلائیں اسے قوی بنانا ہو تو اس میں دودھ، بالائی یا تازہ مکھن بقدر مناسب ڈال لیجئے۔ کمزوری معدہ والوں کو میٹھے کے بجائے نمکین شوربہ دیا جاسکتا ہے۔ لوکے دنوں میں آب کدو پئیں تو سن سٹروک نہیں ہونے پاتا۔ نوٹ: کدو کا پانی بکثرت پینے سے گردہ اور مثانہ میں ضعف اور برودت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی اصلاح کیلئے ہفتہ میں ایک دو بار شہد اور تین سرخ زعفران حل کرلیا جائے۔

ہمارے گریجوایٹ ٹوٹکے قارئین کی نذر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت عبقری ادارے کو دن دگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین!۔ کچھ ٹوٹکے قارئین کی نذر ہیں اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

بچوں کی رکی چھاتی کیلئے: بچوں کی رکی ہوئی چھاتی کیلئے یا نمونیہ کے اثرات کی وجہ سے سفید تیل (تارپین کا تیل) لگانے سے ان شاء اللہ فائدہ ہوجائے گا۔ **دست کیلئے:** دست وغیرہ لگنے کی صورت میں سات دانے کالی مرچ ثابت لیکر ایک گلاس پانی سے نگل لیں، ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔ **آنکھ کا دانہ:** آنکھوں کے نیچے جو ایک سرخ دانہ نکلتا ہے اس پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کیا جائے۔ **اصمد سرمہ:** اصمد سرمہ جو کہ سرخ ہوتا ہے اس کے استعمال سے آنکھوں کی بیماریوں سے نجات ملتی اور پلکیں گھنی ہوجاتی ہیں۔ **جلے کیلئے:** جسم کے جلے ہوئے حصے پر ناریل کا تیل لگانا نہایت ہی مجرب ہے، میرا ذاتی تجربہ ہے بہت جلد ٹھیک ہوتا ہے۔ **خارش کیلئے:** حقے کا استعمال شدہ پانی خارش والے حصہ پر لگانے یا نیم کے پتے ابال کر اس پانی کے لگانے سے ان شاء اللہ خارش کا خاتمہ ہوگا۔ (تنزیلہ، تحصیل کہروڑ ضلع لیہ)

بقیہ: فوجی سے سنیئے غذائی مندرجات کے نیچے واقعات

''سر کیا ہماری مدد کی ضرورت ہے؟'' میں نے فوراً آسمان کی طرف سر اٹھایا، آنکھوں سے شکرانے کے آنسو نکلے اور ان طلباء کو اپنی مشکلات سے آگاہ کیا۔ قارئین! یقین کیجئے کہ طلباء وطالبات سب کے سب بس سے نیچے اترے اور ہمیں ایک طرف آرام کرنے کیلئے کہا، بس سے کھانے پینے کی بہترین اشیاء لاکر دیں اور سب کے سب شہداء کیلئے قبریں کھودنے میں مصروف ہوئے جبکہ طالبات اندرون شہر سے لوگوں کو اپنے اوزار کے ساتھ لے آئی اور سب نے مل کر چند گھنٹوں میں شہداء کیلئے بہترین قبریں تیار کردیں۔ قارئین! مجھے ان عظیم شہداء کو امانتاً دفنانے کی دعائیں نہیں یاد تھیں لہٰذا طالبات نے قریبی مسجد کے مولوی صاحب کو بلایا اور فرداً فرداً شہداء کے جسد خاکی کو قبروں میں اتارا اور بندہ ناچیز ہر شہید کے ساتھ اس کا آرمی نمبر، نام اور یونٹ کا نام لکھ لکھ کر رکھتا گیا تاکہ لواحقین کو اپنے اپنے شہید کو پہچاننے میں آسانی ہو۔ بندہ ناچیز اس وقت لاابالی نوجوان تھا اور نماز کا بھی زیادہ پابند نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ کی شان کریمی اور ناچیز کی دعا ایسی قبول ہوئی اور پھر شہداء کی برکت اور راہ حق میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے سبب ایسا نظارا سامنے آیا کہ جس نے طلباء وطالبات کو ہمارے لیے فرشتوں کی صورت میں مدد کیلئے بھیجا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے نبی پاک ﷺ پر میرا ایمان اس قدر پختہ ہوا کہ اس وقت سے لے کر آج تک جب بھی نماز پڑھتا ہوں تو جب تک میری آنکھیں نم نہ ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ بارگاہ خداوندی میں میری نماز قبول ہوگی یا نہیں۔ ایک لمبا عرصہ گزر گیا اس تحریر کے ذریعے ان طلباء وطالبات جو عبقری پڑھ رہے ہیں دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ میرا سلام پہنچے۔ اہل لاہور واقعی زندہ دلان لاہور ہیں جنہوں نے پاک فوج کے شانہ بشانہ ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم ملک اور اس عظیم ملک کی عظیم فوج کو نظر بد سے بچائے اور ہمارے پیارے وطن کو امن اور خوشیوں کا گہوارہ بنائے آمین!

بھوک بند، معدہ بوجھل: اگر کسی کو بھوک بند ہوجائے، معدہ بوجھل، اپھارہ ہو تو رات سوتے وقت دو تولہ خشک خوبانی، سونف اور کالی ہڑ، ہم وزن ہمراہ کھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

میرے نانا مرحوم کا ٹوٹکہ معدہ کے ہر غم کا علاج	مشہور معالج بننا چاہتے ہیں تو یہ پڑھیں!	غیر ضروری بالوں کیلئے چند آزمودہ ٹوٹکے	اللہ کے نام کی قدرت بابا نورا کدھر گیا؟

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں، آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہوا اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسروں کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ، چاہے بے ربط ہی لکھیں، صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اللہ کے نام کی قدرت

ہم لوگ فیصل آباد سے شورکوٹ کینٹ آرہے تھے کہ گوجرہ سڑک ملز والوں کی ہڑتال کی وجہ سے بند ملی، ڈرائیور نے گاڑی کسی کچے راستے پر ڈالی وہاں ہم سے آگے تقریباً تین گاڑیاں تھیں، مئی کا مہینہ، شدید گرمی، دوپہر دو بجے کا وقت، اس پر سڑک اتنی تنگ تھی کہ ایک گاڑی مشکل سے چل سکتی تھی اوپر سے کچی اور کھڈوں والی، میں نے اپنے دونوں بیٹوں سے کہا کہ سورۃ الم نشرح پڑھو اور خود بھی پڑھنا شروع کردی، تقریباً آدھ گھنٹہ ہم اس سڑک پر پھنسے رہے، کچھوے کی رفتار سے اگلی گاڑی چلے پھر دوسری، پھر تیسری، میرا بھائی بھی ساتھ تھا وہ کچھ شرارتی طبیعت کا ہے اس نے ڈرائیور سے کہا یار گاڑی کو سڑک سے نیچے اتار دو اب ڈرائیور رسک نہ لے کیونکہ کچی سڑک سے کچا راستہ نیچے تقریباً سات یا آٹھ فٹ تھا۔ بس پھر یکدم مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کسی نے ہماری گاڑی سب سے پیچھے سے اٹھا کر سب سے آگے کردی اور کہاں کا رش اور کہاں کی ٹریفک جام۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام کی قدرت پر اش اش کر اٹھی، سبحان اللہ۔ (ج، فیصل آباد)

بابا نورا کدھر گیا؟

قارئین! یہ واقعہ جو میں آپ کو بتانے جارہی ہوں سو فیصد سچا ہے اور اس واقعہ کے گواہ خود میرے والد صاحب ہیں، انہی کی زبانی سنیے:۔ ہمارے گاؤں میں ایک بابا نورا رہا کرتا تھا، بابا نورا کی اولاد جوان تھی اور وہ ان کے فرائض سے سبکدوش ہوچکا تھا، اب بابا نورا سارا دن گاؤں کی گلیوں میں پھرتا رہتا یا گاؤں کے بوڑھے ہم عمر لوگوں سے گپ شپ کرتا، ایک دن بابا نورا پھرتا پھراتا حلوائی کی دکان پر جانکلا، اس وقت حلوائی جلیبیاں نکال رہا تھا، بابا نورا کا دل شدت سے جلیبی کھانے کو کررہا تھا مگر بابا کی جیب میں اس وقت ایک پھوٹی کوڑی بھی نہ تھی، لہٰذا اس نے حلوائی سے فرمائش کی کہ اسے کھانے کو جلیبی دے مگر حلوائی نے اس کی بے عزتی شروع کردی، بابا نورا نے کہا اچھا یہ بات ہے تو مجھے جلیبی نہیں دے گا تو بابا نورا نے گرم گرم ابلتے تیل والی کڑاہی میں ہاتھ ڈالا ڈبویا اور جلیبی ہاتھ میں اٹھالی، پھر واپس کڑاہی میں ہاتھوں پر لگا باقی تیل نچوڑ دیا اور اپنے راستے واپس چل دیا تمام لوگ بلکہ حلوائی بھی اس واقعہ پر حیرت زدہ ہوگیا اور اک عرصہ تک لوگ اس واقعہ کو فراموش نہ کرپائے۔ ایک دن گاؤں کے لوگ کیا دیکھتے ہیں کہ بابا نورا بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ رکھے کھڑا ہے، دونوں ہاتھ سیدھے چھتے کے اندر ہیں اور بھڑیں آرام سے اس کے ہاتھوں پر بیٹھتی ہیں اور اس کی انگلیوں کے خلا سے آر پار گزرتی جاتی ہیں اور بابا نورا آہستہ آہستہ ان سے گفتگو کرتا جاتا ہے، یہ گفتگو شفقت بھری تھی وہ خود انہیں کہتا کہ آؤ بیٹھو میرے ہاتھوں پر بیٹھو، اللہ تعالیٰ نے کیسا تم کو خوبصورت بنایا ہے اور پھر آخری واقعہ جو گاؤں والوں نے دیکھا کہ سخت ترین سردی اور جاڑے کا موسم تھا اور بابا نورا صبح سویرے فجر کی نماز کے بعد سخت ٹھنڈے پانی میں کھڑا تھا، یہ گاؤں کا ایک تالاب تھا جہاں پانی ٹھہرا ہوا تھا جنوری کی سردی میں کوئی بھی ذی روح اس تالاب میں صبح سویرے نہا نہیں سکتا تھا۔ میرے والد نماز کے بعد وہاں سے گزرے تو بابا نورا کو کہنے لگے: بابا اتنے ٹھنڈے پانی میں یہ کیا کررہے ہو؟ مرجاؤ گے؟ تو جواب میں بابا نورا ہاتھ آسمان کی طرف کرکے پھر نہانے میں مشغول ہوگیا۔

پھر ایک دن بابا نورا گاؤں سے غائب ہوگیا، سب گاؤں والوں نے اور اس کے گھر والوں نے بابا کو بہت ڈھونڈا مگر آج پچاس سال گزر گئے، بابا نورا کا کہیں بھی پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں گیا ہے۔ **تخم بالنگو کے فوائد جو مجھے ملے:** ایک اور اہم بات میں قارئین سے شیئر کرنا چاہتی ہوں کہ ایک بار میں نے عبقری رسالہ میں تخم بالنگو کے فوائد پڑھے اور انہیں آزمانے اور استعمال کرنے کا سوچا لہٰذا رمضان المبارک میں ہم نے سخت گرمی میں شکر کا شربت بنایا اور اس شربت ایک جگ میں دو سے تین چمچ تخم بالنگو کے ڈال دیتے، سحری کے وقت خود بھی پیتے اور بچوں کو بھی یہی شربت دیا، اللہ کے حکم سے سارا دن ہم سب کو پیاس محسوس نہ ہوتی اور بہت سکون کے ساتھ روزہ کا دن گزر جاتا۔ یہ جگر کی گرمی، زیادہ پیاس کیلئے بہت مفید ہے، آپ بے شک باقی دس گلاس بھی پانی کے پی لیں مگر ایک گلاس جس میں تخم بالنگو ہو پی جائیں اور اس کا کمال دیکھیں۔ جو لوگ میٹھا نہیں پی سکتے وہ سادہ پانی میں تخم بالنگو ایک چھوٹا چمچ بھر کر ڈال لیں چند سیکنڈز اسے پانی میں چمچ کے ساتھ ہلائیں اور پی جائیں، یرقان والے مریضوں کیلئے اچھی دوا ہے، تخم بالنگو کو میں نے اب ہمیشہ کیلئے اپنے کچن کی زینت بنالیا ہے۔ اسی طرح مسواک کرنے سے دانتوں کی حفاظت رہتی ہے، دانت مرتے دم تک سلامت رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمارے دانتوں کو خوراک پیسنے کی چکی بنایا ہے، خدانخواستہ اگر یہ نہ رہیں تو زندگی کا مزہ بیکار ہوجاتا ہے۔ میں تو اپنے بوں کو یہاں تک کہ دنداسہ (داتن) استعمال کرنے کا بھی مشورہ دیتی ہوں، دنداسہ دانتوں سے آہستہ آہستہ پیلاہٹ ختم کرکے دانتوں کی چمک برقرار رکھتا ہے۔ (رضوانہ اسرار، راولپنڈی)

نانا مرحوم کا ٹوٹکہ، معدہ کے ہر غم کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی نسلوں کو تا قیامت شاد رکھے، آمین! اللہ تعالیٰ عبقری کو دوام دے، جس نے زندگیاں بدل دی ہیں، جن میں میری اور میری بہنوں کی زندگیاں شامل ہیں۔ حضرت میرے نانا جان حکیم تھے ان کے آزمودہ ٹوٹکے میں عبقری میں بھیجتی رہتی ہوں، ان شاء اللہ مخلوق خدا کو خوب فائدہ ہورہا ہوگا۔

معدے کے امراض کیلئے نانا جان کا آزمودہ نسخہ: معدہ کا سست ہونا، کوئی چیز ہضم نہ ہونا، معدے کی سوجن، معدے کی درد، معدے کا زخم، سوزش، بھاری پن، السر حتیٰ کہ کینسر کیلئے لاجواب ہے، میں نے بہت بڑی تعداد کو فی سبیل اللہ بنا کر دیا اور ہمیشہ فائدہ مند پایا۔ **ھوالشافی:** کنوار گندل جسے گھیکوار بھی کہتے ہیں، موٹی اور تازہ ہو تو لاجواب ہے، اس کا گودا (تقریباً ایک کلو) سٹیل کے برتن میں نکال لیں۔ جتنا گودا ہو اس سے آدھ پاؤ کم چینی گودے میں ڈال کر ہاتھوں کو دھو کر ہاتھوں سے مل کر مکس کریں جب چینی اچھی طرح مکس ہوجائے تو سٹیل کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر تقریباً 25 منٹ پکائیں (نوٹ: پانی ہرگز نہیں ڈالنا) شربت پتلا ہوجائے گا۔ پھر موٹی ٹوکری یا سبزی کاٹ کر دھونے والی ٹوکری میں گرم گرم صاف سٹیل کے برتن میں جو اچھی طرح خشک ہو چھان لیں، پھر شیشے کی بوتل میں ڈال کر فریج میں محفوظ کرلیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد ایک کپ

پانی میں ایک کھانے والا چمچ بھر کر مکس کر کے پی لیں۔ دن میں تین مرتبہ' بہت لاجواب ہے۔ معدہ کے درج بالا مسائل کے حل کیلئے لاجواب ہے۔ نوٹ: شوگر کے مریض صرف گودا نکال کر اچھی طرح مل کر پی لیں' ٹھنڈا ہونے پر کینڈرل ڈال کر استعمال کریں۔ (شگفتہ نازیہ' پتوکی)

مشہور معالج بننا چاہتے ہیں تو یہ پڑھیں!

ڈاکٹر قریشی مرحوم میرے نزدیک ہی رہتے تھے' گزشتہ سال اسی سال کی عمر میں وفات پا گئے' ریڈیو پاکستان کے آفیسر تھے' ان کی پریکٹس بہت زیادہ تھی' ان کے کلینک پر ہر وقت رش لگا رہتا تھا' پاکستان کے کونے کونے سے ان کے پاس مریض آتے تھے' میرا چھوٹا بھائی ان کا ملازم تھا' اچھی خاصی اس کو تنخواہ تھے اور اس کے علاوہ بھی ان کا سٹاف تھا۔ دو سو مریض روزانہ دیکھتے اور ایک لاکھ کے قریب صبح کو ہی سیل کر لیتے تھے' مریضوں کی ادویات اندازہ سے زیادہ تر پہلے ہی بن جاتی تھیں' ہر مریض یہ ہی کہتا کہ مجھے اب آرام ہے' میں نے ان کی نقل کرنے کے سو جتن کیے' طریقے اپنائے' مگر مجھے کامیابی نہیں ملی۔ ہمارے گھر میں سب بچے میرے بھائی کی پہلے سے ادویات بنانے میں مدد کرتے تھے' ہومیوپیتھی کی ادویات اگر استعمال کریں تو پہلے مرض تھوڑا سا بڑھتا ہے' علامات میں اضافہ ہوتا ہے اور بعد میں فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر قریشی پاس آنے والے کسی مریض کا مرض نہیں بڑھتا تھا' ہر مریض یہی کہتا کہ مجھے پہلی خوراک سے ہی فائدہ مل رہا ہے' یہ بات میری سمجھ سے باہر تھی' اتنا یقین تھا کہ اللہ کی مدد ہے' پھر میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ وہ لوح قرآنی کا ذکر کیا کرتے تھے' اعمال قرآنی اور وظائف پر میرا مکمل یقین کامل ہے۔ اگر میں ہومیو پریکٹیشنر نہ ہوتا تو یقیناً عامل ہوتا' ہر مریض کو سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا ہوں' مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مریض کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اس دن مجھے ان کی مشہوری اور شفاء کا راز مل گیا۔

جب کوئی چیز گم ہو جائے: جب کبھی کوئی چیز گم ہو جائے تو سورۂ کوثر 100 مرتبہ پڑھتا ہوں تو وہ چیز مل جاتی ہے' ایک دفعہ میرے دراز سے آٹھ ہزار روپے کم ہو گئے تو میں نے سوچا کہ چابی تو ہر وقت میری جیب میں ہوتی ہے تو میں کسی پر شک نہ کر سکا' پھر سو مرتبہ سورۂ کوثر پڑھی' اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا۔ فوری طور پر رقم تو نہ مل سکی مگر تقریباً ایک ماہ کے بعد آٹھ ہزار کی بجائے بارہ ہزار فالتو ملے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ سورۂ کوثر کے عمل کی وجہ سے ہوا ہے۔ (ج ش' اسلام آباد)

غیر ضروری بالوں کیلئے چند آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چند عبقری رسالہ جات میں پڑھا کہ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے نسخہ جات کی ضرورت ہے تاکہ دکھی عوام کی خدمت ہو سکے۔ آج پریشان خواتین کیلئے قلم اٹھانے کی جسارت کر رہی ہوں' امید ہے سب کو میرے یہ ٹوٹکے پسند آئیں گے۔ ھوالشافی: **ٹوٹکہ نمبر 1:** یہ ٹوٹکہ میں نے خود بھی آزمایا ہے اور رزلٹ سو فیصد پایا' چہرے کے غیر ضروری بالوں کو ویکس کر کے اوپر سفید سرکہ لگا دیں' تھوڑی سی تکلیف ہوگی مگر تین سے چار مرتبہ ایسا کرنے سے بال ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں گے۔ سرکہ صبح و شام دن میں دو مرتبہ لگانا ہے' ویکس کرنے کے بعد پورا ایک ہفتہ صبح و شام لگائیں۔ **ٹوٹکہ نمبر 2:** وٹامن اے کریم مٹر کے دانے کے برابر' پھٹکڑی پسی ہوئی ایک چٹکی' کوئی سا بھی موئسچرائزنگ لوشن چار کھانے کے چمچ' وٹامن ای کیپسول چار عدد' Azelaic Acid Cream مٹر کے دانے کے برابر۔

طریقہ استعمال: تمام چیزوں کو مکس کر کے یکجان کریم بنا لیں' روزانہ رات کو سونے سے پہلے چہرے کے غیر ضروری بالوں پر ذرا سی موٹی تہہ لگا کر سو جائیں' صبح اٹھ کر کسی میڈیکیٹڈ ابٹن سے ہلکے ہاتھوں سے مساج کر کے دھو لیں' پندرہ دن کے بعد گھر کی بنی ہوئی ویکس استعمال کریں۔ اس کریم سے بال ختم ہونے کے ساتھ چہرے میں چمک آجائے گی اور رنگت بھی صاف ہوگی۔ **ٹوٹکہ نمبر 3: غیر ضروری بال اور ہونٹوں کے اردگرد کی سیاہی ختم:** ملتانی مٹی ایک چائے کا چمچ' فل کریم دہی ایک کھانے کا چمچ' ایونگ پرم روز میری تیل دو کھانے کے چمچ' وٹامن ای کیپسول دو کھانے کے چمچ۔ بادام دو عدد (پیس لیں) لاوینڈر کا تیل چند قطرے' تمام چیزیں اچھی طرح مکس کر لیں' پندرہ سے بیس منٹ روزانہ لگائیں' رنگت صاف ہوگی' غیر ضروری بالوں کی نشوونما بھی آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔

ٹوٹکہ نمبر 4: چہرے اور جسم کے غیر ضروری بالوں کیلئے گھر کی بنی ہوئی ویکس: براؤن شوگر 500 گرام' وٹامن سی کی گولیاں 20 عدد پسی ہوئی' گلیسرین ایک چائے کا چمچ' گرم کھولتا ہوا پانی ایک کپ' پھٹکڑی آدھی چٹکی۔ ایک کپ پانی کو ابالنے کیلئے رکھیں' پانی ابل جائے تو اس میں پھٹکڑی ڈال دیں' جب آدھ کپ پانی رہ جائے تو شوگر' وٹامن سی کی گولیاں اور گلیسرین ڈال کر ہلکا سا گرم کریں تاکہ شوگر اچھی طرح مکس ہو جائے۔ کسی صاف جار میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ اس سے چہرہ صاف ہوتا ہے' دانے بھی نہیں نکلتے' چہرہ ملائم ہوتا ہے' ویکس کرنے کے بعد برف لگا لیں کھلے مسام بند ہو جائیں گے۔ چہرے اور جسم کے غیر ضروری بالوں کیلئے کچھ **ٹوٹکے: 1۔** چینی' لیمن جوس اور پانی کو مکس کر کے ایک پیسٹ بنا لیں اور ویکس کی طرح چہرے اور جسم کے غیر ضروری بالوں پر لگائیں' بارہ سے پندرہ منٹ بعد دھو لیں' یہی عمل ہفتے میں دو بار دہرائیں۔ **2۔** ایک کھانے کا چمچ لیمن جوس میں چار چائے کے چمچ شہد ملا کر غیر ضروری بالوں پر لگائیں' دس سے پندرہ منٹ کے بعد پانی سے دھو لیں' یہ ماسک بھی ہفتے میں دو بار لگائیں۔ **3۔** اس ماسک کیلئے آپ کو چاہیے ملتانی مٹی' بوڑھ کے درخت کی گوند' میڈیکیٹڈ ابٹن اور گلاب کا عرق' تمام چیزوں کو ہم وزن لے کر پیسٹ بنا لیں اور چہرے کے غیر ضروری بالوں پر لگا کر تقریباً آدھ گھنٹے کیلئے لگا رہنے دیں' پھر میڈیکیٹڈ عرق گلاب سے دھو لیں۔ **4۔** مٹھی بھر موئسچرائزنگ ملک یا لوشن میں مٹر کے دانے کے برابر وٹامن اے کریم ڈال کر رات کو سونے سے پہلے چہرے پر لگا کر سو جائیں اور صبح اٹھ کر دھو لیں' تین دن تک یہی عمل دہرائیں۔ **5۔** رات کو سونے سے پہلے دو چائے کے چمچ تازہ لیمن جوس میں آدھ چائے کا چمچ چینی مکس کر کے چہرے پر لگائیں اور صبح منہ دھو لیں' ہفتے میں تین سے چار مرتبہ یہی عمل کریں۔ یا دو ماہ تک روزانہ یہ عمل کریں۔ ہمارے لیے دعا کر دیں۔ (سیدہ عقیلہ مبشر' راولپنڈی)

آپ اندھی کیوں نہ ہوئیں؟ یہ تو ایک معجزہ ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو قرآن کی ایک آیت کا معجزہ بتانا چاہتا ہوں۔ میری بیوی کی عمر اس وقت 64 سال ہے' شادی کو 48 سال ہو چکے ہیں یعنی 1966 میں شادی ہوئی تھی' 1967 میں اہلیہ کو گردہ کی درد ہوئی اور بہت شدید ہوئی' ان کا آپریشن ہوا اور پتھری نکال دی گئی' اس کے بعد ان کو پتہ میں پتھری ہوئی اور پھر پتہ بھی نکال دیا گیا' اس کے بعد ان کی آنکھوں میں ایسی بیماری ہوئی جو کہ لاعلاج ثابت ہوئی اور ڈاکٹروں کے ایک مشترکہ بورڈ میں یہ کہا گیا کہ ان کی بینائی کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ بینائی متاثر تو ہوئی مگر آج تک ختم نہ ہوئی' اس زمانے میں کسی نے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق 22) سارا دن کھلا پڑھنے کو کہا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ گزشتہ ماہ ڈاکٹر سے چیک اپ کروایا' چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر سر پکڑ کر بیٹھ گیا اور کہا کہ بی بی! آپ کی آنکھوں میں بینائی اور بصارت نام کو نہیں ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ آپ کو کیسے نظر آتا ہے یہ تو کوئی معجزہ ہے۔ میں نے کہا یہ کمال اسی آیت کا ہے اور اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے۔ (غلام محی الدین' کراچی)

ٹیڑھی میڑھی املی کے سیدھے سیدھے فوائد

عائشہ حیدری' کراچی

گرمی کی شدت سے محفوظ رہنے کیلئے املی کا شربت بنا کر پیتے ہیں۔ اس غرض کیلئے پچاس گرام املی کا گودا لیکر اس کو آدھ لیٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ دو تین گھنٹہ بعد پانی نکال کر مصری یا چینی ملا کر پئیں۔ صفراوی بخاروں میں اس کے پلانے سے بخار کم ہوجاتا ہے۔

انسان کی سب سے بڑی دولت ''تندرستی'' ہے' اس کو حاصل کرنا اور قائم رکھنا ایک خوشحال زندگی کیلئے ضروری ہے' جب بھی انسان کے جسم میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے یعنی اسے کوئی مرض لاحق ہوجاتا ہے تب وہ ڈاکٹر اور حکیم کی طرف رجوع کرتا ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر لوگ دیہات میں رہتے ہیں اور دیہات یا تو شہر سے بہت دور ہوتے ہیں اور بعض وقت وہاں پر ڈاکٹر اور حکیم دستیاب نہیں ہوتے دونوں صورتوں میں بیماری میں انسان مشکل کا شکار ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں بے شمار غذائی نعمتیں عطا کی ہیں وہیں ان میں ایسی خصوصیات بھی رکھی ہیں جن پر غور کر کے ان غذائی اجزا کو استعمال کیا جائے تو وہ مرض کا سدباب کرسکتی ہیں۔ آج میں ایک ایسے غذائی جز کے متعلق تحریر کررہی ہوں جو تقریباً ہر گھر کے باورچی خانہ میں موجود ہوتی ہے اور خصوصاً خواتین اسے بہت پسند کرتی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اسے دیکھ کر خواتین کے منہ میں پانی آجاتا ہے اور وہ اسے کھائے بغیر نہیں رہتیں یعنی ''املی'' املی غذائیت کے ساتھ ساتھ مختلف امراض میں بھی فائدہ مند ہے۔ صحت کو برقرار رکھنے میں نظام ہضم کا درست ہونا بہت ضروری ہے اور نظام ہضم کو درست رکھنے کیلئے املی بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ املی غذا کی رغبت کو بڑھاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے اور خوب بھوک لگاتی ہے اس امر کیلئے املی کا گودا پچاس گرام تھوڑے سے پانی میں بھگو دیا جائے جب وہ پھول جائے تو انگلیوں کے پوروں کے ذریعے مل کر بیج اور ریشہ علیحدہ کر کے باقی میں پسند کے مطابق چینی یا نمک ملا کر بطور چٹنی استعمال کریں' بے حد فائدہ مند ہے۔ اسی طرح املی کے گودے میں ہرا دھنیا' سفید زیرہ' لہسن' ہری مرچ اور نمک ملا کر چٹنی بنائی جاتی ہے۔ جو دسترخوان کی زینت بڑھانے کے ساتھ ساتھ بھوک کی خواہش بڑھاتی ہے۔ اس کے استعمال سے لعاب ہضم پیدا ہوتا ہے اور غذا اچھی طرح ہضم ہوجاتی ہے۔ یاد رہے کہ املی کا گودا املی کے درخت کے پتے اور املی کے بیج کا سفوف سب دوا مستعمل ہیں۔

گرمیوں میں گرمی کی شدت سے محفوظ رہنے کیلئے املی کا شربت بنا کر پیتے ہیں۔ اس غرض کیلئے پچاس گرام املی کا گودا لیکر اس کو آدھ لیٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ دو تین گھنٹہ بعد پانی نکال کر مصری یا چینی ملا کر پئیں۔ صفراوی بخاروں میں اس کے پلانے سے بخار کم ہوجاتا ہے۔ طبیعت میں فرحت اور پیاس کی تسکین حاصل ہوتی ہے۔ متلی اور قے کی شکایت ہو تو وہ بھی دور ہوجاتی ہے۔ گرمیوں میں گرمی کی شدت سے دل کی دھڑکن تیز ہونے کی شکایت ہوجائے تو وہ بھی اس شربت کے استعمال سے دور ہوجاتی ہے۔ املی کے بیجوں کا سفوف مردو خواتین کی مخصوص بیماریوں میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے اس غرض کیلئے املی کے بیجوں کو بھاڑ میں بھنوائیں اس کے بعد اس کا چھلکا اتار کر بیجوں کو پیس چھان کر سفوف میں برابر کی چینی یا مصری ملا کر رکھ لیں' روزانہ پانچ گرام صبح کے وقت دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ املی کے پتوں کا پلٹس پھوڑوں کو پکانے اور صاف کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ املی کے پتوں کے رس میں چینی یا مصری ملا کر دینے سے پیچش اور خونی بواسیر دور ہوجاتی ہے املی کے پتوں کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حلق کا ورم دور ہوتا ہے اور پکا ہوا گلا درست ہوجاتا ہے لیکن یاد رہے کہ ایسی صورت میں املی کے گودے کا استعمال غذا کے طور پر مناسب نہیں ہے۔ غرضیکہ ''املی'' بظاہر معمولی غذائی چیز ہے لیکن اپنے دامن میں بڑی خصوصیات اور تیر بہدف اثرات لیے ہوئے ہیں۔ جو مرض کے ابتدائی حالات میں بڑے اطمینان کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔

خارش خشک ہو یا تر تین دن میں آرام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں چند نسخے عبقری کے قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں' جو میرے آزمودہ ہیں۔ خارش کیلئے: برگ نیم سبز ایک تولہ' برگ حنا (یعنی مہندی) سبز ایک تولہ' چند قطرہ پانی ڈال کر باریک پیس لیں اور پھر کپڑے میں رکھ کر نچوڑ لیں کہ کم سے کم ایک تولہ نکل آئے' نہار منہ پی لیں' صرف تین روز مگر پرہیز شرط یہ ہے کہ صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی میں چوری کر کے کھائیں' اس کے سوا کچھ نہ کھائیں' اگر دس برس کی بھی کھجلی ہوگی ان شاء اللہ تین دن سے زائد کی ضرورت نہ پڑے گی۔ عرق سے منہ کڑوا ہوجائے گا' کالے چنے بھنے ہوئے ذرا سے کھا کر منہ صاف کرلیں۔ (محمد حمزہ حنیف' کلاس کچہ کھوہ)

اسم اعظم کے روحانی دم سے تین سال پرانا سر درد ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ تین سال سے میرے سر میں شدید درد ہورہا تھا' کسی دوائی' کسی دم' کسی مالش سے نہ جاتا تھا۔ اس ہر وقت کی اذیت نے مجھے وقت سے پہلے ہی بوڑھا کردیا' میرے بال سفید' آنکھوں کے گرد حلقے' جھریاں پڑگئی۔ چہرے اور گردن کی جلد ڈھلک گئی' میری عمر صرف 36 سال ہے جبکہ میں 55 کی لگتی ہوں۔ میری ہمسائی اللہ اسے جزائے خیر دے اس کو میرے تمام حالات کا علم تھا۔ ایک مرتبہ بروز جمعۃ المبارک مجھے کہنے لگی کہ ہمارے پیر صاحب شیخ الوظائف اس اتوار کو صبح اسم اعظم کا دم فرمائیں گے۔ اس دم سے لوگوں کی پرانی بیماریاں' پریشانیاں' جادو جنات' کاروباری مشکلات حل ہورہی ہیں۔ تم بھی میرے ساتھ چلنا' دم کروالینا' ان شاء اللہ تمہارا مسئلہ بھی حل ہوجائے گا۔ میں نے اسی وقت حامی بھرلی۔ اتوار کے صبح نماز فجر پڑھتے ہی ہم گھر سے چلی' رکشہ لیا اور تسبیح خانہ پہنچ گئیں۔ ہم لائن میں لگیں اور چند لمحوں میں شیخ الوظائف کے سامنے پہنچ آگئی' آپ نے دم کیا اور ہم دوسرے دروازے سے تسبیح خانہ سے باہر آگئیں۔ جیسے ہی میں نے دم کروایا میرے سر میں ایسا سکون آیا کہ جیسے کبھی درد تھا ہی نہیں۔ گھر آکر میں خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کررہی تھی۔ اس کے بعد اب تک میں تین دم کروا چکی ہوں۔ اب درد کبھی کبھی ہوتا ہے وہ نہ ہونے کے برابر۔ ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ مزید ایک یا دو دم اور کروانے سے میرا درد ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ (ش، لاہور)

اہم نوٹ: روحانی دم کے بعد پوری دنیا میں مختلف شعبوں کے خدام (مخلصین) کھلے درس (مذاکرہ) ہوگا۔ ہر مخلص شرکت یقینی بنائے۔ مذاکرہ ویب سائٹ پر آن لائن سنا' دیکھا جائیگا۔ دنیا بھر سے مختلف شعبوں خدمت والے تمام مخلصین اس مذاکرہ میں آن لائن ضرور شامل ہوں۔

29 جولائی 2018 بروز اتوار صبح پانچ بجے تسبیح خانہ میں شفائیہ دعا اور اس کے بعد اسم اعظم کا روحانی دم نماز فجر سے دو گھنٹے بعد تک تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔ اسم اعظم کے دم کے فوری بعد حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ بعد نماز مغرب تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔

تسبیح خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کرسکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہوسکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں' اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازماً شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی' بیماری' گھریلو الجھن' کاروباری مسائل کا سو فیصد حل ہے۔

خاص تبدیلی اہم نوٹ: پہلے ہر ماہ مغرب کے بعد حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ ہوتا تھا مگر اب صبح کے وقت اسم اعظم کے دم کے فوراً بعد ہوا کرے گا تاکہ مسافر سہولت سے گھروں کو واپس جاسکیں۔

نکسیر کی شکایت ہوتو: اگر نکسیر کی شکایت ہوتو تین ہفتہ دوتولہ ناریل رات کو بھگو کر صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض ہمیشہ کیلئے دور ہوجاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

فوجی سے سنیئے خدائی مدد کے انوکھے سچے واقعات

سید اورنگ شاہ ٹوپی

کئی بار دشمنوں کے لڑاکا جہازوں نے ہم پر گولے برسائے مگر خدا کی قدرت بالکل نشانے پر ہونے کے باوجود گولے ہمارے ٹرک کو نہ لگتے اور جونہی ہمارے لڑاکا بمبار آجاتے تو دشمنوں کے جہاز شاہینوں کا مقابلہ نہ کرسکتے اور بھاگ جاتے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک سابقہ فوجی ہوں اور ہم سب گھر والے ماہنامہ عبقری کا ہر شمارہ بہت ذوق شوق سے پڑھتے ہیں' آپ کا ہر شمارہ قابل ستائش ہے' آپ کے شمارہ ماہ نومبر 2017ء کے صفحہ نمبر 38 پر پاک فوج کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات جو سو فیصد درست ہیں' چونکہ میں بھی ایک ریٹائرڈ فوجی ہوں اور میرے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کی خاص مدد کے واقعات ہوئے جن پر میں آج تک حیران و پریشان اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ واقعی رب تعالیٰ کی ذات عالی پاک فوج کی ہر محاذ پر مدد فرماتی ہے۔ آج مجھ سے بھی رہا نہ گیا' قلم اٹھایا اور اپنے ساتھ آنے والا ایک سچا واقعہ عبقری قارئین کیلئے ارسال کررہا ہوں۔

قارئین! یہ ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کا واقعہ ہے جبکہ ہماری یونٹ قصور سے آگے کھیم کرن میں داخل ہوئی' یاد رہے کہ کھیم کرن کے محاذ پر پاکستان کا قبضہ رہا اور بھارت اپنی لاکھ کوشش اور جنگی ساز وسامان کے باوجود بھی پاکستان سے قبضہ نہ چھڑوا سکا۔ کھیم کرن کے محاذ پر دونوں اطراف سے گھمسان کی جنگ جاری تھی' دونوں اطراف سے بھاری توپخانے کے گولے برسائے جارہے تھے اور بندہ ناچیز اپنے دیگر جوانوں کے ساتھ بالکل فرنٹ موچوں پر پاک سرزمین کی حفاظت کیلئے برسرپیکار تھا۔

رات بھر شدید فائرنگ ہوئی مگر ہمارے جوان جان پر تو کھیل گئے مگر بھارت کو اس محاذ پر قبضہ نہ کرنے دیا' شدید شیلنگ کے نتیجے میں ہمارے کئی ساتھی جوان جام شہادت نوش کرگئے۔ بندہ ناچیز اپنی کمپنی کا پڑھا لکھا نوجوان این سی او تھا اور جونہی صبح ہوئی اور شیلنگ قدرے بند ہوئی تو ہمیں اپنے شہیدوں کے جسد خاکی کو اٹھانے کا موقع نصیب ہوئی۔

ہمارے کمانڈنٹ صاحب نے حکم دیا کہ تم شہدا کی جسد خاکی لے جاکر قصور کے قبرستان میں امانتاً دفنانے کیلئے لے جاؤ اور اس طرح میں ایک فوجی کارگو ٹرک میں تیرہ شہدا کے جسد خاکی انتہائی احترام کے ساتھ لے کر روانہ ہوا' میرے اور ڈرائیور سمیت ہم کل پانچ افراد تھے' راستے میں میں ان شہدا کی مقدر پر رشک کرتا رہا۔ کھیم کرن سے قصور آتے ہوئے راستے میں کئی بار دشمنوں کے لڑاکا جہازوں نے ہم پر گولے برسائے مگر خدا کی قدرت بالکل نشانے پر ہونے کے باوجود گولے ہمارے ٹرک کو نہ لگتے اور جونہی ہمارے لڑاکا بمبار آجاتے تو دشمنوں کے جہاز شاہینوں کا مقابلہ نہ کرسکتے اور بھاگ جاتے۔ قارئین! جنگ کے وہ دل دہلا دینے والے مناظر اور اپنے وطن کی خاطر جذبہ شوق شہادت میں کبھی نہ بھول پاؤں گا۔ جب بھی مشکل آتی ہر بار اللہ تعالیٰ کو پکارتے اور وہ کریم رب ہر بار ہماری مدد فرماتا۔ جنگی جہازوں سے بچتے بچاتے ہماری گاڑی قصور کے قبرستان جو کہ سڑک کے کنارے واقعہ تھا پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ اب شہداء کی لاشوں کو دفنانے کیلئے ہمارے پاس مورچے کھودنے والے معمولی سائز کے چھوٹے بیلچے اور کدال تھے۔ ہم کئی دن سے سو نہ سکے تھے اور جسم تھکاوٹ سے نڈھال تھا' ہم سوچ رہے تھے کہ تیرہ شہدا کیلئے قبریں بنانا ہمارے لیے کیسے ممکن ہوگا؟ لیکن پھر بھی ہمت نہ ہاری اور قبریں کھودنا شروع کردیں' چونکہ قصور شہر بارڈر کے قریب تر ہے تو اہل قصور بھی دوران جنگ اپنے اپنے گھروں میں محصور تھے جو ہماری مدد کیلئے نہ آسکے۔ بمشکل ہی ہم نے ایک قبر کی کھدائی مکمل کی اور دوسری قبر کھودنے لگے جب میں نے سوچا کہ زمین سخت ہے اور ہمارے کھدائی کے اوزار کمزور ہیں اور ہم چار، پانچ افراد انتہائی تھکے ماندے باقی قبریں کیسے کھودیں گے؟ بس یہ سوچ تھی کہ مجھ سے رہا نہ گیا اور میں قبرستان سے نکل کر سڑک پر آگیا' جہاں ہمارا فوجی ٹرک کھڑا تھا ہر طرف ہو کا عالم تھا' دور دور تک کوئی انسان نظر نہیں آرہا تھا صرف خاموش ہی خاموشی تھی اور پھر بے اختیار اللہ رب العزت کے آگے سربسجود ہوگیا' اپنے رب کو اس انداز سے پکارا کہ مجھے خود بھی معلوم نہیں' سجدے سے اٹھ کر آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے' یا اللہ تو ہی ہماری مدد فرما' تیری راہ شہید ہونے والوں کیلئے قبریں تیار کرنی ہیں ہماری مدد فرما' بس دعا کرکے بھاری دل کے ساتھ دوبارہ قبرستان کی طرف رخ کیا کہ دور سے ایک بس کی آواز آئی' کچھ ہی دیر میں وہ بس میرے قریب آکر رک گئی' یہ ایک بڑی بس تھی' جس میں لاہور یونیورسٹی کے طلباء وطالبات تھے' میں کچھ دیر کیلئے رک گیا کہ دیکھوں یہ بس کیوں رکی ہے' بس میں سے چند طلباء نیچے اترے اور میرے قریب آکر کہا (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

حلقہ کشف المحجوب

ذلت کی راہیں سعادت ہیں

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے جو معرفت اور شریعت کی بات کی ہے۔، ہمیشہ جب شریعت غالب ہوگی معرفت پہ تو امت کو ہدایت ملے گی۔ ہمیشہ شریعت غالب رہی ہے اور رہے گی تو ہدایت کے ذرائع بنیں گے اور جب شریعت کو ہٹا دیا جائے گا، صرف معرفت ہوگی تو امت گمراہ ہوجائے گی۔ اس میں فتنے کھڑے ہوجائیں گے۔ میرے مرشد سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا دو پر ہمیشہ پرواز کرواتے ہیں۔ ایک اعتماد کا پر اور ایک اطاعت کا پر۔ اعتماد سو فیصد اور اطاعت سو فیصد۔ سمجھ آئے نہ آئے عقل مانے نہ مانے، شعور ساتھ دے نہ دے جو فرما دیا بس حق ہے۔ یہ روح کی دنیا اعتماد پہ چلتی ہے۔ یہی بات پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نیت کا صحیح کرنا' اللہ کے لیے محض اللہ کے لیے۔ جو شخص محض اللہ کے لیے ان راہوں پہ چلے گا، وہ احترام اور اکرام جسے عام طور پہ کہتے ہیں، لفظ پروٹوکول نہیں ڈھونڈے گا اور ہمارے حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے، ان راہوں کی ذلت کو اپنے لیے سعادت سمجھو۔ جو ان راہوں کی ذلتوں کو تلاش کرتا ہے' اللہ کی طرف سے عزت اور عظمت اس کو تلاش کرتی ہے۔ جو ان راہوں کی ذلت تلاش کرتا ہے کہ شیخ کی خانقاہ میں جاکے مجھے ذلت ملی ہے تو اس ذلت میں میرے لیے سعادت ہے۔ یہ وہی چیزیں ہیں۔ اور یہ نسبت جسے کہتے ہیں نسبت القائی، یہ نسبت اس کے اندر منتقل ہورہی ہے۔ اور یہ نسبت منتقل ہونا ہی اصل ہے۔ یہ خلافت کیوں دی جاتی ہے؟ اس لیے دی جاتی ہے کہ یہ نسبتیں قیامت تک منتقل ہوتی رہیں۔ وہ انبیاءؑ کی نسبتیں ملیں' صحابہؓ کو، صحابہؓ کی نسبتیں ملیں' تابعینؒ کو تابعینؒ کی نسبتیں ملیں' تبع تابعینؒ کو تبع تابعینؒ کی نسبتیں ملیں۔ اہل اللہ محدثین کو اولیاء کو صالحین کو۔ یہ جو سلسلہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چلا ہے۔ اس سلسلے میں تاقیامت نسبتیں منتقل ہوتی چلی جائیں گی اور یہ نسبتیں منتقل اس شخص کے اندر ہوتی ہیں جو اپنے آپ کو اپنے مرشد اور شیخ میں فنا کردے۔ (جاری ہے)

تصوف ومعرفت کی زندہ وتابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 104

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

بستر کے قریب اژدھا: ابھی قریب کی بات ہے' رات تہجد کے وقت اٹھا' میں نے اپنے قریب ایسے سرسراہٹ سی محسوس کی نامعلوم کیا احساس تھا' بس محسوس کیا کہ کچھ ہے؟ دیکھا تو ایک بہت بڑا سانپ اور بہت موٹا بالکل سفید رنگ کا' کنڈلی مارے سویا ہوا ہے' اور ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ خراٹے لے رہا ہے' میں حیران ہوا کہ یہ سانپ اتنا موٹا تمام دروازے بند' کوئی بل نہیں' کوئی سوراخ نہیں' کوئی راستہ نہیں' یہ کہاں سے آ گیا؟ پھر میں اپنے معمولات میں مشغول ہو گیا' میرے معمولات چلتے رہے' میں کچھ دیر کے بعد اسے مڑ کر دیکھتا تو پھر ویسے ہی وہ سو رہا' جب میں اپنے معمولات سے فارغ ہوا' میں اس کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اللہ کے بندے جو بات کرنی ہے کر' جس مقصد کیلئے آیا ہے اپنا مقصد بتا' سانپ نے سر اٹھایا اور سر اٹھا کر کہنے لگا: دراصل میں سمندر کے نیچے رہنے والا ایک جن ہوں' میں نے اپنے ایک دوست سے آپ کی شہرت سنی' بس میں وہاں سے سفر کرتا ہوا آپ کے پاس آیا ہوں' قطر اور بحرین کے درمیان ایک جزیرہ ہے میرا قیام وہی ہے اور کبھی ہم جزیرہ میں مگر اکثر وقت سمندر کے نیچے گزارتے ہیں' میرے کچھ مسائل ہیں اور میری کچھ مشکلات ہیں میں نے پوچھا کیا مسائل اور مشکلات ہیں؟ کہنے لگا میرے اوپر سخت جادو ہو گیا' سخت بندش لگی ہوئی ہے' جادو اور بندش نے میری زندگی کا جینا حرام کر دیا ہے۔ **انسان کتنے خوش قسمت ہیں:** میرے دن رات کے مسائل' غم' دکھ' تکالیف اور الجھنیں ایسی ہیں کہ میں موت مانگتا ہوں؟ پر کیا کروں؟ ہماری عمریں بڑی ہیں اور غیر طبعی موت مرنا نہیں چاہتا اور بظاہر جلدی موت آ نہیں سکتی۔ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگا کہ انسان کتنے خوش قسمت ہیں کہ ان کی عمریں چھوٹی ہیں' اگر کسی پریشانی' دکھ' تکلیفوں اور ناگواری میں آ بھی جائیں تو جلدی مر جاتے ہیں' ہم تو اپنی مرضی سے جلدی مر بھی نہیں سکتے۔ یہ بات کہتے ہی وہ رو پڑا' وہ سانپ تھا' ایک سفید سانپ جس پر ہلکے ہلکے سفید بال تھے اور وہ اپنے حسن و جمال میں آخر تھا لیکن اس کی زبان میں فصاحت اور بلاغت تھی۔ اس کے لفظوں میں پورا کا پورا الفاظ کا ایک ذخیرہ تھا اور وہ مجھ سے مسلسل بات کر رہا تھا' لیکن وہ بات کم اور رو زیادہ رہا تھا۔ **میں ان جنات میں سے ہوں!** کچھ دیر کے بعد بولا: خود میرا اپنا بیٹا میری نافرمانی کر گیا دراصل میری تین شادیاں ہیں' پہلی شادی میں میرا بیٹا جو کہ بالکل جوان ہے' کوئی کاروبار نہیں کرتا' سارا دن ادھر ادھر پھرتا رہتا ہے اور انسانوں کی جوان عورتوں کو بے جا تنگ کرتا ہے' غلط کام کرتا ہے' میں مسلمان ہوں! میں ان جنات میں سے ہوں جنہوں نے محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے قافلے کو دیکھا' میں ان جناتمیں سے ہوں جنہوں نے حجاج کے ظلم و ستم کو آنکھوں سے دیکھا' اس میں کئی مسلمان اولیاء' صالحین' محدثین' مفسرین اور اللہ کے نیک بندوں کی مدد بھی کی تھی اور حجاج کے ظلم سے بچایا۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو فقہا علماء اور بڑے بڑے بزرگوں کی محفل میں بیٹھا اور ان کی محفل میں بیٹھ کر میں نے بہت زیادہ فیضان حاصل کیا ہے۔ میں ان جنات میں سے ہوں جنہوں نے زندگی اللہ والوں کے قدموں میں گزاری ہے'' ان کے علاوہ میں نے کئی جوگیوں سادھوؤں کے ساتھ بھی وقت گزارا۔ مجھے انہوں نے ایسے ایسے انوکھے عمل دیئے ہیں اگر میں وہ کر لوں تو میرا بیٹا صرف تین گھنٹوں میں تڑپ سکتا ہے (یعنی مر جائے گا) لیکن اپنے بیٹے کو میں نے اپنے ہاتھوں پالا' پوسا' جوان کیا' مگر وہ آج بے شرمی اور بے غیرتی کی انتہا تک پہنچا ہوا ہے اور میں پریشان ہوں کہ میں کیا کروں؟۔ **اکتہر منٹ تڑپے گا اور مر جائے گا:** بس اسی پریشانی میں میرے مسائل بڑھتے چلے جا رہے ہیں' پھر اس نے مجھے خود کہا کہ چاندنی رات جس رات گزر جائے' اس سے اگلی رات ایک ایسی پرانی قبر کے ساتھ بیٹھیں جو بہت بوسیدہ ہو' شمال کی طرف منہ کر کے صرف اکتہر بار یہ لفظ پڑھیں بس وہ لفظ پڑھتے ہی آپ جس کا تصور کریں گے وہ وہیں تڑپنا شروع ہو جائے گا۔ ٹھیک اکتہر منٹ تڑپے گا اور اکتہر منٹ کے بعد وہ سکون میں آ جائے گا' پھر اکتہر منٹ کے بعد سکون آئے گا اور پھر اکتہر منٹ اور تڑپے گا اور اگلے اکتہر منٹ وہ پھر سکون میں آ جائے گا۔ اسی طرح سات بار ایسا ہو گا اور سات بار کے بعد اس کا جسم ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ مر جائے گا۔ تڑپ کر کہنے لگا: میں یہ عمل بھی کر سکتا ہوں لیکن کیا کروں؟ بیٹا ہے! مزید کہنے لگا: ایک مجھے جوگی انسان ملا' میں نے اس کی بہت عرصہ سیوہ اور خدمت کی جب اس کی خدمت سے اس کا دل جیت لیا تو میں نے اس سے کچھ عمل مانگا۔ کہنے لگا: ایک ایسا عمل دوں گا تیرے دشمن کا ہر نشانہ چوک جائے گا' ہر قدم ٹوٹ جائے گا' ہر منزل کھو جائے گی' مسائل ہی مسائل' پریشانیاں ہی پریشانیاں اور مشکلات ہی مشکلات اس کی زندگی میں ہوں گی اور وہ مشکلات میں ایسا پھنستا' دھنستا چلا جائے گا کہ اس کی زندگی بے معنی ہو جائے گی۔ اس کے دن رات مشکل میں ہوں گے' وہ مرنا چاہے گا مر نہیں سکے گا' وہ رونا چاہے گا رو نہیں سکے گا' وہ تڑپنا چاہے گا تڑپ نہیں سکے گا۔ اس کی زندگی میں مسلسل حالات' پریشانیاں اور غم ہی غم ہیں اور ہوں گے۔ وہ ایسی زندگی گزارے گا جس زندگی میں وہ زندگی کو خود سسک جائے گا اور ترس جائے گا۔ اس سے رزق چھن جائے گا' دولت اس سے دور ہو جائے گی' گمنامی اس کا مقدر بن جائے گی' کوئی اس کو دیکھنا تو کیا تھوکنا بھی پسند نہیں کرے گا' اولاد مر جائے گی' گھر لٹ جائے گا' زندگی ویران ہو جائے گی' اس کی بہار کے سارے پتے گر جائیں گے' اسے قدم قدم پر خزاں ملے گی' سارے پل اس سے ٹوٹ جائیں' اسے کوئی کنارہ نہیں ملے گا' کشتی نہیں ملے گی کہ منزلوں کو پار کر سکے' اگر ملے گی بھی تو راستے میں ٹوٹ جائے گی اور طوفان ہمیشہ اس کا سامنا کرے گا' خوشیاں روٹھ جائیں گی حتیٰ کہ گھر کا تنکا تنکا ویری اور دشمن ہو جائے' اس کا گھر جسمانی بیماریوں کا مرکز بن جائے گا' اس کی روح ہمیشہ سسکتی اور اس کا دل ہمیشہ تڑپتا رہے گا۔ وہ خوشی مانگے گا غم ملے گا' وہ ٹھنڈا پانی مانگے گا ابلتا ہوا پانی ملے گا' وہ چھاؤں تلاش کرے گا' دھوپ بن جائے گی' وہ کسی کو ہاں کہے گا لیکن ہمیشہ نہ ہو گی۔ وہ سانپ جن کہنے لگا۔ **کیا دنیا میں ایسے سفلی علم بھی ہوتے ہیں:** میں اس کی بات سن کر تڑپ اٹھا' کیا دنیا میں ایسے سفلی اور کالے عمل بھی ہوتے ہیں' جو انسان کو اتنا تڑپا دیتے ہیں' نامعلوم میرے جی میں کیا آیا میں نے کہا: ہاں مجھے بتائیں کہنے لگا ایسا کر کوئی روڑی اور گندگی کا ڈھیر تلاش کر' پھر وہاں جا اور جسم کے کپڑے اتار دے۔ یاد رکھنا! اندھیری راتیں ہوں' چاندنی راتیں نہ ہوں' منگل کا دن ہو اور اسی کی شام ہو' روڑی میں گندگی کے ڈھیر میں گڑھا کھود' اپنے سینے اور کندھوں تک اپنے آپ کو اس میں چھپا لے' صرف تیرا سر باہر رہے' ہاتھ بھی اس کے اندر چھپ جائے' تجھے میں ایک کالی دیوی کا عمل دیتا ہوں اس عمل کو پڑھ تھوڑی دیر میں تجھے محسوس ہو گا کہ تیرا جسم خود بخود باہر آنا شروع ہو گیا ہے اگر تو محسوس کرے کہ تیرا جسم باہر آنا شروع ہو گیا ہے تو سمجھ لے تیرا عمل چل پڑا ہے اگر تو محسوس کر کہ تیرا جسم باہر آنا شروع نہیں ہوا تو سمجھ لے تیرا عمل نہیں چلا اور تو پھر میرے پاس آ اور جس وقت تو دیکھے کہ تیرا پورا جسم باہر آ گیا ہے ادھر تو باہر آئے ادھر تیرا دشمن قبر یا چتا میں چلا جائے گا اور تجھے راحت ملے گی اور تیرا دشمن ختم ہو جائے گا۔ یاد رکھ! یہ عمل صرف تین دن کرنا ہے' پہلے دن سے ہی تیرا کام ہو جائے گا' حد تیسرے دن اور تیسرے دن میں تیری منزل ملے گی۔ یعنی تیرا دشمن نامراد ہو جائے گا' بے نام و بے نشان

ہوجائے گا' اگر تو اس کی قبر بنائے گا تو قبر کا نشان جلد مٹ جائے گا اور اگر تو اس کی چتا کی راکھ کی نشانی بنائے گا تو وہ بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔ **کتے کی کھوپڑی ڈھونڈ:** اگر تو چاہتا ہے اس عمل میں اور طاقت ہو اور تیرا دشمن بہت جلد بے نشان ہو تو پھر ایک کتے کی کھوپڑی ڈھونڈ اور اس کھوپڑی کو اپنے گلے میں ہار بنا کر پہن لے اور پھر تو اپنے آپ کو اس روڑی اور کوڑے کے ڈھیر پر بٹھا دے' اب دفن نہیں کرنا اب صرف بیٹھ جانا ہے اور کتے کی کھوپڑی کو دونوں ہاتھوں میں لے کر اس پر یہ منتر پڑھنا ہے اور پڑھتے رہنا ہے' تھوڑی ہی دیر کے بعد کتے کی کھوپڑی سے بھونکنے کی آواز آئے گی' کتا آوازیں نکالنا شروع کردے گا' اسے فوراً ڈانٹ دینا' کہنا تیری آواز نہیں چاہیے' جو دشمن جس کو تو ختم کرنا چاہتا ہے اس کی آواز کے بارے میں کہنا مجھے اس کی آواز ختم کرنی ہے۔ وہ کتا تیری بات نہیں سنے گا وہ بھونکتا رہے گا' اسے پھر حکمانہ انداز سے یہی بات کہنا کہ خاموش ہوجا! مجھے تیری آواز نہیں چاہیے بلکہ مجھے صرف اور صرف یہ چاہیے کہ میرا دشمن کا خاتمہ! مجھے میرا دشمن میری آنکھوں کے سامنے ختم چاہیے' مجھے ذلیل نہیں چاہیے' مجھے خوار نہیں چاہیے' مجھے رسوا نہیں چاہیے' مجھے غریب نہیں چاہیے' مجھے تنگ دست اور مفلس نہیں چاہیے' مجھے صرف اس کی موت چاہیے۔ وہ کتا پھر تیری نہیں سنے گا' تیسری دفعہ اس کھوپڑی کو زور سے تھپڑ مار اور تھپڑ مار کر اپنے دشمن کا نام لے اور کہہ کہ مجھے اس کی موت چاہیے' اب تیسری دفعہ وہ کتا خاموش ہوجائے گا اور اس کے غرّانے کی آواز آئے گی اسی طرح جس طرح اس نے تیرے دشمن کی گردن پر اپنے دانت گاڑھ دیئے اور پھر تجھے تیرے دشمن کی تڑپنے کی آوازیں آئیں گی' اس کے خون کے فوارے چھوٹنے کی آوازیں آئیں گی' اس کی سانسوں کی لڑیاں ٹوٹنے کی آوازیں آئیں گی بس اس وقت تک خاموش اپنا عمل کرتا رہ' اس کے بعد جب کتے کے غرانے کی آوازیں ختم ہوجائیں سمجھ جا تیرا دشمن ختم ہوگیا۔ **جا کر اپنے دشمن کو دیکھ:** جوگی اپنے سینے پر ہاتھ مار کر کہنے لگا میں دعویٰ سے کہتا ہوں تو نے اتنا عرصہ میری خدمت کی پھر جا کر اپنے دشمن کو دیکھ اس کی گردن پر کتے کے دانت گڑھے ہوں گے' اس کا جسم لہولہان ہوگا اور وہ تڑپ رہا ہوگا' اس کی جان نکل گئی ہوگی وہ جوگی جوش میں آگیا اور جوش میں آکر کہنے لگا: اپنی زندگی کو ایسے پریشان نہ رکھنا' دشمن سے انتقام لیتے رہنا۔ اس کو کبھی معاف نہ کرنا' اس کو کبھی موقع نہ دینا' دشمن کو کبھی کمزور نہ سمجھنا' اس کا سر کچلتے رہنا' اس کی زبان گدی سے نکال دینا' اس کی آنکھیں باہر نکال دینا' اس کے بازو' ہاتھ کاٹ دینا۔ سانپ جن یہ باتیں کہہ رہا تھا اور میں سن کر لرز گیا تھا' وہ جوگی تھا یا کوئی ظالم تھا یا کوئی درندہ تھا۔ **اس سے بھی زیادہ زہریلے عمل ہیں:** سانپ جن کہنے لگا میرے پاس اس سے بھی زیادہ زہریلے عمل ہیں جو میں کرنا چاہوں تو کرسکتا ہوں وہ ایسے زہریلے عمل ہیں جو ایک عمل میں دشمن کو تڑپا کر ہلاک کر کے رکھ دیں' اس کا کلیجہ پھاڑ دیں' اس کا جگر چیر دیں' آنکھیں باہر نکال دیں اور اس کی کھوپڑی پھٹ جائے لیکن کیا کروں بیٹا ہے! لیکن اس نے مجھے بہت بے عزت کیا ہے' اس نے مجھے بہت ذلیل و رسوا کیا ہے' میں نے آج تک کسی کی بیوی کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا لیکن اس شخص نے ہمیشہ مجھے ذلیل' بدنام' رسوا اور خوار کیا ہے۔ میں تھک گیا ہوں میں تنگ آگیا ہوں' کیا اس کا کوئی حل ہے یا تو وہ خود طبعی موت مرجائے یا پھر اسے ہدایت مل جائے' میرے سامنے ہاتھ جوڑنے والے انداز کی آواز نکال کر کہنے لگا: میں آپ کے سامنے زاری کرتا ہوں' آپ کی منت کرتا ہوں' خدارا مجھے اس بیٹے کے شر سے بچائیں' وہ عورتوں کو تنگ کرتا ہے' وہ نوخیز لڑکیوں کی عزت کی آبروریزی کرتا ہے' لوگوں کو ذلیل اور پریشان کرتا ہے' وہ ہر شخص کو دھوکا دیتا ہے' لوگوں کے پیسے چراتا ہے' لوگوں کا مال غصب کرتا ہے' لوگوں کی عزتوں کو تار تار کرتا ہے۔ میں کیا کروں؟ میں تھک گیا ہوں' میرا یہ ایک بیٹا مرجائے گا مجھے اللہ نے اور بہت سے بیٹے دیئے ہیں لیکن میں اس کے شر سے کم از کم محفوظ ہوجاؤں گا۔ اس کا کوئی مداوا ہے' اس کا کوئی حل' وہ رو رہا تھا میں اس کا غم سن رہا تھا اس کے درد کو دیکھ رہا تھا۔ **میں معافی کا قائل ہوں:** میرے اعصاب جواب دے گئے تھے اس لیے نہیں کہ اس کا بیٹا نافرمان ہے' یہ داستانیں تو میں روز سنتا ہوں۔ جو اس نے خطرناک عمل بتائے اور ایسے عمل کہ جس میں معافی کی کوئی گنجائش تک نہیں رکھی' ایسی سفاکی اور ایسا جذباتی اور ہیجانی عمل جس سے کسی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا جائے اور معافی کا کوئی لفظ اس میں موجود بھی نہ ہو' میں خود اس کا قائل نہیں ہوں' میں معافی کا قائل ہوں' درگزر کا قائل ہوں۔ میری زندگی میں دن رات بہت آئے ہیں لیکن مجھے ایسے جوگیوں کی ضرورت کبھی نہیں رہی۔ خود میرے پاس اپنے طاقتور عمل ہیں جوگی کہتا ہے کتے کی کھوپڑی باندھ' جوگی کہتا ہے روڑی کے ڈھیر پر جا' جوگی کہتا ہے اپنے آپ کو روڑی میں دفن کر' جوگی کہتا ہے کتے کی کھوپڑی پر تھپڑ مار۔ میں کہتا ہوں کہ صرف تہجد کے وقت اٹھ کر قرآن پاک کی آیت ہے اس کو سانس روک کر پڑھ بس! اور اپنے دشمن کا تصور کر جس وقت سانس تیرا ٹوٹے گا اور تیرے دشمن کا سانس بھی ٹوٹ جائے گا اور اس کا جسم ٹھنڈا ہوجائے گا' یہ سب کچھ اپنے بستر پر بیٹھ کر کرنا ہے لیکن کیا میں موت کو بھول گیا ہوں' کیا قبر کی کوٹھڑی' کیا وہ منزل آخر موت موت ہے اور مجھے موت کی طرف جانا ہے۔

وعدہ کر یہ عمل کسی کو نہ بتائے گا: میں نے اس سانپ جن کو تسلی دی اور اسے درگزر کرنے' معاف کرنے اور کبھی بھی جوگی والے اس عمل کو نہ کرنے کا وعدہ لیا اور کہا کہ ہمیشہ آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ جوگی کا یہ عمل کبھی نہیں کریں گے بلکہ کسی کو نہیں بتائیں گے اور میں بھی کسی کو نہیں بتاؤں گا حتیٰ کہ کسی ڈائری میں بھی نہیں لکھوں گا کوئی میرے جانے کے بعد میری نسلیں اس ڈائری کو اٹھائیں تو ایسا نہ ہو کہ وہ اس عمل کو کر بیٹھیں اور زندگی میں مشکلات اور پریشانیاں ان کے گلے میں پڑ جائیں۔ لوگو! زندگی بہت تھوڑی ہے اس زندگی کو ایسے انداز سے لے کر چلیں کہ بس مظلوم ہو کر مرنا ہے' ظالم ہو کر نہیں مرنا اور پھر میں نے اس مظلوم سانپ کو کچھ روحانی اعمال بتائے' یقین جانیے! وہ مطمئن ہوگیا لیکن مجھے کہنے لگا: اس تہجد کے وقت میں میرے لیے دعا کریں پھر میں نے اس کیلئے دعا کی نامعلوم اس کا درد تھا یا اس کا کوئی غم تھا' بس میرے اندر سے ایسے دعا نکلتی چلی گئی اور ایسی نکلی کہ میں بھی رو رہا تھا' وہ بھی رو رہا تھا اور بس دعائیں تھیں جو نکل رہی تھیں اور میرے دل میں یقین ہوگیا رب نے اس کے بیٹے کا دل پھیر دیا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے ملا میں نے اس کا حال پوچھا: کہنے لگا جب سے میں یہاں سے گیا ہوں' آپ نے مجھے وہ ورد وظیفہ بتایا اور دعا کی' میں نے طاقت اور تاثیر دیکھی اور آپ کی دعا سے میں نے مسائل کو حل ہوتا دیکھا اور سلجھتے دیکھا اور دیکھا ہے کہ اس کا دل بدل گیا۔ اس کے دن بدل گئے اس کی راتیں' اس کی صبحیں' شامیں بدل گئیں اس کی کیفیات' جذبات' بدل گئے وہ نیک ہوگیا' وہ صالح ہوگیا ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

0343-8710009

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

آڑو کے استعمال سے گرمی کا بخار ٹھیک: گرمی کے بخار میں وقفے وقفے سے پکے ہوئے عمدہ آڑو کھانے سے گرمی کا بخار ٹھیک ہوجاتا ہے اور کمزوری رفع ہوجاتی ہے۔

فاقے ختم دولت عزت اور برکت کیسے ملی؟

غربت اتنی کہ دل چاہتا بچوں کو ذبح کردوں

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں ''ان کی مشکلات' فاقے' بے روزگاری' بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک فاقوں میں مبتلا' دولت مند ہوا'' شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنا یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ! ثم الحمدللہ! آپ کے بتائے وظائف کی برکت سے میں بہت ہی زیادہ پرسکون' آرام اور خوشیوں میں ہوں۔ اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ ہم پر ہمیشہ آپ کا سایہ سلامت رکھے' اللہ پاک آپ کی نسلوں کو آباد رکھے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں کیا بتاؤں' آپ کو کون کون سی دعائیں دوں' میرے دل میں آپ کے لیے بہت سی دعائیں ہیں' آج میں آپ کے بتائے وظائف کی وجہ سے خوشحال ہوں' میرے گھر سے فقر ختم ہوگیا ہے' میرے گھر میں فقیری اور فاقے اور غربت نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے' میں اتنا تنگ تھی کہ لکھ نہیں سکتی' چین سکون نہیں تھا' ہر روز کوئی نہ کوئی جھگڑا ہوتا تھا' دل کرتا کہ بچوں اور شوہر کو ذبح کردوں (نعوذ باللہ)' شوہر سے ہر وقت لڑائی' گھر میں ایسا غم ہوتا کہ جیسے کوئی فوتگی ہوگئی ہو' مجھے اتنا غصہ ہوتا کہ کاٹنا شروع کردیتی' زندگی مجھے جہنم نظر آتی' دل کرتا خودکشی کرلوں' حتیٰ کہ میں اتنی مجبور ہوئی کہ اپنا گھر چھوڑ کر چلی گئی' لوگوں کے طعنے' باتیں سننا پڑیں۔ میکے میں ہمسائی نے تسبیح خانہ کا بتایا' یہاں آئی' درس سنا' آپ نے ایک وظیفہ بتایا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا وَارِثُ يَا نَصِيْرُ بس! پھر اس وظیفہ کو میں نے جوش جنون سے کیا' پھر تو بس اللہ کا کرم ہوا' اب اللہ مل گیا۔ رب کو پکار پکار کر وظیفہ پڑھتی۔ میں نے اس وظیفہ کو پڑھنے میں حد کردی' رکاوٹیں تو آتی رہیں مگر میں نے اپنی کوشش جاری رکھی۔ اس وظیفے کا سب سے پہلا فائدہ میرے گھر سے تنگ دستی اور غربت چلی گئی' گویا رزق کے دروازے کھلنے لگے اور برکت دروازے توڑ کر گھر میں داخل ہونے لگی۔

ایک دن بارش ہورہی تھی میں نے اس دوران وظیفے کو رو رو کر پڑھا' نجانے میری کیا کیفیت ہوگئی تھی کہ چیخیں مار مار کر وظیفہ پڑھ رہی تھی' صحن میں بیٹھی تھی' بارش ہورہی تھی' آنسوؤں کی لڑیاں جاری تھیں اور میرے ہاتھ اٹھے ہوئے تھے اور وظیفہ زور زور سے پڑھ رہی تھی' اچانک مجھے محسوس ہوا کہ میرے دل کا پردہ ہٹا جیسے کہ میرا سینہ کھل رہا ہو' پھر محسوس ہوا کہ جیسے میری مدد کے فیصلے اللہ رب العزت نے کردیئے ہیں' مجھے یوں لگ رہا تھا کہ میرا پڑھا قبول ہوگیا میری دعائیں قبول ہوگئیں' میرے برے دن ختم ہوگئے' میرے گھر سے تنگدستی' جھگڑے' فاقے بارش اپنے پانی کے ساتھ بہا کر لے گئی۔ میں بس آنکھیں بند کرکے وظیفہ پڑھتی جارہی تھی اور مجھے دماغی اور دلی سکون ملتا جارہا تھا۔ مجھے یوں محسوس ہوا کہ میری ساری مصیبتیں اٹھا کر مجھ سے دور کرکے میرے دشمنوں پر ڈال دی گئی ہیں جو میرے دشمن مجھ پر صبح و شام ہر روز کالا جادو کرتے تھے' مجھے پاگل کردینا چاہتے تھے' میرے شوہر پر جادو کرواتے اور میرے شوہر مجھے اتنا مارتے کہ میرے جسم پر نیل پڑ جاتے تھے' مجھے اُن لوگوں نے اتنا ذلیل کیا کہ میں لکھ نہیں سکتی' مجھے بچوں' بڑوں نے بھی بے عزت کیا' مجھے پاگل کہتے تھے' کبھی میرے نام سے مجھے نہ بلایا تھا مگر اس دن کے بعد حالات بدلے۔ میرے گھر میں برکات آئیں رزق آیا' سکون آیا' اس وظیفے سے میں نے دوستی لگالی ہے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں دیوانہ وار پڑھتی ہوں۔ میرے شوہر نے میری قدر اور عزت کرنا شروع کردی ہے' میرا بہت خیال رکھتے ہیں' بہترین کھاتی اور بہترین پہنتی ہوں' گھر میں نعمتیں آنا شروع ہوگئی ہیں۔ جو مجھ پر ہنستے اور طعنے دیتے تھے آج منہ میں انگلیاں رکھ کر میرا گھر دیکھنے آتے ہیں۔ الحمدللہ! میں نے پہلے درس میں ایک وظیفہ سنا' بس اسی کو اپنا لیا اور آج بھی وہی میرا وظیفہ ہے بس یقین' توجہ اور مکمل بھروسے کے ساتھ پڑھتی ہوں اور خوب پڑھتی ہوں۔ جو مانگتی ہوں جو چاہتی ہوں اللہ تعالیٰ اس وظیفے کے وسیلے سے عطا فرمادیتے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام اور شہر پوشیدہ رکھیں اور مخلوق خدا تک میرا یہ پیغام پہنچائیں۔ (پوشیدہ)

بال سیاہ کرنے کیلئے میری نانی اماں کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کے بالوں کی نوکیں پھٹیں تو سر کی جلد پر مکھن سے مالش کریں۔ بالوں کو سیاہ کرنا ہو تو لسوڑہ دو تولہ' گلاب بنفشہ 12 ماشہ' بہیڑے کا چھلکا 12 ماشہ' مصری آٹھ تولہ' پانی تین پاؤ تمام چیزیں ہلکی آنچ پر پکائیں' آدھا پانی رہ جائے تو صبح نہار منہ پی لیں' دودھ چاول کھائیں' نمک استعمال نہ کریں۔ میری نانی اماں کا آزمودہ نسخہ ہے۔ (سندس ریاست' کنڈیارو)

جان لیجئے! آپ کے مسائل کبھی ختم نہ ہوں گے

زیادہ تر لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب ان کے تمام مسائل ختم ہوجائیں گے تب وہ اپنی زندگی کے ارتقاء کا پروگرام شروع کریں گے۔ لیکن یاد رکھیں! مسائل زندگی کا غیر منقطع حصہ ہیں۔ وہ کبھی ختم نہیں ہوں گے' ایک مشکل جائے گی تو دوسری آکھڑی ہوگی' یہ زندگی کی فطرت ہے' زندگی اس طرح بنی ہے کہ آپ کچھ مسائل کا سامنا کریں اور اس سے ارتقاء کیلئے ضروری سبق حاصل کریں۔ یہ صرف آپ کے ساتھ نہیں' ہر ایک کے ساتھ ہے کوئی بھی بغیر مسائل کے نہیں ہے۔ مسائل کو اپنے ارتقاء کے عمل میں رکاوٹ نہ سمجھیں۔ آپ کسی بھی کسمپرسی کی حالت میں ہوں' جن شعبوں میں ارتقاء کرسکتے ہیں کرتے جائیں کیونکہ آپ کسی بھی حالت میں ہوں' ارتقاء کرنے کے کچھ دروازے آپ کیلئے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ کوئی بھی شخص وہ چاہے کتنا بھی بھولا کیوں نہ ہو اس کے تمام دروازے کبھی بند نہیں ہوتے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دنیا میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں جو آپ کے دل کی قوت سے زیادہ قوت ور ہو اور حل نہ ہوسکتا ہو۔ یہ زندگی کا عام تجربہ ہے کہ جب مسائل آتے ہیں ان کے ساتھ ان کے حل یا ازالے بھی آتے ہیں۔ ہمارے اوپر ہماری صلاحیت اور ذرائع سے زیادہ بوجھ کبھی نہیں ڈالا جاتا ہمیں اتنے ہی مسائل دیئے جاتے ہیں جن سے ہم نمٹ سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنے مسئلہ کو اپنے خدا کے سامنے بھی کھلے دل سے رکھنا سیکھ لیں' تو ہر ایک مسئلہ کا مناسب حل اور بھی جلد مل جائے گا۔ کوئی یہ سوچے کہ اس زندگی میں مسائل کبھی نہ آئیں تو اس کی زندگی بڑی آرام دہ ہوجائے گی۔ یہ ایک نادانی ہے' اسے تسلیم کرکے چلیں کہ زندگی میں ہمیشہ اتار چڑھاؤ اور غیر متوقع حالات آتے رہیں گے۔ آپ کو کسی بھی حالت کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔ اس لیے آپ مسائل کا استقبال کرنا سیکھ لیں تو آپ کے اوپر ان کی گرفت اور اثر کم ہوجائے گا۔

آپ کو یہ بھی محسوس کرنا چاہیے کہ خدا کے ذریعے آپ کو جو آرام دیئے گئے ہیں' ان کے موازنے میں مسائل کچھ بھی نہیں' زندگی کے آرام اور عیش کا سکھ لیتے ہوئے آپ نہ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں اور نہ یہ پوچھتے ہیں کہ یہ آرام کیوں دیئے گئے لیکن مسائل اور مشکلات کے سامنے ہم اتنے پریشان ہوجاتے ہیں کہ خدا سے بار بار شکوہ شکایت شروع کردیتے ہیں' کیا یہ ایک بے دلیل حقیقت نہیں۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ سے ملنے والی نعمتوں کا شکر ادا کرنا شروع کردیں تو مسائل کا اثر اپنے آپ کم ہوجائے گا۔

ڈیپریشن، بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہنے کا گر

محمد عثمان، کراچی

آلودہ فضا کا مقابلہ کرنے کے لئے صبح کی سیر کرنی چاہیے کیونکہ صبح سویرے گاڑیوں کا دھواں ہوتا ہے نہ گرد و غبار اور نہ ہی قیامت خیز شور شرابہ۔ صبح کی سیر اعصاب کو پرسکون، ذہن کو تازہ، دل کو توانا، آنکھوں میں تازگی اور ارادوں کو جلا بخشتی ہے۔

صحت عطیہ خداوندی ہے ہر شخص کو اس بات کا بخوبی احساس ہے کہ اس کی صحت کو برقرار رکھنے والی ہستی نے اس پر اپنی رحمت کا سایہ کیا ہوا ہے اور اسے اپنے خصوصی فضل سے نواز رکھا ہے لیکن یہ کس قدر شرمناک بات ہے کہ اس احساس کے باوجود انسان اپنی صحت کی حفاظت نہیں کرتا بلکہ اپنی صحت برباد کرنے میں لگا رہتا ہے۔ انسان ہمیشہ اس گمان میں رہتا ہے کہ وہ جو کھاتا پیتا ہے وہی جزو بدن بن کر اس میں توانائی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ یہ بات سچ ہے مگر طبی اعتبار سے غذا کو جزو بدن بننے کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے انسان اس شاذونادر ہی اس جانب غور کرتا ہے۔ معدہ تندرست ہو تو غیر معمولی غذا بھی ہضم ہو جاتی ہے مگر غیر معمولی غذا کے ہضم ہونے کا معاملہ سدا ایک جیسا نہیں رہتا۔ غذا کو جزو بنانے کے لئے انسان کا حرکت کرتے رہنا بہت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں مختلف ادوار کے انسان کی مثال دی جاسکتی ہے۔ مثلاً بیس تیس سال پہلے تک ہمارے ہاں ہر شخص غذا استعمال کرنے کے بعد اسے مکمل طور پر ہضم کر لیتا تھا یعنی جب پوری محنت و مشقت کے بعد بھوک لگنے پر غذا کھاتا تو اس کے بعد بھی اپنی محنت جاری رکھتا تھا جس سے اس کی غذا مکمل طور پر جزو بدن بنتی تھی جس کی وجہ سے اس کا معدہ بیماریوں سے پاک رہتا۔ نہ اسے تبخیر معدہ کی شکایت ہوتی، نہ خون میں کولیسٹرول بڑھتا، نہ اسے بلڈ پریشر ہوتا اور نہ ہی شوگر جیسے مہلک امراض لاحق ہوتے۔ اگرچہ یہ بیماریوں بیس تیس سال پہلے بھی تھیں مگر ان کی شرح بہت کم تھی لیکن جب آج کے حالات پر نظر ڈالتے ہیں تو بے تحاشا امراض دیکھ کر روح فنا ہو جاتی ہے۔ جدید طب اور بڑے بڑے ڈاکٹروں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ موجودہ دور کا انسان سہل پسند ہو چکا ہے۔ وہ غذائیت سے بھرپور اور چٹ پٹی مرغن غذائیں کھانے کا شوقین ہے مگر اسے ہضم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ بہت کم جسمانی مشقت کرتا ہے۔ نئے دور کا انسان دماغی کام کر کے بہت تھک جاتا ہے۔ حرکت و نقل کے لئے سواری کا سہارا لیتا ہے۔ چاہے ایک ہی دفتر کی ایک فلور او پر والی یا پھر نیچے والی منزل پر کام ہو وہ جلد بازی یا افراتفری کی وجہ سے لفٹ کے ذریعے اوپر نیچے جاتا ہے یا پھر خود حرکت کرنے کی زحمت سے بچنے کے لئے چپڑاسیوں کے ذریعے کام کرواتا ہے۔ اس طرح دفتر سے باہر کوئی کام ہو تو چند سو گز تک پیدل چلنے کی بجائے رکشہ، سکوٹر، ویگن یا کار پر سفر کرتا ہے۔ موجودہ دور کے انسان کی یہ سہل پسندی ہی دراصل سے بہت سے امراض کا سبب ہے جس سے آج ہر کوئی دو چار ہے۔ البتہ ایسے لوگ جو اپنے دفتری امور انجام دیتے وقت کرسی سے چپٹے نہیں رہتے اور صرف خود کو جسمانی طور پر فعال بنانے کی غرض سے سارا دن ذہنی اور جسمانی کام کرتے ہیں ان کی صحت خاصی بہتر رہتی ہے۔ ایسے لوگ ڈپریشن، بلڈ پریشر، ہارٹ اٹیک اور شوگر کے علاوہ معدہ کے متعدد امراض سے خاصی دیر تک محفوظ رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں جسمانی مشقت کے عادی لوگ نزلہ، فلو اور زکام جیسے مرض سے بہت حد تک بچے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں غذا مکمل توانائی پیدا کرتی ہے اور ان کے جسم میں بیماریوں کے خلاف مدافعت بڑھ جاتی ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ نوجوانی میں کھیل کود کرنے والے اکثر نوجوان صحت مند رہتے ہیں۔ لیکن جونہی وہ پیشہ ورانہ زندگی میں قدم رکھتے ہیں یا پھر بے روزگاری کے باعث ہاتھ پاؤں ہلانا چھوڑ دیتے ہیں تو انہیں بیماریاں دیمک کی طرح لگ جاتی ہیں۔ اسی طرح امراء اور بڑے بڑے صنعتکار، بیوروکریٹس، سیاست دان، ادیب اور ایسے شعبوں سے وابستہ حضرات جو اپنی گوناگوں مصروفیات کے باعث جسمانی مشقت نہیں کر سکتے وہ ہر طرح کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کی بیماریاں دوا سے بھی ختم نہیں ہو پاتیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر انہیں ادویات کے ساتھ سیر کی نصیحت کرتے ہیں۔ آپ نے شہروں کے بڑے بڑے پارکوں یا پوش علاقوں میں صبح اور شام کے وقت ایسے ہی لوگوں کو دیکھا ہوگا جو ڈاکٹروں کی ہدایت پر اپنی صحت کی خاطر سیر کرتے ہیں۔ حالانکہ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو سیر کے نام سے چڑتے تھے اور اپنی مصروفیات کے باعث صحت کے ازلی راز ''سیر'' کو خاطر میں نہیں لاتے تھے مگر بیماریوں کی شدت سے مجبور ہو کر بالآخر سیر کرنے پر مجبور ہو گئے۔ جدید طب نے سیر کو صحت کے لئے انتہائی ضروری قرار دیا ہے اور اس بارے میں واضح کیا ہے کہ سیر کے ذریعے آج کے دور کے تمام نفسیاتی اور جسمانی امراض کے خلاف مدافعت پیدا کی جاسکتی ہے۔ زندگی کی گہما گہمی کے باعث بہت سے ایسے لوگ جو دفتروں سے گھروں میں آنے کے باعث کوئی کھیل نہیں کھیل سکتے وہ رات کے وقت اکیلے یا دوستوں کے ساتھ یا پھر اپنے بیوی بچوں یا پھر والدین کے ساتھ سیر کرنے کو معمول بنالیں تو ان کی راتیں پرسکون ہو جائیں گی اور صبح اجلی اجلی سی نظر آئیں گی۔ مجھے متعدد طبی کانفرنسوں میں شرکت کے لئے یورپی اور ایشیائی ممالک میں جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ میں نے ان تمام ملکوں کے عوام میں اچھی صحت کا رجحان پایا ہے۔ یورپ کے تمام ملک جہاں کی پیشہ ورانہ زندگی نے ایک انسان کو دوسرے سے دور کر دیا ہے سائنس کی ترقی نے بظاہر انہیں سہل پسند بنا دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یورپ انتہائی چاک چوبند اور افعال لوگوں کی سرزمین ہے۔ جاپان، چین، کوریا، تھائی لینڈ اور ہانگ کانگ کے عوام بھی ایسی ہی خصوصیات کے حامل ہیں۔ وہ لوگ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کے باوجود سیر کرتے ہیں۔ انگلینڈ میں صبح سویرے اور رات کے وقت سیر کرنے کا رواج ہے۔ وہاں تقریباً 99 فیصد لوگ روزانہ سیر کرتے ہیں۔ وہ لوگ انتہائی معیاری غذا اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال کے باوجود سیر کو زندگی کا لازمی حصہ تصور کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی صحت، خوشحالی کی وجہ سے نہیں بلکہ کھیلوں اور سیر کے رجحان کے باعث ہے۔

ہمارے ہاں بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ دن بھر کی مصروفیت کے باعث سیر کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ ایک فرسودہ خیال ہے۔ سیر چاہے پانچ دس منٹ کے لئے ہی کیوں نہ کی جائے یہ جسم و ذہن پر خوشگوار اثر ڈالتی ہے۔ سیر کا مطلب ہی یہ ہے کہ آپ تروتازہ ہونے کے لئے فارغ الذہن ہو کر بغیر کسی کام کے چہل قدمی کریں۔ پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہروں میں راتوں کو دیر سے سونے اور صبح دیر سے جاگنے کا رواج ہے۔ اگر ہم اسلامی طرز زندگی کو اختیار کر لیں اور نماز عشاء کے بعد جلد سونے اور صبح فجر کے وقت بیدار ہونے کی عادت ڈال لیں تو یقیناً ہماری صحت بحال ہو جائے گی اور موجودہ دور کی تمام نفسیاتی بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ فجر کی نماز کے بعد کھلی فضا میں سیر کرنے سے تازہ آکسیجن حاصل کرنے کے بعد سارا دن انتہائی خوشگوار گزر سکتا ہے۔ ویسے بھی بڑے شہروں کے رہنے والوں کو متعفن اور آلودہ فضا کا مقابلہ کرنے کے لئے صبح کی سیر کرنی چاہیے کیونکہ صبح سویرے گاڑیوں کا دھواں ہوتا ہے نہ گرد و غبار اور نہ ہی قیامت خیز شور شرابہ۔ صبح کی سیر اعصاب کو پرسکون، ذہن کو تازہ، دل کو توانا، آنکھوں میں تازگی اور ارادوں کو جلا بخشتی ہے۔

اگر ہم سیر کو قومی فریضہ سمجھ کر اختیار کر لیں تو ہماری صحت ایک صحتمند قوم کو جنم دے سکتی ہے۔

کاش ہم قرآنی مسلمان بنتے!

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

داعی اسلام حضرت
مولانا محمد کلیم صدیقی
مدظلہ (پھلت)

ابھیاس منڈل تنظیم نے پروگرام بنایا کہ ربیع الاول میں سیرت پاک ﷺ پر ایک جلسہ کیا جائے تاکہ لوگوں تک خصوصاً غیر مسلموں تک سیرت پاک کا پیغام پہنچے' یہ تنظیم اندرون شہر کی بہت اہم تنظیم ہے جس میں سبھی مذاہب کے لوگوں کو شامل کیا گیا ہے' دو تین مسلمان بھی ہیں جو الحمدللہ دعوتی ذہن رکھتے ہیں' ان کی دعوتی فکر کے نتیجے میں یہ تجویز پاس ہوئی کہ ربیع الاول میں اس دفعہ پیغام انسانیت کے نام پروگرام کرایا جائے ذمہ داروں نے اس حقیر پر زور دے کر حاضری پر آمادہ کیا تو مصروفیت کے باوجود حاضری کا پروگرام بنالیا' معلوم ہوا کہ اس حقیر کو مہمان خصوصی بنایا گیا ہے جن میں اکثریت غیر مسلموں کی ہے' اسٹیج پر چند منٹ بات کرنے کے مشہور مذہبی قائد جو اگرچہ عمر کے لحاظ سے پینتالیس سال کے ہیں مگر بڑے بااثر ہیں' بھیو مہاراج بھی بلائے وہ آئے تو دیکھا دو چار گاڑیاں ان کے معتقدین کے ساتھ ہیں' ان کے ساتھ کرسی پر رکھنے کیلئے ان کا اسن اور دو خادم مور چھل لے کر ساتھ ساتھ حاضر ہوئے' معلوم ہوا کہ یہ بہت بڑا دھارمک ٹرسٹ چلاتے ہیں' جس سے لاکھوں طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے اور ان کے یہاں ہر سال ملک کے صدر یا وزیر اعظم ضرور آتے ہیں چونکہ سیرت پاک پر پروگرام تھا اس لیے قرآن مجید کی تلاوت سے یہ پروگرام شروع کیا گیا شہر کے مشہور قاری صاحب کو قرأت کے لیے مدعو کیا گیا جو ملک کے خوش الحان قاری تھے' انہوں نے قاری عبدالباسط مصری کے لہجہ میں ترتیل سے تلاوت شروع کی سورۂ الصف کا شاید انہوں نے سیرت کی مناسبت سے انتخاب کیا' انہوں نے دوہرا دوہرا کر تلاوت شروع کی' مجمع چونکہ اکثریت بلکہ نوے فیصد غیر مسلموں کا تھا اس حقیر کو خیال ہوا کہ یہ لوگ' ان کو قرآن مجید سے بالکل اجنبیت ہے' طویل قرأت اس مجمع میں مناسب نہیں' جیسے کسی مسلمانوں کے مجمع میں کوئی دیر تک بھجن اور کیرتن کرے تو ظاہر ہے وحشت ہوتی ہے' ان کو بھی اسی طرح اجنبیت ہورہی ہوگی مگر چونکہ قاری آخری درجہ میں خوش الحان تھے' اس لیے اس خیال سے مجمع کے چہروں کی کراہیت دیکھنے کے بجائے کم از کم اتنی پیاری آواز میں تلاوت کا مزہ لیا جائے' اس حقیر نے سر جھکا کر آنکھیں بند کرلیں اور اتنی پیاری آواز میں قرأت کا مزہ لیتا رہا' 28 منٹ میں قرأت ختم ہوئی' بھیو مہاراج کے دیر سے آنے کی وجہ سے جلسہ یوں بھی آدھا گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا تھا' قرآن مجید کی تلاوت کے بعد سر اٹھا کر اس حقیر نے آنکھ کھولی' تو مجمع میں کسی ایک انسان کے چہرہ سے ناگواری نہیں دکھائی دی اور اسٹیج پر چاروں لوگ جھک کر میری طرف متوجہ ہوئے' بھیو مہاراج نے اس حقیر سے سوال کیا' یہ کس خاص راگ کی دھن پر قرآن مجید پڑھا جاتا ہے' اتنا پیارا پڑھ رہے تھے کہ کلیجہ منہ سے نکلا جارہا تھا' اتنی دیر قرآن گایا (پڑھا) گیا مگر دل چاہ رہا تھا اور پڑھا جائے' بہت جلدی ختم ہوگیا' یہ حقیر یہ خیال کررہا تھا کہ لوگ شکایت کریں گے اتنی لمبی قرأت کی' میں نے بھیو مہاراج کے چہرہ کو دیکھا تو رومال سے اپنے آنسو پونچھ رہے تھے' اللہ اللہ ہم مسلمان کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اپنے خاتم النبیین ﷺ کی امت میں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا اور اپنے نبی کریم ﷺ کا زندہ جاوید معجزہ قرآن ہمیں عطا فرمایا' اس کو عربی لہجہ میں صرف بغیر سمجھے پڑھنے میں ایسی تاثیر ہے تو اس کو سمجھنے اور عمل کرنے میں میرے اللہ نے کیا اثر رکھا ہوگا' کاش! ہم نے اس کی قدر کی ہوتی' ہمارے دعوتی رفقاء کا تجربہ ہے کہ دعوتی کیمپ میں یہ کارگزاری سامنے آتی ہے' مدعو بھائیوں کے سامنے جب ہندی بھاشا میں قرآن مجید کی آیات' توحید' رسالت اور آخرت سمجھانے کیلئے عربی میں پڑھی جاتی ہیں تو مدعو رونے لگتا ہے جب ہندی بھاشا کے مدعو پر خالص عربی آیات کی سماعت کا یہ اثر ہے تو اگر ہم اس زندہ جاوید قرآن کی قدر کرکے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا حق ادا کرتے اور صحابہؓ کرام کی طرح خود مجسم قرآن بن کر' دنیا کے سامنے چلتے پھرتے تو یہ قرآن مجید زندگی میں کیسا انقلاب برپا کرتا۔

صرف پانی اس طرح پیجئے کبھی بڑھاپا نہ آئے گا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کی نسلوں کو ڈھیروں خوشیاں اور عزتیں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لاکھوں نے نہیں کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بدلنے کا ذریعہ بنایا۔ ایک ٹوٹکہ ہے کہ گرم پانی جتنا کہ چائے گرم ہوتی ہے اتنا ایک چھوٹا کپ لیں اور چسکی چسکی جس طرح چائے پیتے ہیں صبح نہار منہ پی لیں۔ آپ کا معدہ بالکل ٹھیک رہے گا اور قبض نہ ہوگی اور انسان کبھی بوڑھا نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تسبیح خانہ کو تاقیامت آباد رکھے۔ اور اسی طرح خیر کا ذریعہ بنائے رکھے۔ (عمران علی' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے

آج کل لڑکیوں کو نت نئی کریمیں خریدنے کا خبط ہوگیا ہے۔ بہت سی لڑکیوں کے خط آتے ہیں کہ کریم سے جلد خراب ہوگئی' دانے نکل آئے۔ بعض کو ایگزیما ہوجاتا ہے۔ الرجی تو عام طور پر ہوتی ہے۔ ہمارے وقتوں میں بیسن سے منہ دھوتے تھے۔ سرسوں کی کھل پانی میں بھگو کر اس سے منہ ہاتھ اور سر کے بال بھی دھوئے جاتے تھے۔ فیشن کی ضرورت پڑتی اور نہ کریموں کی۔ آپ ایک لیموں کے دو ٹکڑے کیجئے اور گھر میں جو صابن استعمال کرتی ہیں وہ ان ٹکڑوں پر اچھی طرح ملیے۔ باقی جو بچے وہ آپ ہاتھوں اور بازوؤں پر مل سکتی ہیں۔ اس کے بعد آپ تازہ پانی سے منہ دھو لیجئے۔ اس سے رنگ بھی صاف ہوجائے گا اور چہرہ بھی نکھر جائے گا۔ جن لڑکیوں کی جلد حساس ہو وہ یہ ٹوٹکہ استعمال کرنے سے گریز کریں۔

لیکوریا کی شکار خواتین کیلئے: ٹیلی ویژن زیادہ دیکھنے سے بھی یہ تکلیف ہوتی ہے' آپ اپنی غذا میں تازہ پھل' سبزی ور دودھ شامل کیجئے۔ ایک دیسی ٹوٹکا ہے جسے دور دراز دیہات کی لڑکیاں بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ بھنڈی 100 گرام دھو کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیجئے پھر آدھ کلو پانی میں ڈال کر بیس منٹ تک پکنے دیجئے۔ چولہے سے اتار کر پانی چھان لیجئے اور اس میں تھوڑی مقدار میں چینی ملایئے۔ دن میں تین بار پانی کے تین حصے کرکے پی لیجئے۔ دو تین ہفتے پی کر بتایئے۔ اسے لیکوریا کا بہترین علاج سمجھا جاتا ہے۔ لیکوریا کے علاوہ یہ کئی نسوانی بیماریوں کا علاج ہے۔ میتھی کے بیج کا جوشاندہ بھی مفید ہے' اس کی چائے بنا کر پیجئے۔ اس کے علاوہ دو چمچ میتھی کے بیج ایک لیٹر ٹھنڈے پانی میں بھگویئے۔ ایک گھنٹہ بعد چولہے پر چڑھایئے اور گھڑی دیکھ کر آدھ گھنٹہ پکایئے پھر اسے چھان کر اس پانی سے طہارت کیجئے۔ میتھی کے بیج کی چائے آپ ڈیڑھ کپ پانی میں ایک چمچہ میتھی ڈال کر بنایئے۔ تین چار جوش آنے پر اسے ڈھک کر دم دیجئے۔ اس میں نمک یا چینی ملا کر پی سکتی ہیں۔

مزید گھریلو ٹوٹکوں سے بیماریوں اور پریشانیوں کا علاج جاننے کیلئے "خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے" کتاب کا مطالعہ کریں

0332-7552382

آڑو کے فوائد: مقوی معدہ وجگر ہے' خون کے جوش کو کم کرتا ہے' پیاس کو تسکین دیتا ہے' ذیابیطس خونی میں بے حد مفید ہے' آڑو صفراوی بخار میں مفید ہے' آڑو گرم اور بلغمی مزاج والوں کیلئے بالخصوص مفید ہے۔

تھکن کی پرانی شکایت اور ماہر معالج کے تجربات

پروفیسر محمد رفیق' ملتان

مسلسل تھکن کی شکایت اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ آپ کسی نہ کسی مسئلے سے دوچار ہیں۔ اوپر بیان کیے گئے اسباب کے علاوہ اور بھی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں جن کا دور کرنا ممکن ہوتا ہے۔ ان میں سرطان کا مرض میں شامل ہے۔

''معالج! آخر یہ کیسی تھکن ہے جس نے مجھے بے بس کر دیا ہے؟'' یہ جملہ ای تقریباً روز ہی سنتا ہوں۔ تھکن کی شکایت نے آج کے ہر مرد اور عورت کو پریشان کر رکھا ہے۔ اس کے مریض مجھ سے علاج طلب کرتے ہیں۔ وہ اکثر اوقات اس کے اسباب کا خود کھوج لگا نہیں پاتے ہیں۔ لوگ پستی کا شکار ہوں تو سوتے بھی خوب ہیں، لیکن کتنے ہی مریض اچھی نیند کو ترستے ہیں، کیوں کہ کسی کو مثانے کے غدود (پروسٹیٹ) کی شکایت بار بار ٹائلٹ لے جاتی ہے تو بعض کو لامشروبات، کافی، چائے وغیرہ کے کثرت استعمال کی وجہ سے نیند سے محروم رہتے ہیں۔ بعض افراد دن میں سکون بخش دواؤں (مسکنات) کے علاوہ بلڈ پریشر کی دوائیں یا درد دور کرنے والی ادویہ استعمال کرنے کی وجہ سے بھی رات کی پرسکون نیند سے محروم رہتے ہیں۔ غرض یہ کہ اس شکایت کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ مریضوں کو چاہیے کہ وہ خود اس کے اسباب کا جائزہ لیں اور اصل سبب کو دور کر کے اپنی توانائی بحال کریں۔ مسلسل تھکن کی شکایت اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ آپ کسی نہ کسی مسئلے سے دوچار ہیں۔ اوپر بیان کیے گئے اسباب کے علاوہ اور بھی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں جن کا دور کرنا ممکن ہوتا ہے۔ ان میں سرطان کا مرض میں شامل ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے جسم میں خون کی کمی ہو جس کے کئی اسباب ہوسکتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے جگر، تھائیرائڈ اور گردوں میں کوئی خرابی ہو، بہرنوع اسباب کچھ ہوں، آپ کا اصل مسئلہ ہڈیاں چور کرنے والی تھکن ہوتی ہے جو رات بھر کی نیند کے باوجود صبح آپ کو بستر سے اٹھنے نہیں دیتی۔ کتنا ہی آرام کرلیں آپ خود کو بے حد تھکا ہوا پاتے ہیں۔ ہر کام مشکل اور ناممکن نظر آتا ہے۔ دفتر، گھر ہر جگہ تھکن کی وجہ سے آپ کی کارکردگی بہت خراب رہتی ہے۔ معالج سے رجوع کریں تو تمام رپورٹیں معمول کے مطابق قرار دی جاتی ہیں اور تشخیص یہی رہتی ہے کہ آپ تھکن کے پرانے شاکی ہیں۔ تھکن کی پرانی شکایت (کرانک فیٹگ سینڈروم CFS) کو پہلی مرتبہ ۱۹۸۸ء میں ایک مرض تسلیم کیا گیا اور اس کی تین اہم علامات طے پائیں: ۱۔ کم از کم چھے ماہ تک مسلسل جاری رہنے والی تھکن۔ تھکن جو ورزش یا جسمانی محنت کا نتیجہ نہ ہو۔ جو آرام سے دور نہ ہوتی ہو۔ جس سے کام کاج کے علاوہ سماجی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہوں۔ ۲۔ جسے معالجین کسی مرض کا نتیجہ قرار نہ دیں۔ ۳۔ درج ذیل میں سے کم از کم چار علامات موجود ہوں: کم مدتی یادداشت ختم ہو جائے یعنی تھوڑی دیر پہلے کی بات یاد نہ رہے۔ ذہن اور دماغ کی کسی بات پر مرکوز کرنے کی صلاحیت باقی نہ رہے۔ تازگی بخش نیند نہ آئے۔ گلا خراب رہے۔ غدود یا گلٹیاں دکھتی ہوں۔ عضلات میں درد ہو۔ مختلف جوڑوں میں درد ہو۔ شدت اور نوعیت کے لحاظ سے سر میں نئی قسم کا درد ہو۔ جسمانی سرگرمی کے بعد ۲۴ یا اس سے زیادہ گھنٹوں تک تھکن رہے۔ ان علامات کی صورت میں آپ کو اپنے معالج سے رجوع ہونا چاہیے۔ تھکن کا یہ مرض مردوں کے مقابلے میں خواتین میں تین گنا زیادہ ہوتا ہے اور ہر عمر میں ہوتا ہے۔ ایک مرض تسلیم کرلیے جانے کے باوجود معالجین کی خاصی تعداد اسے محض پستی (ڈیپریشن) قرار دیتی ہے اور ان کا اصرار ہے کہ جسمانی معاینے اور خون کے ٹیسٹ سے کسی غیر معمولی وجہ کا کھوج لگ سکتا ہے۔ خود میں بھی اسے محض ذہن اور دماغ کا مرض سمجھتا تھا، لیکن اب میں نے اپنی یہ رائے بدل دی ہے اور اسے واقعی ایک مرض تسلیم کرتا ہوں جو یقیناً جسم کے نظام مدافعت میں کسی نہ کسی خرابی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ خرابی کسی چھوت (انفیکشن) وائرس، بیکٹیریا، الرجی یا ہارمونی عدم توازن کا نتیجہ ہو۔ بہرنوع اس کے باوجود یہ مرض ایک بھید اور بھول بھلیاں ہی ہے۔ اس شکایت میں مبتلا افراد بے حد تھکن سے بھی زیادہ تھکاوٹ کے شکار رہتے ہیں اور ان کی علامات بھی بڑی مخصوص نوعیت کی ہوتی ہیں۔ ان میں سے اکثر پستی میں مبتلا رہتے ہیں۔ اب ایسے افراد کو آپ کیا کہہ سکتے ہیں۔ یہ ان کا گویا اپنا ایک انداز ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ فلو جیسی شکایات کی بات بھی کرتے ہیں اور ان میں یہ علامات اکثر رونما بھی ہوتی ہیں۔ صحیح طور پر سوچنے سے معذور اور عموماً چڑچڑے بھی ہوتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً ان کے گلے بھی خراب ہوتے ہیں اور بغل اور گردن کے غدود پھول جاتے ہیں۔ ان میں درد بھی ہوتا ہے۔ معمولی ورزش اور جسمانی محنت سے ان کا پورا جسم پھوڑے کی طرح دکھتا ہے۔ علامات کی تفصیل آپ نے اوپر پڑھ لی ہے جس سے اندازہ ہوگیا ہوگا کہ تھکن کی کوئی ایک مخصوص علامت نہیں ہوتی۔ یہ ذیابیطس یا قلب کے مرض جیسا روگ نہیں ہے۔ اصولاً اس شکایت پر معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ پورے حالات اور تفصیل سنے، خون کے ٹیسٹ کرا کر کسی مرض کا کھوج لگائے خاص طور پر کسی وائرس، بیکٹیریا وغیرہ کی نشاندہی کرے۔ اس کے علاوہ نیند کے بارے میں معلومات حاصل کرلے کہ مریض کو کیسی نیند آتی ہے، گہری یا اچاٹ، اس کے بعد وہ خود کو کیسا محسوس کرتا ہے تازہ دم یا تھکا ہوا، کیوں کہ یہ بھی اس مرض کا ایک اہم سبب ہوسکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مریض میں سرطان، ایچ آئی وی (ایڈز) کی موجودگی اور موٹاپے، شراب نوشی جیسی نشہ بازی کے بارے معلومات کر کے اصل سبب کا کھوج لگائے۔ اس شکایت کی نوعیت ہر مریض میں مختلف ہوتی ہے۔ اکثر مطالعوں سے ظاہر ہوا کہ ایک تہائی مریض پانچ سال کے اندر سنبھل جاتے ہیں جب کہ تقریباً آدھے مریضوں کے ٹھیک ہونے میں دس سال لگ جاتے ہیں، لیکن صحت یاب ہونے والے مریضوں میں بھی اس کی بعض علامتیں موجود رہتی ہیں۔ میرا تجربہ بتاتا ہے کہ دوا ساز جو چاہیں دعوے کرتے رہیں، اس مرض کا کوئی مصدقہ علاج نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ بعض اقدامات کے ذریعے سے مرض کی علامات کم ہو جاتی ہیں مثلاً جو الرجی کا سبب بنتی ہوں۔ اسی طرح انہیں مالیاتی عوامل مثلاً گرد وغبار، پرندوں اور جانوروں کے پر اور بالوں وغیرہ سے بچنا چاہیے۔ ایسی سرگرمیوں سے بچنا چاہیے جو تھکن بڑھا دیتی ہوں۔ ورزش سے عموماً اس مرض میں فائدہ نہیں ہوتا جب کہ بعض معالجین اسے مفید قرار دیتے ہیں۔ ان کی رائے میں ہلکی پھلکی ائروبک ورزشیں اپنا اچھا اثر دکھاتی ہیں۔ اس مرض کے علاوہ فلو کی علامات میں اسپرین وغیرہ سے مدد لینی چاہیے۔ مانع پستی دواؤں سے نیند اچھی آسکتی ہے اور تھکن کم ہوسکتی ہے۔ عمدہ اور غذائیت سے بھرپور غذا کھانی چاہیے مثلاً ثابت اناج، چھلکے والی دالیں، بے چھنا آٹا، بغیر پالش کے چاول، پھلیاں، مچھلی، تازہ پھل، سبزیاں شوق سے کھائے جائیں۔ شراب اور زیادہ چکنائی والی غذاؤں سے بچا جائے۔ معاون متبادل علاج: آکیوپنکچر اور ایکو پریشر سے بعض مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ بے ضرر علاج ہیں۔ ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔ مغرب اور مشرق کے نباتی ماہرین علاج بعض بوٹیوں کو مفید قرار دیتے ہیں۔ ان میں ایکی نیشیا اور مشہور چینی دوا جن سنگ قابل ذکر ہیں۔ میرے مشورے کے مطابق اس کے مریضوں کو تازہ لہسن خوب کھانا چاہیے، کیوں کہ اس میں جسم کے نظام مدافعت کو تحریک دینے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

عبقری کیلئے امریکہ سے آئی دیسی نسخوں کی پٹاری	آپ کو اس دعا کی شدت سے ضرورت ہے!	ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ایک ماہ میں مکمل خاتمہ	واش روم میں تھوک پھینکیں اور تکلیف ختم

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں' آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسروں کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ' چاہے بے ربط ہی لکھیں' صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

عبقری کیلئے امریکہ سے آئی دیسی نسخوں کی پٹاری

ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ایک ماہ میں مکمل خاتمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ مجرب نسخہ ہزاروں مریضوں پر تجربہ شدہ ہے لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ مریضوں سے پیسے نہیں لینے اگر پیسے وصول کر لیے نسخہ بے اثر ہوگا' میں عبقری کا پرانا چاہنے والا ہوں اور عبقری قارئین کی نذر یہ نسخہ کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید آدھ کلو' پھٹکڑی سرخ آدھ کلو (دونوں کا وزن ایک ایک کلو بھی کر سکتے ہیں) دونوں کو باریک کر کے کوٹ کر توے پر رکھیں وہ کھل ہو جائے گی۔ باریک پیس کر آدھ چمچ ایک پاؤ دہی میں ملا کر صبح نہار منہ بغیر کلی کیے ہوئے کھالیں۔ ہیپاٹائٹس بی بیس یوم میں ختم اور ہیپاٹائٹس سی ایک ماہ میں ختم ہو جائے گا۔ ہیپاٹائٹس کے مریض تلی ہوئی' مرچ مصالحہ اور گوشت سے پرہیز کریں اور خاص بات پانی ہمیشہ صاف پئیں۔ **بواسیر کیلئے پچاس سالہ مجرب نسخہ:** یہ میرا پچاس سال کا مجرب نسخہ ہے' میری عمر 75 سال ہے' شاید ایسا نسخہ آپ کو نہ ملا ہو' خلق خدا کے فائدہ کیلئے عبقری میں دے رہا ہوں۔ گائے یا بھینس کا پتہ لیکر برتن میں تین پاؤ چینی ڈالیں' پتہ میں سوراخ کر کے چینی پر پتہ کو نچوڑ دیں جب خشک ہو جائے ہو جائے پیس کر بڑے کیپسول بھر لیں روزانہ صبح نہار منہ ایک کیپسول کھائیں' ان شاء اللہ بہت کامیاب علاج ہے' سینکڑوں مریضوں کو تیار کر کے دیا ہے۔ **اپینڈکس کا علاج:** اپینڈکس کیلئے ہومیو پیتھک کا یہ نسخہ بہت کامیاب ہے۔ آرس ٹینک 3x، بیلاڈونا 3x، کالوسنتھ 3x (یہ ادویات صرف جرمنی کی لینی ہیں) ملا کر رکھ لیں۔ درد زیادہ ہو تو تین سے پانچ قطرے گھنٹہ گھنٹہ بعد اور معمولی درد ہو تو تین گھنٹہ بعد دیں۔ **برص سے نجات:** برص ہو تو السی کو سرکہ میں پیس کر برص کے نشانوں پر لیپ کر دیں' سفیدی ختم ہو جائے گی۔ **کمزور بچوں کیلئے:** یہ ایک مشہور ڈاکٹر کا مجرب نسخہ ہے' سوکھے بچے' ہر وقت دست' دل گھٹنا' دودھ ہضم نہ ہونا مجرب نسخہ ہے:۔ **ھوالشافی:** مروارید چار رتی' طباشیر اصلی دانہ الائچی خورد' حجر الیہود' مغز کنول گٹہ' زیرہ گلاب' پوست ہلیلہ زرد' زہر مہرہ خطائی' مصطگی رومی' ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ روح گلاب میں کھرل کر کے سفوف بنائیں دو رتی صبح و شام دیں۔ **شوگر کی وجہ سے پیشاب:** شوگر کی وجہ سے بار بار پیشاب آئے تو آم کی گٹھلی' جامن کی گٹھلی' تخم سرس' تخم کریلا' کلونجی' اجوائن' گوند کیکر ہر ایک پچاس گرام' دارچینی پچیس گرام کوٹ پیس کر پانچ ماشہ صبح و شام بعد از غذا کھائیں' مسلسل بول کیلئے مجرب ہے۔ **پتہ کی پتھری کا مجرب نسخہ:** دو کپ زیتون کا تیل ایک کپ لیمن جوس میں ڈال کر آٹھ گھنٹے بھو کے رہ کر تین چمچ جوس پی کر دائیں طرف لیٹ جائیں' دو تین گھنٹہ میں جوس ختم کر دیں' پتھری نکل جائے گی' چند آدمیوں پر آزمایا ہے مجرب نسخہ ہے۔ **ہر قسم کی کھانسی دور ہو:** آک کے پتے کو دیسی گھی میں چپڑ دیں' کالا نمک' ہلدی' لونگ' اجوائن برابر وزن لیکر اوپر لگا دیں' اب ان پتوں کو گرم توا پر رکھ دیں اوپر مٹی کا برتن الٹا دیں' پتے جل کر راکھ ہو جائیں گے' ایک رتی شہد میں ملا کر چاٹیں' ہر قسم کی کھانسی دور ہوگی۔ **گنٹھیا جوڑوں کا درد:** نسخہ بنانے سے پہلے حسب حیثیت خیرات کریں۔ ھوالشافی: آک کی جڑ کا چھلکا ایک پاؤ' کلونجی ایک پاؤ' اجوائن ایک پاؤ تمام چیزوں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ آدھا چمچ دن میں تین مرتبہ دیں' مجرب علاج ہے۔ **کمزوری کے شکار مریضوں کیلئے:** اس نسخہ کو استعمال کرنے کے بعد آپ خود کو اکیس سالہ جوان محسوس کریں گے۔ ھوالشافی: کچلہ مدبردو تولہ' نک چھکنی دو تولہ' تخم دھتورہ دو تولہ' مال کنگنی دو تولہ' سم الفار سفید چار ماشہ' شنگرف کشتہ ایک تولہ' کشتہ فولاد دو تولہ' آب ادرک سے کھرل کریں' رتی رتی کی گولیاں بنائیں' ایک گولی صبح' ایک شام ہمراہ دودھ استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ سمجھ دار کیلئے اشارہ ہی کافی ہے۔ **پراسٹیٹ کیلئے:** قلمی شورہ آگ پر پگھلا کر پوست فندق ہندی تھوڑا تھوڑا ڈالیں' جب شورہ جمنے لگے اتار لیں' باریک کر کے رکھیں' پیشاب بند ہو تو تحلیل کر کے پیشاب کو جاری کرتا ہے' آپریشن سے نجات دلاتا ہے' ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ **الرجی کا کامیاب علاج:** پودینہ چھ ماشہ' ایک گلاس پانی میں جوش دیں' صبح و شام پی لیں' الرجی سے جان چھوٹ جائے گی۔ **سنگرہنی پیچش:** پھٹکڑی سفید چار ماشہ' سنگجراحت ایک ماشہ باریک کر کے ایک پاؤ دودھ میں ملا دیں' جلدی جوش کر لیں ورنہ دودھ پھٹ جائے گا' پیچش سنگرہنی کیلئے مجرب ہے۔ **ٹانسلز:** ایک گلاس گرم پانی میں لیموں کا رس نچوڑ دیں' چائے کے چار چمچ خالص شہد ملا کر نصف چمچہ نمک ملا کر آہستہ آہستہ پی لیں' ٹانسلز کی شکایت دور ہوگی۔ **چھپاکی:** بتاشہ پر دو قطرے مٹی کا تیل چھڑک کر مریض کو کھلا دیں' جسم پر کپڑا لپیٹ کر سو جائیں' دو یا تین مرتبہ کافی ہے۔ تین یوم علاج کریں۔ **چنبل کیلئے:** گوبر کا پانی ایک پاؤ' گندھک تیزابی پانچ تولہ' مکھن آدھ پاؤ' (سو مرتبہ دھولیں) نیلا تھوتھا ایک تولہ' مکس کریں' گھونٹیں اوپر لگانے سے زخم ہو جائے گا' پھر گھی کا پھایہ لگائیں مجرب نسخہ ہے۔ **دمہ کا مجرب نسخہ:** خربوزہ کے بیجوں کا تیل نکال لیں' ایک چمچ صبح' دوپہر' شام پئیں' یہ بہت ہی مجرب علاج ہے' کولہو سے تیل نکلوا لیں۔ **جوڑوں کا درد:** گنٹھیا' چھوٹے جوڑوں کا درد' انگلیوں کے جوڑوں میں درد' سوجن ہو' ریکا سپائی کا ٹا 3x، کالوفائلم 3x باری باری دیں۔ مجرب علاج ہے۔ **عورتوں کے چہرہ پر بال ہوں:** عورتوں کے چہرہ پر بال ہوں' ڈاڑھی مونچھ ہو سیپیا IM ہفتہ میں صرف ایک بار بعد از خوراک' اولیم جیکورس 30، دن میں چار مرتبہ دیں' مجرب ہومیو پیتھک علاج ہے۔

رنج غم' گہری اداسی: اگر مریض غم زدہ ہو کر زندگی میں دلچسپی لینا چھوڑ دے ایمبر اگریسیا 30، آرنیکا 30، باری باری دیں کچھ عرصہ کے بعد ایمبر اگریسیا 1200، اموالاک آرنیکا 1200 ایک خوراک رات کو اور ایک خوراک صبح کو دیں۔ **بے اولادی کیلئے:** اولاد نہ ہو رہی ہو ریٹھے کا چھلکا دو حصہ کریں' صبح نہار منہ آدھا مرد کھائے اور آدھا بیوی کھائے' ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد تازہ پانی سے' قابل اولاد ہو جائیں گے۔ **لیکوریا:** رسونت تین ماشہ' ترپھلا کٹا ہوا تین ماشہ' ایک خوراک تازہ پانی سے صبح و شام دیں' آرام آئے گا۔

ناک بڑھ جانا: ناک کی غدود' ہڈی کا بڑھ جانا'

اس صورت میں مٹھی بھر نیم کے پتے لیکر دھو کر اڑھائی گلاس پانی میں ابالیں' آدھ پانی رہ جائے' معمولی نمک ملا کر رات کو ناک میں وضو کی طرح پانی ڈالیں' ایک ماہ کے اندر سوزش ختم ہوجائے گی۔ **مردانہ تمام مسائل کا حل: موصلی سفید'** مغز مخم بنولہ' چھلکا اسپغول برابر وزن ایک بڑا چمچ ایک پاؤ دودھ میں کھیر بنا کر صبح و شام نوش کریں' دو ہفتہ کے استعمال مردانہ تولیدی جراثیم آجائیں گے۔ **امساک کا نسخہ:** جب تک یہ لکڑی منہ میں رہتی ہے امساک ہوتا رہتا ہے' کالے کوئچ کی انگلی جتنی موٹی لکڑی لے کر اس کو اوپر سے چھیل کر چوستے رہیں' امساک ہوگا۔ **ہڈی ٹوٹ جائے تو:** اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو سمبلو اور ارجن کی چھال ہموزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر صبح و شام ٹوٹی ہوئی ہڈی کو صحیح باندھ کر لگائیں' بیس یوم میں ہڈی صحیح ہوجائے گی۔ **ہیپاٹائٹس کا مریض جو تندرست ہوا:** ایک ہیپاٹائٹس کا مریض اس دوائی سے صحیح ہوا تھا اس کو ہیپاٹائٹس سی تھا۔ **ھوالشافی:** ہرڑ تین دانے' بہیڑہ چار دانے' آملہ چار دانے رات کو بھگو دیں' ناشتہ کے آدھ گھنٹہ بعد دل چھان کر پی لیں' یہ ایک مریض نے استعمال کیا تھا اس کو آرام آگیا۔ (حکیم میاں سلیمی' امریکہ)

آپ کو اس دعا کی شدت سے ضرورت ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دعا میں نے پڑھی کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے تو وہ مصیبت اس کو ان شاء اللہ قیامت تک نہیں پہنچے گی۔ وہ دعا یہ ہے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اس کے ساتھ ایک واقعہ بھی تحریر تھا۔ جس کا مفہوم اس طرح ہے کہ ایک جگہ طاعون کی بیماری پھیل گئی' وہاں ایک بزرگ تھے ان کی بھی طبیعت کچھ خراب ہوئی تو انہوں نے طبیب کو دکھایا۔ طبیب نے کہا کہ آپ کو طاعون ہے' انہوں نے فرمایا: مجھے ان شاء اللہ قیامت تک طاعون ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ میں نے طاعون زدہ کو دیکھ کر نبی کریم ﷺ کی بتائی دعا پڑھ لی تھی اس لیے مجھے طاعون نہیں ہوسکتا۔ طبیب نے پھر کہا آپ کو طاعون ہے' انہوں نے فرمایا: نہیں ہے آپ مزید تشخیص کریں' جب انہوں نے تین چار دن علاج کیا تو آخر کار معلوم ہوا کہ ان بزرگ کو طاعون نہیں تھا اور وہ صحت یاب ہوگئے۔

میں نے یہ دعا فوراً یاد کرلی تو میں سمجھتی ہوں کہ آج کے دور میں اس دعا کی شدت سے ضرورت ہے۔ میں جب بھی چوری کا سنتی ہوں میں فوراً یہ دعا پڑھ لیتی ہوں اور پھر یہ کہتی ہوں کہ ان شاء اللہ میرے گھر میں کبھی چوری نہیں ہوگی' اسی طرح اگر کوئی عورت وغیرہ کہتی ہے کہ مجھے شوگر یا بلڈ پریشر ہے یا سر میں درد ہے' یا نظر کمزور ہے یا دانت میں درد ہے یا کان میں درد ہے یا کمر میں درد ہے یا میرا شوہر اچھا نہیں ہے یا میری ساس اچھی نہیں وغیرہ تو میں فوراً دل میں اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کی بتائی یہ دعا پڑھ لیتی ہوں اور مجھے یقین ہوتا ہے کہ یہ مصائب مجھ تک نہیں پہنچے گے۔ میں نے ایک مرتبہ اپنی باجی کو اس دعا کے فوائد بتائے تو انہوں نے فرمایا: یہی نہیں اگر آپ کے سامنے دوزخ کے عذاب کا تذکرہ ہو رہا ہو تو اس وقت بھی اگر آپ یہ دعا پڑھ لیں تو ان شاء اللہ وہ عذاب بھی آپ تک نہیں پہنچے گا۔ ماشاء اللہ اس دعا کی بڑی فضیلت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو ہمیشہ اپنی عافیت میں رکھے' رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین۔ (ج' گجرات)

واش روم میں تھوک پھینکیں اور تکلیف ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک ٹیچر ہوں' رسالہ عبقری پڑھتا رہتا ہوں' کافی فائدہ ہوا' دوسروں کو بھی بتایا ان کو بھی فائدہ ہوا' اسی وجہ سے آپ کی تحریروں پر یقین سا پیدا ہوگیا ہے۔ میرا ایک بھتیجا ہے دو تین دن سے اس کو دائیں بازو میں شدید درد تھا گھر میں جو مالش وغیرہ موجود تھی استعمال کی لیکن ذرا بھر بھی فرق محسوس نہیں ہوا۔ ایک شام اس کے والد ڈاکٹر کے پاس بھتیجے کو لے جانے کیلئے تیار بیٹھے تھے اور بھتیجے نے شدید درد کی وجہ سے بازو کو دوسرے ہاتھ سے تھاما ہوا تھا میں نے پوچھا کیا ہوا' کہنے لگا: دو تین دن سے بازو میں شدید درد ہے' ڈاکٹر کے پاس جارہے ہیں' میں نے کہا: میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے وہ آزماتے ہیں' میں نے اپنے بھائی (اس کے والد) کو کہا کہ آپ ایک منٹ کیلئے بیٹھ جائیں اور بھتیجے کو کہا کہ تم چھوٹا پیشاب کرنے جاؤ اور پیشاب کرنے کے بعد اس درد کا تصور کر کے تھوک دینا' تمہارا درد ٹھیک ہوجائے گا۔ ابھی سب وہیں کھڑے تھے میں نے اس کو ٹائلٹ بھیجا' جب وہ واپس آیا تو اتنا خوش تھا۔ کہنے لگا: چاچو درد تو بالکل نہیں ہے' ایسا لگتا ہے کہ درد ہوا ہی نہیں تھا۔ سب گھر والے حیران بھی تھے اور خوش بھی تھے۔

مشاہدہ نمبر 2: میں اپنے کزن کے پاس بھکر کسی کام کے سلسلے میں ملنے گیا' حال احوال پوچھنے کے بعد بتایا کہ چند دن ہوئے ہیں بخار نہیں اتر رہا' ہلکا ہلکا ضرور رہتا ہے۔ شام کا وقت تھا میں نے کہا رات کو جب پیشاب کرنا تو اس بخار کا تصور کر کے ٹائلٹ میں تھوک دینا۔ میری بات سن کر وہ پہلے تو ہنسا مگر میرے اصرار پر خاموش ہوگیا۔ میں یہ بات کہہ کر گھر لوٹ آیا۔ صبح دس بجے کے قریب اس کا مجھے فون آیا اور کہا کہ کہیں باہر گھومنے چلتے ہیں میں اس کے پاس گیا تو بالکل تیار اور فریش بیٹھا تھا میں نے پوچھا تو کہنے لگا: یار تمہارا ٹوٹکہ تو کام کر گیا میں نے رات کو دوائی بھی نہ کھائی اور صبح بھی' بخار بھی اتر گیا ہے اور طبیعت بھی فریش ہے' لگتا ہے بخار ہوا ہی نہیں تھا۔ ایک اور مسئلہ بھی ان کے ساتھ اور وہ یہ تھا کہ رات کا کھانا کھانے کے بعد سونے کے دوران اس کو قے اور متلی وغیرہ کی شکایت تھی میں نے کہا اس پر بھی یہی آزمائیں یقین کریں وہ کہنے لگا کافی عرصہ سے اس کیلئے ادویات کھا رہا ہوں اور تمہارے اس ٹوٹکے نے مجھے آرام سے سونا نصیب کرادیا۔ حکیم صاحب آپ کو دوبارہ یاد کرادوں یہ اس کے مسائل کافی عرصہ سے تھے اور وہ ان کا علاج کروا کروا کر تنگ آچکا تھا اور اس چھوٹے سے ٹوٹکے نے اس کی زندگی آسان کردی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر میدان میں کامیابیاں نصیب فرمادے۔ آمین! (عبدالماجد' فیصل آباد)

باتھ روم کی بدبو ختم کرنے کا ٹوٹکہ

محترم قارئین السلام علیکم! اکثر جب بھی باتھ روم سے کوئی باہر نکلتا ہے تو باتھ روم میں (خاص طور پر مساجد کے ساتھ بنی لیٹرین' اجتماع یا عوامی لیٹرین لاری اڈا اور بازاروں پر بنی ہوئی لیٹرین) انتہائی بدبو ہوتی ہے اس کیلئے صرف اتنا کرنا ہے کہ پانچ یا چھ ماچس کی تیلیاں (دیا سلائی) باتھ میں جلا کر فوراً بجھا دیں اور تیلیاں اندر پھینک کر دو یا تین سیکنڈز کیلئے باتھ روم کا دروازہ بند کردیں۔ فوراً سے پہلے باتھ روم کی بدبو ختم ہوجائے اور سکون سے باتھ روم استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آئندہ بھی عبقری کی خدمت کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا اور اپنے آزمودہ طبی و روحانی تجربات و مشاہدات قارئین عبقری کی نذر کرتا رہوں گا۔ (سید شاہد علی' ملتان)

عبقری ٹوٹکہ سیکشن: قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

قبض کے مریض متوجہ ہوں! رات کو سوتے وقت اگر آلو بخارے کے دس دانے کھائے جائیں تو صبح کو اجابت صحیح ہوتی ہے اس کے علاوہ نیند کی کمی کے مرض میں آلو بخارے کا استعمال بہترین ہوتا ہے۔

جنات کی شرارتوں نے نیم پاگل بنا دیا

رات کو چھت پر ہم لوگ سوئے تو ہماری چاروں چارپائیوں کے چاروں طرف بھاگنے' بولنے' ہنسنے اور پیٹھ پر اونچی اونچی تھپکیاں دینے کی آوازیں آتی رہیں اور بچے ساری رات چیخیں مار مار کر روتے رہے' دوسری رات بھی ایسے ہی غرض چار پانچ راتیں ایسا ہی ہوتا رہا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ بیس سال سے مجھ پر جادو' بندشیں وغیرہ ہیں' تو اکثر عامل حضرات میرا بڑا گوشت' چھلہ' فوتگی والے گھر جانا بند رکھتے ہیں' مگر مجبوری میں جانا بھی پڑتا ہے خاص طور پر خاص عزیزوں کی فوتگی پر جانا مجبوری ہے۔ کچھ سال پہلے میری سگی پھپھو فیصل آباد میں فوت ہوگئیں مجھے جانا پڑا' واپسی پر میں' میری ہمشیرہ اور ایک رشتہ دار خاتون ساتھ تھیں' گھر آکر میرے شوہر کہنے لگے کہ ہمشیرہ کو ڈرائیور کے ساتھ بھیجنا اچھا نہیں لگتا' میں خود اسے چھوڑ آتا ہوں' میرے بچے بھی ساتھ تیار ہوگئے کہ چلو گاڑی میں سیر وغیرہ ہو جائے گی' چھوٹے بچوں کو تو بہانا چاہیے ہوتا ہے' میرے میاں پوچھنے لگے کہ تم اکیلی گھر میں ہو' تمہیں ڈر تو نہیں لگے گا' میں نے کہا آپ بے فکر ہو جائیں' میں آج تک کبھی ڈری ہوں جو آج ڈر جاؤں گی۔ خیر وہ چلے گئے' رمضان المبارک کا مہینہ تھا اور مغرب یا شاید عشاء کے بعد کا وقت تھا میں صحن میں چارپائی پر لیٹی تھی' باقی چارپائیاں ساتھ بچھی تھیں۔ اچانک میری چارپائی کے نیچے جیسے کسی نے دو تین بار زور سے ہاتھ مارا تو میں ایک دم سے اٹھی اور اٹھ کر دوسری چارپائی پر لیٹ گئی وہاں بھی ایسے ہی ہوا پھر کمروں میں سے مجھے ایسے آواز آئی جیسے پرانی طرز کے مکانوں کی برتنوں والی پڑچھتی جس پر برتن ترتیب سے جڑے ہوتے تھے ایسے ہی مجھے تانبے کے برتنوں کی کھنک محسوس ہوئی حالانکہ ہمارا کچن باکسز والا بنا ہوا ہے اور برتن بھی ایسے رکھے ہیں آپس میں ٹکرانے کا زیرو فیصد بھی امکان نہیں ہے۔

ابھی میں آواز سن ہی رہی تھی کہ ایک دم کسی نے پھر چارپائی کے نیچے سے ہاتھ مارا تو میں نے اونچی آواز میں کہا: اللہ کے بندو! میں کوئی تمہیں تنگ کر رہی ہوں یا چھیڑ رہی ہوں یا تمہارے ساتھ کوئی زیادتی کر رہی ہوں جو تم مجھے تنگ کر رہے ہو' جب میں تمہیں کچھ نہیں کہتی تو تم مجھے کیوں تنگ کر رہے ہو تو آواز آنا بند ہوگئی' خیر رات کو میرے شوہر اکیلے صحن میں سوتے تھے میں اور میرے تینوں بچے اوپر چھت پر سوتے ہیں' رات کو چھت پر ہم لوگ سوئے تو ہماری چاروں چارپائیوں کے چاروں طرف بھاگنے' بولنے' ہنسنے اور پیٹھ پر اونچی اونچی تھپکیاں دینے کی آوازیں آتی رہیں اور بچے ساری رات چیخیں مار مار کر روتے رہے' دوسری رات بھی ایسے ہی غرض چار پانچ راتیں ایسا ہی ہوتا رہا میں تو ساری ساری رات جاگ جاگ کر نیم پاگل سی ہوگئی' پانچویں دن میں نے صبح بچوں کو ناشتہ بنا کر دیا اور عبقری میگزین کھول کر بیٹھ گئی' عبقری کھول کر میں مجھے یا قہار کی طرف مائل ہوئی' رات کو سونے سے پہلے میں نے چار بار ہی پوری قوت کے بدنی اور یقین کی قوت کے ساتھ یا قہار پڑھا اور ساری رات ہم سکون کی نیند سوئے اور آج تک دوبارہ ایسا مسئلہ نہیں ہوا۔ (ف، شورکوٹ)

میاں کی نوکری چھوٹ گئی تو موتی مسجد گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے میاں کی نوکری چھوٹ گئی' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' میں رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں ایک مرتبہ موتی مسجد کے بارے میں تفصیل سے پڑھا' ان دنوں میاں بیروزگار تھے' میں ان کی نوکری کی بحالی کیلئے موتی مسجد میں گئی وہاں جا کر نوافل ادا کیے' بہت سکون ملا' اللہ رب العزت سے خوب دعائیں مانگیں۔ اس کے علاوہ میں دو انمول خزانہ پڑھتی ہوں۔ میرے شوہر ابھی کل ہی مجھے بتا رہے تھے کہ میری نوکری کے اسباب بننا شروع ہوگئے ہیں جلد ہی مجھے ایک اچھی فرم میں نوکری کیلئے کال آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ج۔ش' شیخوپورہ)

وظائف پڑھے اللہ نے مشکلات آسان کر دیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے وظائف پڑھتی ہوں' اللہ تعالیٰ کا کرم ہے اللہ تعالیٰ نے میری مشکلات آسان کر دی ہیں۔ اب میں گزشتہ 47 دن سے یا قہار صبح و شام گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ رہی ہوں۔ مجھے یا قہار پڑھنے سے بہت سکون مل رہا ہے۔ ہر وقت بے چینی' گھبراہٹ' گھر میں لڑائی جھگڑے ختم ہو رہے ہیں۔ (عذرا بیگم' کراچی)

لڑائی جھگڑے' ناچاقی بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو تا قیامت ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور عبقری کی ترقی میں آنے والی تمام رکاوٹوں اور مشکلات اپنے رحم و کرم سے دور فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حکیم صاحب عبقری کو ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون جنات کا پیدائشی دوست میں سے کلمہ طیبہ کا وظیفہ پڑھا' بہت اچھا لگا اور پھر کلمہ طیبہ کا وظیفہ شروع کر دیا۔ یعنی سارا دن کھلا لا الہ الا اللہ پڑھنا ہے جب ایک یا دو تسبیح ہو جائے تو محمد رسول اللہ پڑھ کر پھر لا الہ الا اللہ پڑھنا شروع کر دینا ہے اور اس کا ایک نصاب مکمل کرنا ہے' (ایک نصاب ستر ہزار کا ہے)۔ چند ہی دن گزرے تھے کہ ہمارے گھر میں آپس کی لڑائی جھگڑے ختم ہوئے' گھر میں خوشحالی آئی اور دل کو' ذہن کو عجب سا سکون ملا ہے۔ (سائرہ کلثوم' گجرات)

شربت ہیپاٹائٹس نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہیپاٹائٹس جیسے موذی مرض کے علاج کیلئے یہ شربت آزمودہ ہے۔

ھوالشافی: صندل سفید دو تولہ' گاؤزبان پانچ تولہ' گل گاؤزبان دو تولہ' گل بنفشہ دو تولہ' گل نیلوفر دو تولہ' گل آڑو سہ دو تولہ' زرشک پانچ تولہ' سونف پانچ تولہ' املی تین تولہ' آلو بخارا پانچ تولہ' جڑ سونف تین تولہ' کاسنی پانچ تولہ' جڑ کاسنی تین تولہ' الائچی چھوٹی دو تولہ' بادام گری ایک پاؤ' صندل سرخ دو تولہ۔ ان تمام اشیاء کا روایتی طریقے سے شربت تیار کریں۔ اس کے علاوہ اندر جو ایک تولہ' جوکھار ایک تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' طباشیر انڈیا ایک تولہ۔ ان چار اشیاء کو پیس لینا ہے دو ماشہ نہار منہ درج بالا شربت کے ساتھ لیں۔ اس کے علاوہ سارا دن تین سے پانچ مرتبہ صرف شربت دو چمچ ایک کپ پانی میں مکس کر کے پینا ہے۔ آزمودہ ہے۔ (کوکب شریف' کراچی)

(بقیہ: اللہ تعالیٰ ہر نعمت سے نواز رہا ہے)

سے نواز دیا ہے۔ شکر ادا کرتے نہیں تھکتی۔ عبقری رسالہ کی ساری ترتیب' آپ کے درس یہ سب چیزیں نہ صرف میرے لیے برکت کا ذریعہ ہیں بلکہ لوگوں کیلئے بھی ہیں' خود لوگ حیران ہیں کہ ان کے مسائل وظائف اور درس کی برکات سے حل ہو رہے ہیں۔ میں اکثر عبقری لوگوں میں تقسیم کرتی ہوں' میں نے جس کو بھی عبقری ہدیہ کیا اس کو بہت فائدہ ہوا' بے شک اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر بہت مہربان ہے اور آپ جیسے فرشتہ صفت انسان وسیلہ بن جاتے ہیں۔ بس دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں صرف اپنا محتاج رکھے' اس کریم اللہ سے مانگتے ہوئے بہت اچھا لگتا ہے' اس کے آگے دامن پھیلاتے ہوئے بہت مزہ آتا ہے کیونکہ وہ مجھ جیسی گنہگاروں کو بھی خالی نہیں لوٹاتا' اس کے کرم کی حد نہیں' اس کے فضل کی حد نہیں' بس ہمیں اس ذات سے مانگنا نہ آیا۔ اب تو میرے تمام رشتہ دار و عزیز و اقارب عبقری سے منسلک ہوگئے ہیں' آپ کا درس بڑے شوق سے سنتے ہیں اور وظائف بھی پابندی سے کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ سب کیلئے آسانیاں پیدا فرمائے۔ (سعدیہ اختر' گجرات)

9 مسائل کا حل سہ ف 9 دنوں میں کارنی شدہ ان شاءاللہ قسط 4

وظیفہ پڑھا! آج اپنے سسرال میں خوشحال ہوں

قارئین! ہر ماہ شیخ الوظائف کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

وظیفہ پڑھا! انتہائی خوبصورت اور صحت مند بیٹا ملا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو عمر دراز بالخیر عطا فرمائیں۔ آمین! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' میرے کچھ مسائل تھے جن کی وجہ سے میں آپ سے آپ کے کلینک پر ملاقات کرنا چاہتی تھی مگر مجھے ملاقات کیلئے ٹوکن ہی نہ ملتا تھا' پھر ایک ماہ اللہ نے کرم کیا اور مجھے موبائل فون پر کال ملانے پر آپ سے ملاقات کا ٹوکن مل گیا۔ مقررہ دن ملاقات ہوئی' آپ نے مجھے دو انمول خزانہ پڑھنے کا حکم فرمایا۔ اسی دوران آپ نے ایک درس سورۂ والضحیٰ کے فضائل پر دیا اور مزید میری خوش قسمتی دیکھیے کہ مجھے اس سے اگلے ماہ دوبارہ آپ سے ملاقات کا ٹوکن ملا اور میں جب مقررہ دن آپ سے ملاقات کرنے آئی تو میں نے اپنے مسائل سنانے کے بعد آپ سے سورۂ والضحیٰ کے وظیفے کی بھی اجازت لی جس پر آپ نے فرمایا کہ میں جو بھی وظیفہ درس میں یا عبقری رسالے میں بتاتا ہوں اس کی اجازت عام ہوتی ہے۔ آپ بخوشی وظیفہ پڑھیے اور اپنے نو مسائل کو ذہن میں رکھ پڑھیں ان شاءاللہ یقین' توجہ اور دھیان سے پڑھا تو آپ کے مسائل حل ہوں گے۔ میں جب حمل سے ہوئی تو میں نے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ کا عمل یعنی سورۂ والضحیٰ' بمع بسم اللہ ایک بار' اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۂ کے ہر ''ک'' پر 9 بار یَاکَرِیْمُ پڑھنا ہے۔۔ نو ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت ہی صحت مند اور خوبصورت بیٹا عطا فرمایا۔ دوران حمل اس عمل کے کرنے کی وجہ سے مجھے بہت زیادہ روحانیت ملی' بہت لطف آتا تھا۔ عجب سکون تھا جو مجھے اس عمل کے دوران ملتا تھا وہ لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتا۔ (پوشیدہ' لاہور)

آج اپنے سسرال میں خوشحال ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ کی اور اس کے بعد آپ کی بہت زیادہ شکر گزار رہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ آپ کو لمبی زندگی عطا فرمائے تاکہ آپ مجھ جیسے مایوس لوگوں کا سہارا بن کر دور تک ساتھ چلیں۔ میں نے آج سے تقریباً پانچ ماہ پہلے آپ کو خط لکھا تھا تب میں اپنے میکے میں غمزدہ تھی' شوہر نے ناراض ہوکر گھر سے نکال دیا تھا' عجب زندگی گزار رہی تھی' مگر آج جب خط لکھ رہی ہوں تو میں اپنے سسرال میں آگئی ہوں اور الحمدللہ خوشحال ہوں' وہی شوہر جس نے خود گھر سے نکالا تھا مجھے باعزت طریقے سے واپس میرے گھر لے آئے ہیں' ان کے رویہ میں بہت زیادہ تبدیلی آچکی ہے۔ حالانکہ میں ان دنوں امید سے تھی اور بہت پریشان تھی' مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک صحت مند اور خوبصورت بیٹی سے نوازا۔ محترم حکیم صاحب! یہ سب اس خط کے جواب میں آپ کے بتائے وظیفے کا کمال ہے۔ جب سے میں نے آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے جینے کا سہارا ملا مجھے لگا کہ بہت سے بند راستے کھل گئے ہیں۔ آپ نے مجھے جو وظیفہ بتایا تھا وہ سورۂ والضحیٰ کا ''ک'' والا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اس کاوش کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! (ج۔ر' راولپنڈی)

عبقری میں نوکری کیلئے وظیفہ آیا' آپ بھی کرو!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 27 سال ہے اور مجھے تسبیح خانہ سے وابستہ ہوئے ایک سال کا عرصہ ہوگیا ہے' الحمدللہ عبقری اور تسبیح خانہ کی وجہ سے دین کی طرف رغبت ہوئی' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ دین کی طرف لگاؤ بچپن سے ہی گھر والوں نے دیا اور الحمدللہ تسبیح خانہ اور عبقری سے جڑنے کے بعد اس کو اور چار چاند لگ گئے' اس ایک سال میں بہت کچھ سیکھا' بہت کچھ پایا اور کچھ اپنایا اور بہت برکات حاصل ہوئیں۔ ہر جمعرات تسبیح خانہ میں ہونے والے درس کا شدت سے انتظار ہوتا ہے اور یہی یقین ہوتا ہے کہ اس برکت والی' رحمتوں والی جگہ پر جاؤں گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ میرے اور مجھ سے وابستہ جو لوگ ہیں اور پوری امت کی ہدایت کا ذریعہ بن جائے کیونکہ یہ زندگی تو پل پل گناہوں میں گزر رہی ہے۔ کچھ مشاہدات ہیں وہ قارئین عبقری کیلئے عرض کرنا چاہتا ہوں۔ 2011ء میں جب میں نے اپنی ڈگری مکمل کی تو ایک سال تک مجھے کوئی نوکری نہیں ملی۔ اللہ تعالیٰ سے بہت مانگا اور اس دوران الحمدللہ یہ یقین بھی رہا کہ دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے ہمارے گھر میں عبقری رسالہ پڑھا جاتا تھا لیکن ان دنوں میں نہیں پڑھتا تھا مجھے ایک دن میری بہن نے کہا کہ بھائی عبقری میں نوکری کیلئے ایک وظیفہ آیا ہے آپ بھی کرو' اللہ کے کلام پر یقین تو تھا ہی سو وہ عمل کرنا شروع کردیا الحمدللہ ابھی وہ عمل کر ہی رہا تھا کہ میرے ایک سر نے مجھے کہا کہ آپ میرے سکول میں کمپیوٹر کا کورس کروا دیں یہ گرمیوں کے دن تھے' میں نے گھر والوں کی اجازت سے پڑھانا شروع کردیا اور عمل بھی جاری رکھا ادھر کورس مکمل ہوا تو ساتھ ہی مجھے لاہور سے ایک ادارے سے فون آگیا کہ آپ کا کل انٹرویو ہے میں نے انٹرویو دیا اور میری سلیکشن ہوگئی' عمل یہ تھا:۔ **قارئین عمل نوٹ فرمالیں!:** سورۂ والضحیٰ بمع بسم اللہ ایک بار' اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۂ کے ہر ''ک'' پر 9 بار یَاکَرِیْمُ پڑھنا ہے۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد ایک بار یا صبح وشام ایک ایک بار کریں۔ اگر فجر سے پہلے کرلیں تو زیادہ فائدہ ورنہ جس وقت کریں' جتنا زیادہ کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ سارا گھر کرے ورنہ جتنے زیادہ افراد کرسکیں کرسکتے ہیں۔ عمل کرتے ہوئے مقصد کا تصور کریں' نو مقاصد اکٹھے بھی تصور میں رکھ سکتے ہیں۔ عمل 9 دن کرنا ہے اگر کام نہ ہو تو پھر دوبارہ سے 9 دن کا عمل شروع کرنا ہے۔ اسی طرح 9، 9 دن کا عمل کرتے ہیں۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 46: غلطیوں کی اصلاح' نبوی طریقے اور جدید سائنس: قارئین! انسان کا مادہ نسیان سے ہے اور نسیان کے معنی بھول جانا اور خطا کھانا ہے' آخر غلطی ہر انسان سے ہوتی ہے اور پھر اس کی اصلاح لازم ہے۔ لیکن جس طرح غلطی ہو اور اس کی اصلاح بھی اسی طرح ہو تو معاشرہ اس انداز سے ٹوٹ کر رہ جائے گا اور فساد اور عناد کا مزاج بن جائے گا۔ معاشرہ یہی رویہ پڑوان چڑھتا دیکھ کر میں نے اس کتاب کو تالیف کیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے علامہ صلاح المنجد کو انہوں نے اس امت کے ٹوٹے ہوئے طبقے کیلئے بہت ہی اچھی کاوش کی ہے اور وہ میرے لیے نشان منزل بنی۔ میری یہ تالیف 2003ء میں شائع ہوئی' اے این اے پرنٹرز لاہور نے چھاپا اور خزینہ علم و ادب نے شائع کیا۔ اس کتاب کی تالیف میں جن محترم شخصیات اور کتب رسائل سے مدد لی گئی ان کا نہایت مشکور ہوں کہ ان کی تحریروں کے مجموعہ سے معاشرہ کے سلگتے موضوع پر ایک کتاب بن سکی۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر مثل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

ناکامی کی شکایت: جولوگ دولت ودنیا کے طالب ہیں اگر وہ زمانہ کی سختیاں نہ جھیل سکیں تو پھر اپنے مقصد میں ناکامی کی شکایت نہ کریں۔

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ میں عبقری کی پورے ملک کیلئے منظور شدہ ہول سیل ایجنسی فارابی دواخانہ 0622272198

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات	حضرو 0301-5514113	کوٹ ادو 0333-6003909
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ	خانیوال 0303-7372281	کوٹ ادو: 0331-6007670
اٹک 057-2602020	خان پور 0685-572654	کوہاٹ 0922-511760
اٹک 0321-5247893	خوشاب 0305-5038040	قصور 0322-7616470
اسلام آباد 0336-0195366	خانقاہ شریف: 0300-6812251	کامونکی 0323-8240642
ایبٹ آباد 0344-9381998	خیر پور ٹامیوالی: 0302-7779671	کھپرو 0336-0312694
ایبٹ آباد: 0992-335847	راولپنڈی 0333-5648351	کوئٹہ 081-2824617
اوکاڑہ 0300-6968538	راولپنڈی 051-5505194	کلورکوٹ 0300-7780221
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880	رائے ونڈ 0300-4719056	کھوڑ 0307-5137855
بوریوالہ 0300-7591190	رائے ونڈ: 0307-7397658	کسووال 0300-4340914
بھکر 0331-2344445	رحیم یار خان 068-5872626	کوہاٹ 0313-4874544
بھکر: 0333-8045050	راجن پور 0332-2566490	کمالیہ 0334-9630911
بہاولنگر 0333-6320766	رینالہ خورد: 0331-7424506	کمالیہ: 0334-7670840
بہاولپور 0333-6367755	درگاہ پاکپتن 0333-6954044	کوئٹہ 0332-3801555
بوریوالا 0673352712	دیر تیمر گرہ: 0348-9651523	کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
بنوں 0321-9632838	دیپالپور 0300-4059957	کرمشانی: 0301-8955413
بنوں 0334-8852912	درگئی: 0343-4959350	گجرات 0302-6292132
بھاگٹانوالہ 0305-7655288	دریا خان: 0303-9622443	گجرات 0333-8443093
بٹ خیلہ/ چکدرہ: 0344-9783610	دنداشاہ بلاول: 0336-5953230	گجرخان 0332-5878032
بہل: 0334-4306823	دولتانہ: 0336-5167423	گوجرانوالہ 0300-6453745
پشاور 0314-9007293	ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447	گوجرانوالہ 0300-6422516
پشاور 0333-9161237	ڈسکہ 0305-6007845	لیاقت پور 0345-8709947
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424	ڈیرہ غازیخان: 0334-6781558	لیہ 0334-6945606
پنڈی گھیپ 0334-5800786	ڈیرہ غازیخان 0315-8701970	لاہور 0320-9439889
پاکپتن شریف 0314-3650234	سرگودھا 0301-6762480	لاہور 0322-8081142
پتوکی 0334-4062698	سیالکوٹ 0321-7120318	لاہور 0322-4614031
پھالیہ: 0324-6188707	سکھر 0336-9312436	لاڑکانہ 0345-3228855
تلہ گنگ 0346-5771975	سمندری: 0300-0310313	لورا 0321-5500221
ٹانک 0301-8790927	سرائے عالمگیر: 0335-8088451	لودھراں 0300-6348123
ٹوبہ ٹیک سنگھ: 0321-7531597	سکھو: 0334-8724786	لالہ موسیٰ 0322-5884388
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706	سکھیکی منڈی: 0342-6565723	لالہ موسیٰ: 0300-6255837
ٹوبہ ٹیک سنگھ: 0345-7555271	سمبڑیال: 0300-7160811	مریدکے 0300-8583677
جھنگ صدر 0333-6756493	ساہیوال: 0321-6938847	منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
جھنگ صدر 0477-621733	شیخوپورہ 0341-6616915	مظفرگڑھ 0333-6031077
ٹیکسلا: 0307-8321046	شجاع آباد 0300-2539685	ملکوال 0346-6565765
جہانیاں 0321-7359861	شہداد پور 0334-3100962	میلسی 0321-7982550
جہلم دینہ 0333-5806101	شورکوٹ کینٹ 0302-7296211	میانوالی 045-9233999
جنڈ 0333-5480393	شورکوٹ شہر: 0300-7505322	میانوالی: 0313-9831959
جام پور 0336-6484471	شاہکوٹ 0312-3710911	مانسہرہ 0300-2753463
جتوئی 0301-6956848	شکرگڑھ: 0301-6644331	ملتان 0300-6301461
جلال پور پیروالا 0300-8985689	صادق آباد 0333-7452600	ملتان: 0300-8632292
جٹیال گلگت 0312-9934607	صوابی: 0314-9661622	مری 051-3410777
چکوال 0333-5783167	ظاہر پیر 0333-6353870	مری 0300-5506082
چکوال 0333-5778810	ظفروال: 0333-8749464	مردان 0300-9175500
چکوال 0306-5785684	عارف والا 0322-7849580	میاں چنوں 0333-8884615
چونیاں 0333-4398877	علی پور 0333-7674684	مینگورہ سوات: 0345-4947759
چیچہ وطنی 0315-6905313	غذر: 0344-5419941	منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
چشتیاں 0302-6989035	فیصل آباد 0301-7118200	ملہوالی: 0333-5333389
چوآسیدن شاہ 054-3580102	فیصل آباد: 0300-6698022	مظفرآباد 0312-4602800
چترال: 0302-8062355	فیصل آباد: 0313-6648000	میرپور آزاد کشمیر 0332-5855356
چوک اعظم: 0300-6767661	فتح پور 0333-6843333	منچن آباد 0331-7584075
حسن ابدال 0306-5601613	کنگری ضلع لورالائی 0828-601084	نارووال 0342-6301084
حافظ آباد: 0320-5751062	کراچی 0300-3218560	نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
حضرو 0314-2192166	کراچی 0333-3364127	نوشکی 0332-7846812
حیدرآباد: 0333-8775548	کراچی 0300-2680248	نورکوٹ: 0301-6195500
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528	کراچی 0333-3317134	وہاڑی 0306-8281075
		وزیرآباد 0345-6892591

ادارہ کی طرف سے دو انمول خزانہ اور کتب کوئی نہیں چھاپ سکتا' قانونی حق محفوظ ہے

ایجنسی ہولڈر بورڈ اشتہار پیڈ کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کسی بھی ایجنسی' کلینک' مطب' اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں' ورنہ ایجنسی ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں' کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات	حضرو 0301-5514113	کوٹ ادو 0333-6003909
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ	خانیوال 0303-7372281	کوٹ ادو: 0331-6007670
اٹک 057-2602020	خان پور 0685-572654	کوہاٹ 0922-511760
اٹک 0321-5247893	خوشاب 0305-5038040	قصور 0322-7616470
اسلام آباد 0336-0195366	خانقاہ شریف: 0300-6812251	کامونکی 0323-8240642
ایبٹ آباد 0344-9381998	خیر پور ٹامیوالی: 0302-7779671	کھپرو 0336-0312694
ایبٹ آباد: 0992-335847	راولپنڈی 0333-5648351	کوئٹہ 081-2824617
اوکاڑہ 0300-6968538	راولپنڈی 051-5505194	کلورکوٹ 0300-7780221
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880	رائے ونڈ 0300-4719056	کھوڑ 0307-5137855
بوریوالہ 0300-7591190	رائے ونڈ: 0307-7397658	کسووال 0300-4340914
بھکر 0331-2344445	رحیم یار خان 068-5872626	کوہاٹ 0313-4874544
بھکر: 0333-8045050	راجن پور 0332-2566490	کمالیہ 0334-9630911
بہاولنگر 0333-6320766	رینالہ خورد: 0331-7424506	کمالیہ: 0334-7670840
بہاولپور 0333-6367755	درگاہ پاکپتن 0333-6954044	کوئٹہ 0332-3801555
بوریوالا 0673352712	دیر تیمر گرہ: 0348-9651523	کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
بنوں 0321-9632838	دیپالپور 0300-4059957	کرمشانی: 0301-8955413
بنوں 0334-8852912	درگئی: 0343-4959350	گجرات 0302-6292132
بھاگٹانوالہ 0305-7655288	دریا خان: 0303-9622443	گجرات 0333-8443093
بٹ خیلہ/ چکدرہ: 0344-9783610	دنداشاہ بلاول: 0336-5953230	گجرخان 0332-5878032
بہل: 0334-4306823	دولتانہ: 0336-5167423	گوجرانوالہ 0300-6453745
پشاور 0314-9007293	ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447	گوجرانوالہ 0300-6422516
پشاور 0333-9161237	ڈسکہ 0305-6007845	لیاقت پور 0345-8709947
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424	ڈیرہ غازیخان: 0334-6781558	لیہ 0334-6945606
پنڈی گھیپ 0334-5800786	ڈیرہ غازیخان 0315-8701970	لاہور 0320-9439889
پاکپتن شریف 0314-3650234	سرگودھا 0301-6762480	لاہور 0322-8081142
پتوکی 0334-4062698	سیالکوٹ 0321-7120318	لاہور 0322-4614031
پھالیہ: 0324-6188707	سکھر 0336-9312436	لاڑکانہ 0345-3228855
تلہ گنگ 0346-5771975	سمندری: 0300-0310313	لورا 0321-5500221
ٹانک 0301-8790927	سرائے عالمگیر: 0335-8088451	لودھراں 0300-6348123
ٹوبہ ٹیک سنگھ: 0321-7531597	سکھو: 0334-8724786	لالہ موسیٰ 0322-5884388
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706	سکھیکی منڈی: 0342-6565723	لالہ موسیٰ: 0300-6255837
ٹوبہ ٹیک سنگھ: 0345-7555271	سمبڑیال: 0300-7160811	مریدکے 0300-8583677
جھنگ صدر 0333-6756493	ساہیوال: 0321-6938847	منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
جھنگ صدر 0477-621733	شیخوپورہ 0341-6616915	مظفرگڑھ 0333-6031077
ٹیکسلا: 0307-8321046	شجاع آباد 0300-2539685	ملکوال 0346-6565765
جہانیاں 0321-7359861	شہداد پور 0334-3100962	میلسی 0321-7982550
جہلم دینہ 0333-5806101	شورکوٹ کینٹ 0302-7296211	میانوالی 045-9233999
جنڈ 0333-5480393	شورکوٹ شہر: 0300-7505322	میانوالی: 0313-9831959
جام پور 0336-6484471	شاہکوٹ 0312-3710911	مانسہرہ 0300-2753463
جتوئی 0301-6956848	شکرگڑھ: 0301-6644331	ملتان 0300-6301461
جلال پور پیروالا 0300-8985689	صادق آباد 0333-7452600	ملتان: 0300-8632292
جٹیال گلگت 0312-9934607	صوابی: 0314-9661622	مری 051-3410777
چکوال 0333-5783167	ظاہر پیر 0333-6353870	مری 0300-5506082
چکوال 0333-5778810	ظفروال: 0333-8749464	مردان 0300-9175500
چکوال 0306-5785684	عارف والا 0322-7849580	میاں چنوں 0333-8884615
چونیاں 0333-4398877	علی پور 0333-7674684	مینگورہ سوات: 0345-4947759
چیچہ وطنی 0315-6905313	غذر: 0344-5419941	منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
چشتیاں 0302-6989035	فیصل آباد 0301-7118200	ملہوالی: 0333-5333389
چوآسیدن شاہ 054-3580102	فیصل آباد: 0300-6698022	مظفرآباد 0312-4602800
چترال: 0302-8062355	فیصل آباد: 0313-6648000	میرپور آزاد کشمیر 0332-5855356
چوک اعظم: 0300-6767661	فتح پور 0333-6843333	منچن آباد 0331-7584075
حسن ابدال 0306-5601613	کنگری ضلع لورالائی 0828-601084	نارووال 0342-6301084
حافظ آباد: 0320-5751062	کراچی 0300-3218560	نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
حضرو 0314-2192166	کراچی 0333-3364127	نوشکی 0332-7846812
حیدرآباد: 0333-8775548	کراچی 0300-2680248	نورکوٹ: 0301-6195500
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528	کراچی 0333-3317134	وہاڑی 0306-8281075
		وزیرآباد 0345-6892591

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
واہ کینٹ 0301-5497007	آزاد کشمیر و گردونواح
وانا: 0301-3232634	اُگی 0300-2753463
ہارون آباد 0333-4985886	ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
ہارون آباد: 0334-6188787	لاچی 0346-9770019
ہڈالی 0315-7390079	اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421	بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
یزمان 0311-6346000	سنجاوی 0313-8078491
نیوجرسی' یو ایس اے	منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
01-683-1882	درہ پیترو 0300-9097993
شکاگو 630-589-6432	درہ آدم خیل 0342-9233590
یوکے	کوٹلی آزاد کشمیر 0314 5602192
0044 7880 9842 16	

پورے سال کی مبارک گھڑیاں تسبیح خانہ لاہور میں گزاریئے

ہر سال رمضان المبارک کے پرنور و بابرکت لمحات' قیمتی گھڑیاں اور اپنی زندگی سنوارنے کیلئے پورا رمضان المبارک تسبیح خانہ لاہور میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیرنگرانی گزاریئے۔ سحری و افطاری کا مکمل اور بہترین انتظام' چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی ہوگی۔ **27 ویں شب:** رمضان المبارک کی 27 ویں شب تراویح میں ختم القرآن کے مبارک موقع پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ایمان افروز درس کی صورت میں انمول موتی بکھیریں گے۔ درس میں خاص الخاص وظیفہ اجازت کے ساتھ بتایا جائے گا جو زندگی کی ہر پریشانی' روحانی و جسمانی امراض سے شفاء یابی کا ذریعہ ہوگا۔

ہر سال جمادی الاول کی تیسری جمعرات بسم اللہ کا خصوصی عمل کروایا جائے گا

شب برأت: ہر سال پندرہ شعبان المعظم کی مکمل شب تسبیح خانہ لاہور میں گزاریئے' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا پرسوز درس جس میں خاص اذکار اور اعمال۔ ساری رات وہ عبادات جو صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔ تہجد کے وقت حضرت حکیم صاحب برکاتہم خصوصی رقت آمیز دعا کروائیں گے۔ روزہ رکھنے والے افراد کیلئے سحری کا انتظام ہوگا۔ **جشن آزادی پاکستان:** آزادی پاکستان کے حوالے ہر اگست کو تسبیح خانہ لاہور میں خاص درس ہوگا۔ جس میں شہدائے 1947ء کیلئے خصوصی دعا کی جائے گی اور انہیں خراج تحسین پیش کیا جائے گا **مجالس ذکر حسینؓ اور فضائل اہل بیتؓ اطہار:** 10،9 محرم الحرام سارا دن یہ محافل اور مجالس رہیں گی۔ صبح اور شام شیخ الوظائف کے خصوصی ذکر حسینؓ اور فضائل اہل بیت اطہارؓ پر درس ہوں گے۔ اہل بیت اطہارؓ کے آزمودہ ایسے مشکل کشاء وظائف اور عملیات کا انکشاف جس سے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی مشکلات اور پریشانیاں حل ہوئیں' ایسی پرنور دعائیں جو کہ حضرت امام حسینؓ' حضرت امام جعفر صادقؓ' حضرت امام زین العابدینؓ اور دوسرے اہل بیت اطہارؓ کی ہیں' جن کا ورد نسلوں کیلئے برکتیں خیریں عزتیں' عافیتیں' دولت اور حسن لائے۔ یہ دو دن تسبیح خانہ میں گزاریں سعادتیں حاصل کریں' خواتین اور مرد حضرات کو تسبیح خانہ میں دو دن گزارنے کی اجازت عام ہے۔ ان شاء اللہ سحری و افطاری 10،9 محرم الحرام کا انتظام ہوگا۔ مجبور اور مریض کیلئے تین وقت لنگر کا انتظام بھی ہوگا۔ **نوٹ:** معذور اور مریض حضرات کیلئے تین وقت کھانے کا انتظام ہوگا۔

نوٹ: تسبیح خانہ لاہور میں قیام کیلئے آنے والے خدمات حسب موسم بہتر ہم اعلان ہرگز نہ کریں